جملہ حقوق مع حق ترجمہ محفوظ ہیں

دروس العربیّہ

مؤلفہ

ظفر اقبال، ایم اے، بی ٹی

لیکچرار، سنٹرل ٹریننگ کالج، لاہور

و

محمد بشیر الصدیقی، مولوی فاضل، منشی فاضل

معلم، گورنمنٹ ہائی اسکول، شہر سیالکوٹ

[redacted]

المکتبۃ الحجازیہ، بیڈن روڈ - لاہور

سنہ ۱۳۴۹ھ ۱۹۳۱ء

قیمت ۱۲/

سوم

59899

Marfat.com

دیباچہ

صفحاتِ آئندہ میں عربی قواعد کے ضروری اسباق ہیں - یہ فرض کر لیا گیا ہے کہ متعلّمین صرف و نحو کی ابتدائی باتیں نچلی جماعتوں میں پڑھ آئے ہیں - پہلے اٹھارہ اسباق افعال وغیرہ کی مشق کے لئے ہیں - اساتذہ کو شکایت ہے کہ طلبہ سہولت سے افعال کے مختلف صیغے نہیں بنا سکتے - اِسی لئے یہ ضروری سمجھا گیا ہے کہ ہر ضروری فعل پر ایک مستقل سبق لکھا جائے - کسی فعل کی بناوٹ میں جن خاص امور کا دھیان رکھنا ضروری ہے ، مشق سے پہلے ایک مختصر سے نوٹ میں اُن کی طرف اشارہ کر دیا گیا ہے - چار سبق مرکباتِ ناقصہ کے ہیں - تیئسویں سبق سے جُملے شروع ہو جاتے ہیں -

نحوی مسائل کے متعلق یہ احتیاط کر لی گئی ہے کہ صرف ضروری مسائل کا انتخاب ہو - ہر سبق میں صرف اتنی ہی تفصیل روا رکھی گئی ہے ، جسے سمجھنے میں طلبہ کا دماغ پریشان نہ ہو - جو مسائل درج کئے گئے ہیں ، اُنہیں مختلف پیروں میں تقسیم کر دیا ہے اور جہاں ممکن اور ضروری تھا ، مسائل کی تشریح کو مناسب شِقّوں کے

Marfat.com

ماتحت درج کیا ہے مشقی جملے اسی تشریح کے مطابق ہیں۔ تشریح اور مشقی پیروں پر یکساں نمبر لگائے گئے ہیں تاکہ اساتذہ کو مشقی جملوں کی تلاش میں دقّت نہ ہو۔ ترجمے کے لئے چند متفرق کہانیاں اخیر میں بڑھادی گئی ہیں۔ عربی جملوں کی ترکیب سمجھانے کے لئے اردو طرزِ ادا میں حسبِ ضرورت ترمیم کرلی گئی ہے۔ تدریسی سہولت مدِنظر تھی۔ اُمید کہ اربابِ ذوقِ سلیم کو یہ بات گراں نہ گذرے گی۔

یہ ضروری نہیں کہ کسی مشق کو مکمل کرنے کے بعد ہی دوسری کو شروع کیا جائے۔ ہر ایک مشق میں کافی جملے ہیں۔ جب طلبہ کو کسی قاعدے کی مشق ہوجائے، تو باقی جملے چھوڑ دیں۔ اور اگلی مشق شروع کردیں۔ جو جملے پہلی بار رہ جائیں، اُنہیں اعادے میں لیا جاسکتا ہے۔

ظ۔ ا۔

م۔ ب۔

Marfat.com

فہرست

نمبر	موضوع	صفحہ
۱	ماضی مطلق	۱
۲	ماضی قریب	۲
۳	ماضی بعید	۴
۴	ماضی مجہول	۵
۵	ماضی منفی	۷
۶	فعلِ مضارع	۹
۷	مضارع مجہول	۱۰
۸	ماضی استمراری	۱۱
۹	مضارع مختص بحال و مستقبل	۱۲
۱۰	مستقبلِ مؤکد	۱۴
۱۱	مستقبل منفی مؤکد	۱۵
۱۲	نفی جحد بلم	۱۷
۱۳	امرِ حاضر	۱۸
۱۴	امرِ غائب	۲۰
۱۵	فعلِ نہی	۲۱
۱۶	اسمِ فاعل	۲۳
۱۷	اسمِ مفعول	۲۴
۱۸	اسمِ تفضیل	۲۵
۱۹	مرکبِ اضافی	۲۶
۲۰	مرکبِ توصیفی	۲۹
۲۱	جار و مجرور	۳۳
۲۲	عدد و معدود	۳۵
۲۳	فاعل	۳۹
۲۴	نائب فاعل	۴۶
۲۵	مفعول بہٖ	۴۹
۲۶	انواعِ اعراب	۵۲
۲۷	مبتدا و خبر	۵۷
۲۸	افعالِ قلوب	۶۲
۲۹	مفعولِ مطلق	۶۵
۳۰	مفعول لہٗ	۶۷
۳۱	مفعول فیہ	۶۸
۳۲	افعالِ ناقصہ	۷۱
۳۳	افعالِ مقاربہ	۷۵
۳۴	"ما" و "لا"	۷۸
۳۵	حروف مشبہ بالفعل	۷۹
۳۶	افعالِ تعجب	۸۲
۳۷	افعالِ مدح و ذم	۸۴
۳۸	منادٰی	۸۷

Marfat.com

نمبر	موضوع	صفحہ	نمبر	موضوع	صفحہ
۳۹	تاکید	۹۱	۴۵	بعض اسمائے عاملہ۔	۱۱۴
۴۰	بدل	۹۵	۴۶	اسم تفضیل	۱۱۷
۴۱	حال	۹۷	۴۷	کلمات استفہام ..	۱۲۰
۴۲	تمییز	۱۰۲	۴۸	جملۂ شرطیہ	۱۲۲
۴۳	استثنا	۱۰۸	۴۹	متفرق حروف ..	۱۲۷
۴۴	اسم موصول	۱۱۲	۵۰	صلاتِ افعال ..	۱۳۳

متفرق کہانیاں

۱	حضرت لقمان اور ادب	۱۴۰	۱۱	مالک بن دینار ..	۱۴۴
۲	پاسبانی	۱۴۰	۱۲	معتصم اور گدھا ..	۱۴۵
۳	عمر بن عبدالعزیز کا حلم	۱۴۰	۱۳	دو پلید طیب چیزیں	۱۴۵
۴	ہارون الرشید اور ابو معاویہ ..	۱۴۱	۱۴	لڑائی کا دلدادہ ..	۱۴۶
			۱۵	اللہ کی رحمت ..	۱۴۷
۵	مامون اور بدو	۱۴۱	۱۶	خزانہ اور سیاح ..	۱۴۷
۶	معتصم اور فتح بن خاقان	۱۴۲	۱۷	حجّاج اور بنی عجل کا ایک آدمی ..	۱۴۸
۷	عمر بن عبدالعزیز کی تواضع	۱۴۲			
۸	حضرت جعفر اور آپ کا غلام	۱۴۳	۱۸	بصری اور مدنی	۱۴۹
۹	جاحظ اور عورت	۱۴۳	۱۹	قیس بن سعد اور بدو	۱۵۰
۱۰	دعا	۱۴۴	۲۰	حکایتِ ادھم	۱۵۱

لغات .. .. .. ۱۵۳ لغایت ۲۰۱

Marfat.com

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ وَسَلَامٌ عَلٰی عِبَادِہِ الَّذِیْنَ اصْطَفٰی

۱۔ ماضئ مطلق

جس فعل سے کسی کام کا گزشتہ زمانے میں واقع ہونا سمجھا جائے، اُسے فعلِ ماضی کہتے ہیں ["مَاضِی" کے معنے ہیں "گزرنے والا"]۔

اگر اُس فعل سے صرف یہی پتہ چلے کہ کام گزشتہ زمانے میں ہوا اور یہ مفہوم نہ ہو کہ اس کام کو واقع ہوئے تھوڑا یا زیادہ عرصہ گزرا ہے، تو اُسے ماضئ مطلق کہتے ہیں۔ ["مُطْلَق" کے معنے ہیں "آزاد"، یعنی اُس فعل کا زمانہ قُرب و بُعد وغیرہ کی قید سے آزاد ہے]، جیسے ذَھَبَ: وہ گیا، ذَھَبَتْ: وہ گئی۔

ماضئ مطلق کی گردان حفظ یاد کر کے غائب و مخاطب و متکلم، واحد و تثنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث کے صیغوں کی بناوٹ اچھی طرح ذہن نشین کر لی جائے۔

Marfat.com

مشق

وہ دونوں کھڑے ہوئے ۔ میں نے بھیجا ۔ اُنہوں (مؤنث) نے انکار کیا ۔ اُس (مؤنث) نے کھینچا ۔ اُس نے دھویا ۔ مَیں نے اُٹھایا ۔ تم چلے ۔ اُس نے چکھا ۔ اُنہوں (مؤنث) نے توبہ کی ۔ ہم دونوں نے شُکر کیا ۔ اُن دونوں (مؤنث) نے پیا ۔ تم نے خریدا ۔ تم (مؤنث) نے سُنا ۔ تُو (مؤنث) نے جلا دیا ۔ مَیں نے پکارا ۔ ہم دونوں نے بخشا ۔ تُو (مؤنث) نے کہا ۔ تُم دونوں مُسکرائے ۔ تُم نے بخشش طلب کی ۔ اُنہوں نے تلاش کی ۔ اُنہوں (مؤنث) نے ذبح کیا ۔ تم دونوں کمزور ہوگئیں ۔ تُو گیا ۔ مَیں نے پیا ۔ ہم نے تجربہ کیا ۔ اُن کی تسلی ہو گئی ۔ مَیں نے لڑھکایا ۔ وُہ بھاگ گئے ۔ اُنہوں (مؤنث) نے پھیلایا ۔ اُنہوں (مؤنث) نے سِیا ۔ تُو چلا ۔ اُنہوں نے پیٹا ۔ اُس (مؤنث) نے نیّت کی ۔ تُو نے تیر مارا ۔ وُہ نرم ہوئی ۔

۲ - ماضی قریب

جس فعل سے یہ ظاہر ہو کہ کام گزشتہ زمانے میں ہوا ،

Marfat.com

لیکن اُسے گزرے ہوئے بہت مدت نہیں ہوئی، اُس فعل کو ماضی قریب کہتے ہیں۔

ماضی مطلق کے صیغے پر قَدْ لگانے سے ماضی قریب کے معنے حاصل ہو جاتے ہیں، لیکن قَدْ کا لفظ مختلف صیغوں پر داخل ہوتے وقت تبدیل نہیں ہوتا، جیسے قَدْ ذَهَبَ: وُہ چلا گیا ہے، قَدْ ذَهَبَتْ: وُہ چلی گئی ہے۔

مشق

اُس نے جھٹلایا ہے۔ اُنہوں نے ڈرایا ہے۔ اُنہوں (مؤنث) نے غور و فکر کیا ہے۔ وُہ سیاہ ہو گئی ہے۔ ہم نے ظاہر کر دیا ہے۔ تو (مؤنث) نے چھپایا ہے۔ تم (مؤنث) نے پہنایا ہے۔ وہ گزری ہے۔ مَیں نے گمان کیا ہے۔ اُن دونوں (مؤنث) نے منہ موڑا ہے۔ ہم نے طلب کیا ہے۔ وُہ دونوں بھاگ گئے ہیں۔ تُو نے خرچ کیا ہے۔ تم دونوں (مؤنث) نے بھروسا کیا ہے۔ تم نے پہچانا ہے۔ مَیں پھر گئی ہوں۔ وُہ سفید ہو گیا ہے۔ اُن دونوں (مؤنث) نے خرچ کیا ہے۔ ہم بھاگ گئے ہیں۔ تُو (مؤنث) نے کہا ہے۔ اُنہوں (مؤنث) نے مٹا دیا ہے۔ مَیں نے وکیل بنایا ہے۔ وُہ خوف کھا گئی ہیں۔ تُو غائب ہو گئی ہے۔

Marfat.com

تم کامیاب ہوگئے ہو۔میں ہیبت زدہ ہوگئی ہوں ۔ اُس (مؤنث) نے جواب دے دیا ہے ۔اُنہوں (مؤنث) نے دُور کر دیا ہے ۔ اُنہوں نے تیر چلا دئے ہیں میں پشیمان ہوگئی ہوں ۔

۳- ماضئ بعید

جس فعل سے مدّت کا گزرا ہوا زمانہ سمجھا جائے ، اُسے ماضئ بعید کہتے ہیں ۔

ماضئ مطلق کے صیغے پر کَانَ بڑھانے سے ماضئ بعید کے معنے حاصل ہوتے ہیں ۔ ماضئ مطلق کے صیغوں کے ساتھ ساتھ کَانَ کے صیغے بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں ، جیسے کَانَ ذَهَبَ : وہ گیا تھا ، کَانَتْ ذَهَبَتْ : وُہ گئی تھی ۔

کَانَ کی گردان حفظ یاد کرلی جائے ۔

مشق

اُس نے حکم دیا تھا ۔تم دونوں بولے تھے ۔ اُس (مؤنث) نے صبر کیا تھا ۔ اُنہوں (مؤنث) نے خرچ کیا تھا ۔ ہم

Marfat.com

دونوں نے تکلیف دی تھی ۔ مَیں نے مُنہ موڑا تھا ۔ تُو خاموش ہو گیا تھا ۔ تم دونوں (مؤنث) نے کوشش سے کمایا تھا ۔ تم (مؤنث) نے اُٹھایا تھا ۔ اُن دونوں نے طلب کیا تھا ۔ تُو (مؤنث) نے تلاش کی تھی ۔ مَیں نے جھٹلایا تھا ۔ ہم دونوں نے پورا کیا تھا ۔ انہوں نے دیکھا تھا ۔ تم (مؤنث) نے اِنتظار کیا تھا ۔ اُن دونوں (مؤنث) نے عبادت کی تھی ۔ ہم دونوں نے عزّت کی تھی ۔ ہم نے تسبیح کہی تھی ۔ اُنہوں نے فیصلہ کیا تھا ۔ اُن (مؤنث) کو افاقہ ہو گیا تھا ۔ تم دونوں کامیاب ہو گئی تھیں ۔ اُنہوں نے دیا تھا ۔ تُو (مؤنث) نے مِلایا تھا ۔ مَیں نے کہا تھا ۔ تم (مؤنث) نے تیر مارے تھے ۔

۴ ۔ ماضیٔ مجہُول

جس فعل کا فاعل مذکور و معلوم ہو، اُسے معرُوف کہتے ہیں، لیکن جس کا فاعل معلوم نہ ہو، اُسے مجہُول کے نام سے یاد کرتے ہیں ۔

ماضیٔ مطلق کے صیغۂ معروف میں آخری سے پہلے حرف کو کسرہ دے کر اُس سے پہلے جتنے حروف متحرک

Marfat.com

ہوں، اُن کو ضمہ دینے سے مجہول کا صیغہ پیدا ہو جائیگا، جیسے وَعَدَ (اُس نے وعدہ کیا) سے وُعِدَ (اُس کے ساتھ وعدہ کیا گیا)، تَقَبَّلَ (اُس نے قبول کیا) سے تُقُبِّلَ (اُسے قبول کیا گیا)۔ اگر ضمہ کے بعد کوئی ا آ جائے تو وہ الف واؤ سے تبدیل ہو جائے گا، جیسے خَاطَبَ (اُس نے مخاطب کیا) سے خُوطِبَ (اُسے مخاطب کیا گیا)۔

ماضی قریب مجہول کے صیغوں میں قَدْ تو بالکل تبدیل نہیں ہوگا، صرف اصلی فعل (یعنی ماضی مطلق) کے صیغوں کو مجہول بنا دیا جائیگا، جیسے قَدْ وُعِدُوا: اُن سے وعدہ کیا گیا ہے۔

ماضی بعید مجہول میں کَانَ کے صیغے تو ساتھ ساتھ بدلتے ہی رہیں گے، لیکن مجہول صرف اصلی فعل (یعنی ماضی مطلق) کے صیغوں کو بنایا جائیگا، جیسے کَانَتْ وُعِدَتْ: اُس عورت کے ساتھ وعدہ کیا گیا تھا۔

مشق

(اُس پر ظلم کیا گیا۔ تم سے وعدہ کیا گیا۔ اُن (مؤنث) کو سکھایا گیا۔ اُن دونوں (مؤنث) کو باہر نکالا گیا۔ تمہاری (مؤنث)

Marfat.com

عزت کی گئی۔ مجھ کو عذاب دیا گیا۔ وہ دونوں قید کیے گئے۔ اُسے قبول کیا گیا۔ اُن کو جھٹلایا گیا۔ وہ پہچانی گئی۔ تو بخشا گیا۔ تجھ (مؤنث) کو ڈرایا گیا۔ تم دونوں کو نہلایا گیا۔ مجھ کو اٹھایا گیا۔ اُس کو حکم دیا گیا تھا۔ تم کو باہر نکالا گیا تھا۔ اُن کو چھوڑ دیا گیا ہے۔ اُن (مؤنث) کو دفن کیا گیا تھا۔ اُن کو بلایا گیا تھا۔ اُس (مؤنث) کو جواب دیا گیا ہے۔ تم (مؤنث) سے سوال کیا گیا تھا۔ تم کو بلایا گیا تھا۔ وہ دونوں قتل کیے گئے تھے۔ اُن دونوں (مؤنث) کی صفت کی گئی تھی۔ اُن (مؤنث) کو پھانسی دی گئی تھی۔ اُس (مؤنث) کو راضی کیا گیا ہے۔

۵۔ ماضیٔ منفی

جس فعل میں کسی کام کا نہ ہونا پایا جائے، اُسے فعلِ منفی کہتے ہیں۔

ماضیٔ منفی بنانے کا طریق یہ ہے کہ مثبت کے صیغوں پر مَا یا لَا داخل کیا جائے۔ مَا داخل کرنے کے لئے کوئی قید نہیں، جیسے مَا کَتَبَ: اُس نے نہیں لکھا۔ لیکن ماضی کے صیغے پر جب لَا داخل ہو، تو اُس کے بعد عموماً ایک اور صیغۂ ماضی لَا سمیت استعمال ہوا کرتا ہے، جیسے لَا صَدَّقَ وَلَا

Marfat.com

حَقِّیْ : اُس نے نہ تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ۔

مشق

وہ فارغ نہ ہوا ۔ تم کو نہلایا نہ گیا ۔ وُہ بیدار نہ ہُوئی ۔ اُنہوں (مؤنث) نے شکر نہ کیا ۔ تم آگے نہ بڑھیں ۔ ہم دونوں نے نہیں پیا ۔ وُہ نہ بیٹھے ۔ ہم (مؤنث) کو دیکھا نہیں گیا ۔ وُہ نہیں کھیلی ۔ تُو نے نہیں پھینکا ۔ ان دونوں نے چاپلوسی نہیں کی ۔ تو نہیں پھری ۔ تم دونوں (مؤنث) نے کلام نہیں کیا ۔ اُس کو رُخصت نہ کیا گیا ۔ تم دونوں کو جزا نہیں دی گئی ۔ نہ اُس نے پیا اور نہ کھایا ۔ نہ اُس (مؤنث) نے تصدیق کی اور نہ نماز پڑھی ۔ نہ تم بیٹھے اور نہ تم نے کلام کیا ۔ نہ تمہاری (مؤنث) تصدیق کی گئی اور نہ تکذیب ۔ نہ مجھ پر عتاب کیا گیا اور نہ میری عزت ہوئی ۔ نہ ہم نے پڑھا اور نہ لکھا ۔ نہ اُسے سلام کیا گیا اور نہ اُس سے گفتگو کی گئی ۔ نہ اُس نے جواب دیا اور نہ وہ آیا ۔ نہ ہم نے سُنا اور نہ ہم نے اطاعت کی ۔ نہ اُس نے خُطبہ دیا اور نہ وہ امام بنا ۔

Marfat.com

۶۔ فعلِ مُضارع

عربی میں مضارع کا صیغہ فعلِ حال اور فعلِ مستقبل دونوں کے معنے دیتا ہے، جیسے یَکْتُبُ: وُہ لکھتا ہے یا لکھے گا۔

مضارع کی گردان حفظ یاد کرکے مفصلۂ ذیل باتیں خوب ذہن نشین کرلی جائیں:۔

ا۔ مضارع کی علامات (ا، ت، ي اور ن) میں سے ہر ایک علامت کون کون سے صیغے پر داخل ہوتی ہے؟

ب۔ نونِ اعرابی کن صیغوں پر داخل ہوتا ہے؟ یہ نون مکسور کب ہوتا ہے؟ مفتوح کب؟

ج۔ جمع مؤنث غائب و مخاطب کے آخری نون کیسے ہیں؟

د۔ کون کون سے صیغے نُونِ اِعرابی یا نُونِ ضمیر کے بغیر استعمال ہوتے ہیں؟

مشق

مَیں حفظ یاد کرونگا۔ وُہ مطمئن ہو جائیگا۔ ہم صبر کرتے ہیں۔ وہ چِلّاتی ہے۔ تو نگہبانی کریگی۔ تو حق رکھتا ہے۔ وُہ خاموش

Marfat.com

ہو جائیں گے - تو ترجمہ کرتا ہے - ہم کھیلیں گے - تم پہنچو گی - تو الوداع کہیگا - تم خبر دو گے - وہ بلاتی ہے - وہ دونوں عتاب کرینگی - تو دیکھتی ہے - تم زندہ رہو گی - تو سفر کریگی - وہ دونوں کھال اُتارتے ہیں - وُہ تلاش کرینگی - وُہ بھڑکتی ہے - وہ پہچنی ہیں - ہم ڈرینگے - تو کہتی ہے - وہ راضی ہو جائیں گے - تم ڈرتے ہو - تو لپیٹتی ہے - تو ظاہر کرے گی - تم ملتی ہو - تم کامیاب ہو گے - میں بھاگتا ہوں -

۷ - مضارع مجہول

مضارع مجہول معروف سے بنتا ہے - مجہول میں علامتِ مضارع ہمیشہ مضموم ہوتی ہے اور ماقبل آخر ہمیشہ مفتوح، جیسے یَضْرِبُ (وہ پیٹتا ہے یا پیٹے گا) سے یُضْرَبُ (وہ پِٹتا ہے یا پِٹے گا، یَقْتُلُ (وہ قتل کرتا ہے یا کریگا) سے یُقْتَلُ (وہ قتل کیا جاتا ہے یا قتل کیا جائیگا) -

مشق

اُسے مضبوط کیا جائیگا - وہ کھجائی جاتی ہے - اُن کی عزت کی جائیگی - اُن (مؤنث) کی تعریف کی جاتی ہے - ہم کو برکت

Marfat.com

دی جاتی ہے۔ وہ دونوں دُور کئے جائیں گے۔ تم کو روزی دی جاتی ہے۔ تیری اطاعت کی جائیگی۔ وہ پہچانی جائیگی۔ تیری عبادت کی جاتی ہے۔ تمہاری پیروی کی جائے گی۔ وُہ کھینچی جائیگی۔ تو ہلاک کی جائیگی۔ اُن کو عذاب دیا جاتا ہے۔ تم (مؤنث) کو ڈرایا جاتا ہے۔ ہم نکالے جائینگے۔ مجھ پر بوجھ ڈالا جاتا ہے۔ اُن دونوں (مؤنث) کو روزی دی جاتی ہے۔ ان دونوں پر بوجھ لادا جاتا ہے۔ تجھ (مؤنث) کو پردے میں رکھا جائیگا۔ اُسے خوف دلایا جاتا ہے۔ کہا جاتا ہے۔ مجھے بیچا جاتا ہے۔ تم ڈرائے جاؤگے۔ تم خریدی جاؤگی۔

۸۔ ماضیٔ استمراری

جس فعل سے زمانۂ گزشتہ میں کسی کام کی تکرار سمجھی جائے، اسے ماضیٔ استمراری کہتے ہیں۔

عربی میں ماضیٔ استمراری کا مفہوم مضارع پر لفظِ کَانَ لگانے سے پیدا ہو جاتا ہے۔ مضارع کے صیغوں کے ساتھ ساتھ کَانَ کے صیغے بھی تبدیل ہوتے رہیں گے، جیسے کَانَ یَقُولُ: وہ کہتا تھا، کُنْتُنَّ تَسْمَعْنَ: تم سُنتی تھیں۔

Marfat.com

مشق

وہ قتل کرتا تھا - ہم ہلاک کرتے تھے - وہ دونوں شکر کرتے تھے - ہم دونوں عزت کرتے تھے - تم دونوں انتقام لیتی تھیں - ہم دونوں (مؤنث) عاجزی کرتے تھے - وہ ظلم کرتے تھے - تو ڈھانپتا تھا - ہم سلام کرتے تھے - میں سکھاتی تھی - وہ دونوں لکھتی تھیں - وہ پٹتا تھا - مجھے گالیاں دی جاتی تھیں - اُن کو سکھایا جاتا تھا - تیری (مؤنث) تعظیم کی جاتی تھی - اُن (مؤنث) کو جھٹلایا جاتا تھا - تم (مؤنث) پر ظلم کیا جاتا تھا - اُن دونوں کو نصیحت کی جاتی تھی - تمہارے ساتھ وعدہ کیا جاتا تھا - اُن دونوں (مؤنث) کی عزت کی جاتی تھی -

۹ - مضارع مختص بحال و مستقبل

فعل مضارع کا صیغہ ویسے تو زمانۂ حال و مستقبل دونوں کو شامل ہوتا ہے، لیکن جب اُس پر لَ داخل ہو، تو اُس کے معنے حال کے ساتھ خاص ہو جاتے ہیں، جیسے لَیَذْهَبُ: وہ جاتا ہے - اگر یہ مفہوم پیدا کرنا ہو کہ کام زمانۂ حال میں کبھی کبھی ہوتا ہے (إِنْشَاءُ تَقْلِيل)، تو مضارع کے صیغے

Marfat.com

پر قَدْ لگاتے ہیں، جیسے قَدْ یَذْهَبُ : وہ کبھی کبھی جاتا ہے۔

اِسی طرح اگر مضارع کے صیغے پر سَ یا سَوْفَ لگادیں، تو اُس کے معنے مستقبل کے ساتھ خاص ہو جاتے ہیں۔ سَ مستقبلِ قریب کے معنے دیتا ہے اور سَوْفَ مستقبلِ بعید کے، جیسے سَیَقُوْلُ : وہ عنقریب کہیگا، سَوْفَ أُخْبِرُ: آگے چل کر بتاؤنگا۔

مشق

تُو بلاتا ہے۔ وہ کبھی کبھی آتا ہے۔ تم ابھی جان لوگے۔ وہ دیر سے داخل ہوگی۔ وہ کبھی کبھی قتل کرتی ہیں۔ میں عنقریب باہر نکالا جاؤنگا۔ وہ غم میں ڈالتا ہے۔ وہ ابھی لکھے گا۔ وہ کبھی کبھی شکر کرتی ہیں۔ تجھے تھوڑی دیر میں نصیحت کی جائیگی۔ تو کھاتی ہے۔ وہ دونوں کبھی کبھی طلب کی جاتی ہیں۔ تھوڑی دیر میں اُس کا حساب لیا جائے گا۔ میں ابھی بولونگا۔ تجھے کبھی کبھی نہلایا جاتا ہے۔ میری عزت کی جاتی ہے۔ تو ابھی غسل کرے گی۔ وہ چلتے ہیں۔ تم آگے چل کر جان لوگے۔ اُن کو کبھی کبھی روزی دی جاتی ہے۔

Marfat.com

۱۰- مستقبلِ مؤکَّد

فعلِ مستقبل کے معنوں میں تاکید پیدا کرنے کے لئے مضارع کے پہلے لَ اور آخر میں نُونِ ثقیلہ (نّ) یا نُونِ خفیفہ (نْ) لگاؤ، جیسے لَیَقُولَنَّ یا لَیَقُولَنْ : وہ ضرور کہے گا۔

نُونِ ثقیلہ اور نُونِ خفیفہ کی گردانیں حفظ یاد کر کے مفصلۂ ذیل باتیں خوب ذہن نشین کر لی جائیں :-

ا - نُونِ اعرابی تمام صیغوں سے گر جاتا ہے۔

ب - نُونِ اعرابی کے گر جانے کے بعد جمع مذکر غائب و حاضر کے صیغوں سے آخری و اور واحد مؤنث حاضر کے صیغے سے آخری ي بھی گر جاتی ہے۔

ج - جمع مؤنث غائب اور حاضر کے صیغوں میں نُونِ ضمیر اور نُونِ ثقیلہ کے درمیان ا لایا جاتا ہے۔

د - خود نُونِ ثقیلہ مفتوح کب ہوتا ہے؟ مکسور کب؟

ہ - نُونِ ثقیلہ سے پہلے ا کب آتا ہے؟ نُونِ ثقیلہ و خفیفہ کا ماقبل مفتوح کب ہوتا ہے؟ مضموم کب؟ اور مکسور کب؟

و - مضارع کے کن صیغوں پر نُونِ خفیفہ داخل نہیں ہوتا؟

Marfat.com

مشق

وہ ضرور ماریگا - وہ ضرور مدد کرینگے - تم ضرور جاؤ گی - وہ ضرور قتل کیا جائیگا (خفیفہ) - تو ضرور طلب کی جائے گی (خفیفہ) - میں ضرور لکھونگا - تم دونوں ضرور سولی دئے جاؤ گے - وہ ضرور بیٹھینگی - تو ضرور غسل کریگی - وہ ضرور عزت کریں گے (خفیفہ) - وہ ضرور قید کیا جائیگا - تم ضرور داخل ہو گے - وہ ضرور ہوگا (خفیفہ) - تم ضرور مُنہ موڑو گے (خفیفہ) - میں ضرور ہلاک کرونگا (خفیفہ) - وہ دونوں ضرور غضبناک ہونگی - تم دونوں ضرور قتل کی جاؤ گی - میں ضرور ہو جاؤنگا - تمہیں ضرور عذاب دیا جائیگا - ہمیں ضرور سکھایا جائے گا (خفیفہ) -

۱۱- مُستقبلِ منفیٔ مُؤکّد

فعلِ مضارع کی نفی مطلوب ہو، تو صیغۂ مضارع پر لَا داخل کرو - مضارعِ مثبت کی طرح مضارعِ منفی بھی فعلِ حال اور مستقبل دونوں کے معنے دیتا ہے، جیسے لَا یَسْمَعُ: وہ نہیں سُنتا یا وہ نہیں سُنیگا -

لیکن جب مضارع پر لَنْ داخل ہو، تو مضارع کا صیغہ

Marfat.com

مستقبل کے معنوں کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے اور اس میں تاکیدِ نفی کے معنے بھی پیدا ہو جاتے ہیں، جیسے لَنْ یَجْلِسَ: وہ ہرگز نہیں بیٹھے گا۔ اِسے نفی تاکید بہ لَنْ بھی کہتے ہیں۔ اِس کی گردان حفظ یاد کر کے مفصّلۂ ذیل امور کو ذہن نشین کر لیا جائے:-

ا - لَنْ نُونِ اِعرابی کو تمام صیغوں سے گرا دیتا ہے۔

ب - نُونِ ضمیر پر کوئی عمل نہیں کرتا۔

ج - باقی صیغوں پر داخل ہوتا ہے، تو بباعثِ نصب لامِ کلمہ کو فتحہ دیتا ہے۔

مشق

وہ نہیں کھولیگا۔ وہ خرچ نہیں کریں گے۔ مَیں ہرگز نہیں مارونگا۔ وہ ہرگز نہیں لکھیں گی۔ ہم ہرگز صبر نہیں کرینگے۔ وہ روزہ نہیں رکھتی۔ مَیں نہیں جاتا۔ تم ہرگز حاصل نہیں کرو گے۔ وہ ہرگز نہیں کہیں گے۔ تیری ہرگز اطاعت نہ کی جائے گی۔ تم نہیں روکتیں۔ تو نصیحت نہیں کریگی۔ وہ ہرگز قناعت نہیں کرینگے۔ ہم نہیں سُنیں گے۔ تم بخل نہیں کرتے۔ وہ ہرگز نہ کھیلے گی۔ تو ہرگز نہ ہنسے گی۔ وہ دونوں ہرگز نہ مارینگی۔ مجھے ہرگز نفع نہیں ہوگا۔ تم کو ہرگز نہیں

Marfat.com

جلایا جائیگا۔ تیری ہرگز عبادت نہ کی جائیگی ۔ وہ نہیں لکھتے۔ تم طلب نہ کرو گی ۔ تو شکر نہیں کرےگی ۔ تم کو ہرگز روزی نہ دی جائے گی ۔

۱۲- نفی جحد بلم

مضارع کے صیغے پر لَمْ داخل کرنے سے بھی ماضی منفی کے معنے پیدا ہو جاتے ہیں، جیسے لَمْ یَقْتُلْ : اُس نے قتل نہیں کیا ۔ اسے نفی جحد بلم کہتے ہیں ۔ مضارع کے صیغوں پر لَنْ کے آنے سے جو لفظی تبدیلیاں ہوتی ہیں، وہی لَمْ کے داخل ہونے سے ہوتی ہیں سوائے اِس کے کہ جہاں جہاں لَنْ کے آنے سے مضارع کے آخر میں بباعث نصب فتحہ آتا ہے، وہاں لَمْ کے آنے سے لام کلمہ بباعث جزم ساکن ہو گا۔

اِسی طرح مضارع پر لَمَّا داخل ہونے سے بھی ماضی منفی کے معنے پیدا ہوتے ہیں، لیکن یہ نفی زمانۂ حال تک ممتد ہوتی ہے، جیسے لَمَّا یَدْخُلِ الْاِیْمَانُ فِیْ قُلُوْبِکُمْ : ایمان ابھی تمہارے دلوں میں داخل نہیں ہوا ۔

مشق

وہ کم نہیں ہوا۔ اُنہوں نے ابھی تک نہیں لکھا ۔ تیری

Marfat.com

(مؤنث) عزت نہیں کی گئی ۔ تم (مؤنث) نے نہیں چھپایا ۔ ہم ابھی تک سوار نہیں ہوئے ۔ تو (مؤنث) نے نہیں اُٹھایا ۔ میں نے نہیں لکھا ۔ اُن دونوں نے نہیں کہا ۔ اُس (مؤنث) نے نہیں کھولا ۔ تجھ پر تا حال ظلم نہیں کیا گیا ۔ اُس نے نہیں چُرایا ۔ اُنہوں نے چھٹکارا نہیں پایا ۔ تو (مؤنث) نے خرچ نہیں کیا ۔ تم (مؤنث) نے ابھی تک فائدہ نہیں اُٹھایا ۔ تو نے سلام نہیں کیا ۔ اُن (مؤنث) کو عذاب نہیں دیا گیا ۔ اُسے قبول نہیں کیا گیا ۔ تم نادم نہیں ہوئیں ۔ اُنہوں (مؤنث) نے اعتراف نہیں کیا ۔ میں نے ابھی تک پیروی نہیں کی ۔

۱۳ ۔ امرِ حاضر

جس فعل میں مخاطب کے متعلق کوئی حکم یا فرمائش پائی جائے ، اُسے امر کہتے ہیں ۔ عربی میں امر کا صیغہ مضارع سے بنایا جاتا ہے : مضارعِ حاضر کی علامت گرا کر مابعد متحرک ہو ، تو لامِ کلمہ کو ساکن کرنے سے امرِ حاضر کا صیغہ بن جاتا ہے ، جیسے تَعِدُ (تو وعدہ کرتا ہے) سے عِدْ (تو وعدہ کر) ، تَهَبُ (تو بخشتا ہے) سے هَبْ (تو بخش) ۔ لیکن اگر مابعد ساکن ہو ، تو مضموم العین مضارع پر ہمزۂ وصل مضموم (اُ) ، ورنہ ہمزۂ وصل مکسور

Marfat.com

(اِ) بڑھانے اور لام کلمہ کو ساکن کرنے سے امرِ حاضر کا صیغہ بن جائیگا، جیسے تَنْصُرُ (تو مدد کرتا ہے) سے اُنْصُرْ (تو مدد کر)، تَفْتَحُ (تُو کھولتا ہے) سے اِفْتَحْ (تُو کھول)، تَضْرِبُ (تُو مارتا ہے) سے اِضْرِبْ (تُو مار)۔

امرِ حاضر مجہول بنانا ہو، تو مضارع حاضر مجہول پر لام الامر (لِ) داخل کرنے اور لامِ کلمہ کو جزم دینے سے امرِ حاضر مجہول بن جائیگا، جیسے تُضْرَبُ (تو پٹتا ہے) سے لِتُضْرَبْ (تو پٹ)۔

اگر مضارع کے لام کلمہ میں حرفِ علت ہو، تو امرِ حاضر معروف و مجہول ہر دو میں وہ حرفِ علت بحالتِ سکون و جزم گر جائیگا، جیسے تَدْعُو (تو بلاتا ہے) سے اُدْعُ (تُو بلا)، تُدْعٰی (تو بلایا جاتا ہے) سے لِتُدْعَ (تو بلایا جا)۔

امر کے صیغوں پر نونِ ثقیلہ و خفیفہ بھی بڑھائے جا سکتے ہیں۔

مشق

طلب کر۔ پہچانا جا۔ عبادت کر (مؤنث)۔ ضرور بخشش طلب کر۔ خرچ کرو (مؤنث)۔ ضرور تلاش کر (مؤنث)۔ تم دونوں چھپائی جاؤ۔ ضرور پڑھ۔ تعلیم حاصل کر (مؤنث)۔ تم

Marfat.com

دونوں لکھو۔ تم (مؤنث) پڑھو۔ تم دونوں (مؤنث) ضرور عزت کرو۔ تم ضرور دیکھو (خفیفہ)۔ تم چھوڑدو۔ تم (مؤنث) ضرور توکل کرو۔ تمہاری عزت کی جائے۔ تو (مؤنث) ضرور التفات کر (خفیفہ)۔ تم ضرور ذبح کرو۔ تم شکر کرو۔ تم دونوں (مونث) ضرور جاؤ۔ تم زہر مارو۔ تم (مؤنث) راضی ہو جاؤ۔ بچاؤ۔ پورا کرو (وعدہ)۔ تم (مؤنث) کہو۔

۱۴۔ امرِ غائب

حکم یا فرمائش عموماً حاضر کے متعلق ہوتی ہے، لیکن بعض اوقات غائب کو بھی حکم دے دیا جاتا ہے۔ اِس لئے عربی میں امرِ غائب کے بھی چھ صیغے ہوتے ہیں۔ اِنہیں کے ساتھ متکلم کے دو صیغے ملاکر امرِ غائب کے کُل صیغے آٹھ ہو جاتے ہیں۔

امرِ غائب مضارعِ غائب سے بنتا ہے، معروف سے معروف، مجہول سے مجہول۔ مضارع کے صیغے پر لام الامر (لِ) داخل کرنے اور لامِ کلمہ کو مجزوم کرنے سے مطلوبہ صیغۂ امرِ غائب بن جاتا ہے، جیسے لِیَضْرِبْ: وہ مارے، لِیُضْرَبْ: وہ پٹے۔ اگر مضارع میں لامِ کلمہ حرفِ علت ہو، تو امرِ غائب کے صیغے سے گر جائیگا، جیسے لِیَدْعُ: وہ پکارے۔

Marfat.com

امرِ غائب کے صیغوں پر بھی نونِ ثقیلہ و خفیفہ داخل ہو سکتے ہیں ۔

مشق

وہ کرے ۔ وہ کھائیں ۔ وہ (مؤنث) اُٹھائیں ۔ ہم کوشش کریں ۔ وہ اجتناب کریں ۔ ان دونوں کی ضرور مدد کی جائے ۔ اُس کو ضرور سنگسار کیا جائے ۔ اُسے (مؤنث) قتل کیا جائے ۔ میں تلاش کروں ۔ وہ پھرے ۔ وہ (مونث) جلدی کریں ۔ انہیں نصیحت کی جائے ۔ اُن کا (مؤنث) شکریہ ادا کیا جائے ۔ اُن دونوں (مؤنث) کو مہلت دی جائے ۔ وہ (مؤنث) ضرور ترک کریں ۔ وہ ضرور صبر کرے (خفیفہ) ۔ اُن سے مشورہ کیا جائے ۔ وہ (مؤنث) غالب آئیں ۔ وہ بلائے ۔ وہ پورا کریں ۔

۱۵۔ فعلِ نہی

جس فعل میں کسی کام کے نہ کرنے کا حکم ہو، اُسے فعلِ نہی کہتے ہیں ۔ فعلِ نہی مضارع سے بنتا ہے ، معروف سے معروف ، مجہول سے مجہول ، حاضر سے حاضر ، غائب سے غائب ۔ مضارع کے صیغے پر لائے نہی (لَا) لگا کر لامِ کلمہ

Marfat.com

کو جزم دو، نہی کا مطلوبہ صیغہ حاصل ہو جائے گا ، جیسے لَا تَضْرِبْ : تو نہ مار ، لَا یَضْرِبْ : وہ نہ مارے ، لَا یُضْرَبْ : وہ نہ پٹے ۔ اگر مضارع میں لامِ کلمہ حرفِ علت ہو، تو نہی کے صیغے سے وہ حرف گر جائیگا ، جیسے تَدْعُوْ سے لَا تَدْعُ : تُو نہ پکار۔ نہی کے صیغوں پر بھی نونِ ثقیلہ و خفیفہ داخل ہوتے ہیں ۔

مشق

فخر نہ کر۔ اُن کی مدد نہ کی جائے۔ وہ (مؤنث) ہرگز مشورہ نہ کرے ۔ تم دونوں ظلم نہ کرو ۔ وہ ہرگز فساد نہ کریں ۔ وہ ہرگز خرچ نہ کرے (خفیفہ) ۔ تم علیحدہ علیحدہ نہ ہو جاؤ ۔ وہ انتظار نہ کرے ۔ تم دونوں غضبناک نہ ہو ۔ وہ ہرگز انعام نہ دے ۔ وہ (مؤنث) نہ بیٹھیں ۔ تم دونوں (مؤنث) ظلم نہ کرو ۔ غسل نہ کرو ۔ وہ نہ ڈرائیں ۔ تو (مؤنث) ہرگز سلام نہ کر (خفیفہ) ۔ وہ نہ اُٹھائے ۔ تو (مؤنث) پرہیز نہ کر ۔ تم (مؤنث) نہ ہنسو ۔ اُن دونوں کو نہ جھٹلایا جائے ۔ وہ دونوں استفسار نہ کریں ۔ وہ ٹھٹھا نہ کرے ۔ تُو ہرگز نہ کہہ ۔ تم سُست نہ پڑو ۔ تم غم نہ کرو ۔ تم نہ بھاگو ۔ تو مدد طلب نہ کر ۔ وہ غیبت نہ کرے ۔ تم تجسس نہ کیا کرو ۔ تو (مؤنث) کم نہ کر ۔ تُو بے خوف نہ ہو جا ۔

59899

Marfat.com

۱۶- اسمِ فاعل

جو اسم مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے، جس سے فعل سرزد ہوا ہو، اُسے اسمِ فاعل کہتے ہیں۔ عربی اسمِ فاعل بنانے کے دو طریق ہیں: سہ حرفی فعل سے اسمِ فاعل کا صیغہ فَاعِلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے ضَارِبٌ: مارنے والا، لیکن غیر سہ حرفی فعل ہو، تو اُس کے مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرکے اُس کے بجائے میم مضموم لگاؤ، مضارع کے ماقبلِ آخر کو کسرہ اور لام کلمہ کو تنوین دو، اسمِ فاعل کا صیغہ بن جائیگا، جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ (عزت کرنے والا)، یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ (قبول کرنے والا)۔

مشق

سُننے والا۔ مدد کرنے والا۔ مارنے والی۔ کہنے والی۔ دو سوال کرنے والے۔ سفر کرنے والے۔ دو بیچنے والیاں۔ سجدہ کرنے والے۔ پینے والیں۔ ایمان لانے والیں۔ بیٹھنے والی۔ محبت رکھنے والا۔ دو بیچنے والے۔ غروب ہونے والا۔ پڑھنے والا۔ نجات پانے والا۔ نجات دینے والا۔

Marfat.com

دوڑنے والی ۔ روایت کرنے والا ۔ دو راضی ہونے والے ۔ دو ظلم کرنے والیاں ۔ بھاگنے والا ۔ پیدا کرنے والا ۔ مٹانے والی ۔ دوست رکھنے والا ۔ کوشش کرنے والی ۔ شکایت کرنے والی ۔ اِنتقال کرنے والا ۔ امتحان لینے والا ۔ بخشش طلب کرنے والی ۔ ہلاک کرنے والیاں ۔ ایمان لانے والا ۔ اقامت کرنے والا ۔ ایفا کرنے والا ۔ ہدایت پانے والے ۔ دو مدد چاہنے والے ۔ پسند کرنے والا ۔ مطیع ہونے والی ۔ سستی کرنے والا ۔ بناوٹ سے ہنسنے والی ۔

۱۷۔ اسمِ مفعول

جو اسمِ مشتق ایسی ذات پر دلالت کرے، جس پر فعل واقع ہوا ہو، اُسے اسمِ مفعول کہتے ہیں ۔ سہ حرفی فعل سے اسمِ مفعول کا صیغہ مَفْعُوْلٌ کے وزن پر آتا ہے، جیسے مَضْرُوْبٌ: پٹا ہوا ۔ غیر سہ حرفی فعل سے اسمِ مفعول اور اسمِ فاعل کے صیغے ایک جیسے ہوتے ہیں سوائے اس کے کہ اسمِ مفعول کا ماقبلِ آخر مفتوح ہوتا ہے، جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرَمٌ (عزت کیا گیا)، یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ (قبول کیا ہُوا) ۔

Marfat.com

مشق

کھلا ہُوا ۔ سُنا ہُوا ۔ چھپایا ہُوا ۔ ٹوٹا ہُوا ۔ قتل کی ہوئی ۔ چُرائی ہوئی ۔ بُلایا ہُوا ۔ پہنائی ہوئی ۔ تبرکھایا ہُوا ۔ پسند کیا ہُوا ۔ وعدہ کیا گیا ۔ آگے کیا ہُوا ۔ بیچا ہُوا ۔ مذمّت کیا گیا ۔ مدد چاہا گیا ۔ اختیار کیا ہُوا ۔ کھینچا ہُوا ۔ دو حکم دئے ہُوئے ۔ دو (باتیں) کہی ہُوئیں ۔ لپٹا ہُوا ۔ بچایا ہُوا ۔ خواہش کیا گیا ۔ مودّت کیا گیا ۔ دیکھا ہُوا ۔ تولا ہُوا ۔ نیّت کیا گیا ۔ عزّت کئے گئے ۔ اِنتظار کی گئیں حساب کیا گیا ۔ پڑھا ہُوا ۔

۱۸ ۔ اسمِ تفضیل

جو اسمِ مشتق ایسی ذات کا پتہ دے ، جس میں مصدری معنے نِسبتہً زیادہ پائے جائیں ، اُسے اسمِ تفضیل کہتے ہیں ۔ ثلاثی مجرد سے مذکر کا صیغۂ تفضیل أَفْعَلُ اور مؤنث کا صیغہ فُعْلَیٰ کے وزن پر آتا ہے ۔ جیسے أَكْبَرُ : سب سے بڑا ، كُبْرَىٰ : سب سے بڑی ۔ اگر غیر ثلاثی مجرد سے تفضیل کے مفہوم کو ادا کرنا ہوا ، تو مصدر کے پہلے أَكْثَرُ یا أَشَدُّ لگا لیتے ہیں ۔ جیسے أَكْثَرُ اسْتِغْفَارًا : زیادہ مغفرت مانگنے والا ، أَشَدُّ تَنْكِيلًا : زیادہ سخت عذاب والا ۔

Marfat.com

مشق

بہت دُور - بہت مارنے والی - بہت ٹھنڈا - بہت رونے والی - بہت بوجھل - بہت خوبصورت (مؤنث) - بہت حقیر - بہت ذلیل (مؤنث) - بہت تیز رفتار (مؤنّث) - بہت مشہور - بہت سرکش - بہت لمبی - دو بہت ظلم کرنے والیں - بہت پیاسا - بہت عدل کرنے والے - بہت منحوس - بہت کھانے والیں - بہت بخیل - بہت تیز نظر - بہت ہی بڑا عذاب دینے والا - بہت ہی جلد بھڑک اُٹھنے والا - بہت سُرخ - بہت بہرا - بہت سیاہ - بہت سستا -

۱۹- مُرکّبِ اضافی

۱- دو اسم آپس میں اس طرح ملیں کہ ان میں ایک ادھورا سا لگاؤ پیدا ہو جائے، تو اس نا تمام تعلق کو اضافت کہتے ہیں۔ جس اسم کا کسی دوسرے اسم کے ساتھ تعلّق ظاہر کیا جائے، اُسے مضاف اور جس اسم کے ساتھ تعلق قائم کیا جائے، اُسے مضاف الیہ کہتے ہیں اور اِس مجمُوعے کو مرکبِ اضافی کا نام دیتے ہیں، جیسے "زید کی کتاب" جس میں "کتاب" مضاف اور "زید"

Marfat.com

مضاف الیہ ہے۔

عربی میں مضاف پہلے آتا ہے اور مضاف الیہ بعد میں، جیسے کِتَابُ زَیْدٍ، کِتَابُ الرَّجُلِ۔

مضاف پر مختلف عوامل کے مطابق اعراب آتا رہتا ہے، لیکن مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوتا ہے اور اُس کے آخری حرف پر عموماً کسرہ یا کسرۂ تنوینی آتا ہے۔ مضاف پر نہ لام تعریف (اَلْ) اور نہ تنوین آتی ہے۔

۲۔ تثنیہ اور جمع کے نون مضاف ہوتے وقت گر جاتے ہیں، جیسے کِتَابَا زَیْدٍ: زید کی دو کتابیں، مُسْلِمُو هِنْدٍ: ہند کے مُسلم۔

۳۔ جب کوئی مضاف الیہ خود کسی اور اسم کی طرف مضاف ہو جائے، تو اُس پر بھی لام تعریف اور تنوین نہ آسکینگی، جیسے کِتَابُ الْمُعَلِّمِ (استاد کی کتاب) سے کِتَابُ مُعَلِّمِ الْمَدْرَسَةِ (مدرسے کے اُستاد کی کتاب)۔

۴۔ مضاف الیہ معرفہ ہو (کِتَابُ ن[illegible]ِ)، تو مضاف میں تعریف کا فائدہ حاصل ہوتا ہے، مضاف الیہ نکرہ ہو (کِتَابُ رَجُلٍ)، تو مضاف میں تخصیص پیدا ہوتی ہے: یہ ہے اضافتِ معنوی لیکن جب اسمِ فاعل، اسمِ مفعول یا صفت مشبہ اپنے معمول کی طرف مضاف ہو، تو اضافت لفظی ہوتی ہے، یعنی مضاف

Marfat.com

پر تنوین تو نہیں آسکتی، لیکن مضاف میں تعریف یا تخصیص بھی پیدا نہیں ہوتی۔ اِس لئے ضرورت پڑنے پر اضافتِ لفظی میں مضاف پر لامِ تعریف بھی داخل کر لیتے ہیں، جیسے رَجُلٌ حَسَنُ الْوَجْهِ، اَلرَّجُلُ الْحَسَنُ الْوَجْهِ: خوبصورت مرد۔

مشق

۱۔ بادشاہ کا محل۔ سورج کی گرمی۔ گوشت کا ٹکڑا۔ پرندے کا بازو۔ درخت کا پتہ۔ گھر کی مٹی۔ پڑوسی کا گدھا۔ دروازے کی چابی۔ دیس کی محبت۔ چڑیا کی چونچ۔

دروازوں کی چابیاں۔ طالب علموں کے قلم۔ کتابوں کے ورق۔ لوگوں کی مصیبتیں۔ پانیوں کے چشمے۔ ملکوں کی کانیں۔ آسمانوں کے تارے۔ درختوں کی ٹہنیاں۔ پڑوسیوں کے کتے۔ مدرسوں کے طالب علم۔

اُس کا کاغذ۔ اُن دونوں کی دوات۔ اُن کا نیزہ (قلم)۔ اُس (مؤنث) کی سیاہی۔ اُن دونوں (مؤنث) کی کتاب۔ اُن (مؤنث) کا قلمتراش۔ تیرا ڈسک۔ تم دونوں کا قلمدان۔ تمہارا خط۔ تیرا (مؤنث) قلم۔ تم دونوں (مؤنث) کا گھر۔ تمہارے (مؤنث) کپڑے۔ میرا باغ۔ ہمارا شہر۔

Marfat.com

۲- زید کے دونوں غلام - بکر کے دونوں لڑکے - دروازے کے دونوں کواڑ - دریا کے دونوں کنارے - ترازو کے دونوں پلڑے - گھڑی کی دونوں سوئیاں - مکّے کے مسلمان - شہر کے مومن - حق کہنے والے - رسُول کی تعریف کرنے والے - مہمان کی عزّت کرنے والے -

۳- گھر کے دروازے کی چابی - شہرپناہ کی اونچائی - امیر کے غلام کا قاتل - شاہی باغ کے میوے - شام کے باغ کی تازگی - کتاب کی مشکلات کی شرح - شاہِ رُوم کے لشکر - اُستادِ شعرا کا کلام - علمائے شہر کا سردار - حکومتِ شہر کا انتظام - بہت سیاہ بالوں والا -

۴- پاکیزہ دل - بگڑے دین والا - کامل صفتوں والا - لشکر کا کماندار - مشکلوں کو آسان کرنے والا - پاک دامن - بے ادب - کم بخت - بہت بخشش کرنے والا - سخت گرم - نیک سیرت - ڈرپوک دل والا - مقبول دعا والا - کٹے ہُوئے ہاتھ والا - ٹوٹے ہوئے دستے والا - غالب عقل والا - کامل فضیلت والا - فائق خط والا - چھوٹے جسم والا - اونچی شان والا - بلند آواز - گھنی ڈاڑھی والا - کمزور جسم -

۲۰- مُرکّب توصیفی

۱- جو اسم کسی دوسرے اسم کی کوئی خصُوصیّت بیان کرے، اُسے

Marfat.com

صِفت (نعت) کہتے ہیں ۔ جس اسم کی کوئی خصوصیت بیان کیجائے اُسے موصُوف کہتے ہیں ، جیسے "عمدہ گھوڑا"، جس میں "عمدہ" صفت ہے اور "گھوڑا" موصوف ہے ۔ اِس مجموعے کو مُرکب توصیفی کہتے ہیں ۔

عربی میں موصُوف پہلے آتا ہے اور صفت پیچھے ، جیسے رَجُلٌ عاقِلٌ : عقلمند آدمی ۔

صفت عموماً چار امُور میں اپنے موصُوف کے تابع ہوتی ہے ، یعنی اعراب ، تعریف و تنکیر ، تذکیر و تانیث اور وحدت و تثنیہ و جمع ، جیسے أَلرَّجُلُ ٱلْفَاضِلُ ، أُخْتَانِ عَاقِلَتَانِ ۔

۲ ۔ جب موصوف جمع مکسّر غیر عاقل ہو ، تو صفت واحد مؤنث آئے گی ، جیسے کُتُبٌ کَثِیرَةٌ : بہت سی کتابیں ۔

۳ ۔ موصُوف مضاف ہو ، تو اُس میں تعریف یا تخصیص کے معنے پیدا ہو جانے کے باعث اُس کی صفت معرّف باللّام آئیگی ، جیسے کِتَابُ ٱلْمُعَلِّمِ ٱلنَّفِیسُ : اُستاد کی نفیس کتاب ۔

۴ ۔ نعت اگر اپنے موصوف کے وصف کو بیان کرے ، تو اُسے نعتِ حقیقی کہتے ہیں ، جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ ، لیکن اگر وہ موصُوف کے بجائے موصوف کے متعلق کی خصُوصیت بتائے ، تو اُسے نعتِ سببی کہتے ہیں ، جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ أَبُوهُ : عالم باپ والا آدمی : اس مُرکّب میں علم آدمی کے باپ کی ذات سے

Marfat.com

وابستہ ہے، خود اُس آدمی میں نہیں۔ نعتِ سببی میں صفت صرف دو امور میں موصوف کے تابع ہوتی ہے: اعراب اور تعریف وتنکیر۔ صفتِ سببی ہمیشہ مفرد ہوتی ہے اور تذکیر و تانیث میں اپنے مابعد کے مطابق ہوتی ہے۔

۵۔ اسمِ اشارہ پہلے آتا ہے اور مشارٌ الیہ پیچھے۔ مشارٌ الیہ معرفہ ہوتا ہے، جیسے هٰذَا الرَّجُلُ: یہ مرد۔

۶۔ جب مشارٌ الیہ مضاف ہو، تو اسمِ اشارہ کو مضاف الیہ کے بعد لاتے ہیں، جیسے کِتَابُ الرَّجُلِ هٰذَا: اُس مرد کی یہ کتاب۔

مشق

۱۔ کاٹنے والی تلوار۔ عمدہ کپڑا۔ دو سچے مسلم۔ وعدے کا دن۔ فرماں بردار مسلم (جمع)۔ نشانے پر لگنے والا تیر۔ دو فارغ دل۔ منہ زور گھوڑا۔ دو کھلنڈرے لڑکے۔ ماہر کاریگر (جمع)۔ خشکی کا حیوان۔ چوڑی سڑک۔ ابراہیم خلیل۔ ایوب صابر۔ نوشیروان عادل۔ خوبصورت گھڑی۔ چھوٹا لقمہ۔ دو عقلمند عورتیں۔ نیک بخت مسلمان عورتیں۔ شدید محبت۔ فرمانبردار بیبیاں۔ بالغ لڑکیاں۔ مفید رسالہ۔ دو سخی بہنیں۔ بزرگ دادی۔ دو پیارے کلمے۔ تجارتی شہر۔ عائشۂ صدیقہ۔ انا حلیمہ۔ فاطمۂ زہرا۔

فراخ زمین۔ چمکیلا سورج۔ دیکھنے والی آنکھ۔ بھڑکنے والی

Marfat.com

آگ - ستھرا ہاتھ - خالی ڈول - آباد گھر - ویران کنواں - بہت ملامت کرنے والا نفس - یاد (محفوظ) رکھنے والا کان - سخت آندھی کٹا ہوا پاؤں - لیلائے عامری - سخی زینب - کنواری مریم -

۲- اونچے پہاڑ - لذیذ پھل (جمع) - گزشتہ دن - بڑے بڑے دریا - حروفِ تہجی - بہت سی قسمیں - ثابت حقوق - رونے والی آنکھیں - خوبصورت کپڑے - سخت بارشیں - متمدن ملک (جمع) - مشکل کتابیں - نادر خبریں - پکے ہوئے پھل - کچے پھل -

۳- گھر کا فراخ دروازہ - گوشت کا بڑا ٹکڑا - روٹی کا چھوٹا لقمہ - تمہارا ستھرا باغ - ہمارا خوبصورت گھر - ہمارا مخلص دوست - اُس کی عزیز لڑکی - میرا محترم آقا - ہمارا معزز اُستاد - اُن کا نفیس قصہ - دریا کا مشرقی کنارا - بادشاہ کے جرّار لشکر - پہاڑوں کی بلند چوٹیاں - ہمارا ظالم بادشاہ - اُن عورتوں کے خوبصورت چہرے -

۴- بہت مالدار تاجر - بلند آواز خطیب - خوش خلق امیر - چھوٹے حجم والا رسالہ - خالی ہاتھ سائل - پھٹے ہوئے کناروں والا کپڑا - مضبوط دل سپہ سالار - شکستہ دل مسکین - معزز ہمسائے والا بادشاہ - آسان مشقوں والی کتاب - پختہ پھلوں والا باغ - کمینے اخلاق کے لوگ - بڑی بخشش والا سخی - کثیر لشکر والا دشمن - عقلمند لونڈیوں والی عورت -

Marfat.com

۵- یہ کرسی - یہ عورتیں - یہ دو بیمار عورتیں - یہ نوکرانی -
یہ دو بیل - یہ پتے - یہ کبوتری - یہ مرد - یہ دونوں آنکھیں -
یہ دونوں سمندر - یہ تمام شخص - یہ پھل (جمع) -
وہ کتاب - وہ جماعت - وہ دو دلیلیں - وہ دو کتبا - وہ
خوبصورت نظارہ - وہ مسلم (جمع) - وہ درخت - وہ رسول (جمع)-
وہ موزہ - وہ عورتیں -
۶- طالب علم کی یہ کتاب - تیری یہ دو آنکھیں - تمہارا یہ
سفینہ - تمہاری یہ نوکرانی - تمہارے یہ قلم - تمہاری (مؤنث) یہ
مصیبت - میرا وہ کپڑا - ہماری وہ پگڑی - تمہارے وہ باغ -
تیرا (مؤنث) وہ گھوڑا -

۲۱- جار و مجرور

• حروفِ جارہ میں سے کوئی حرف کسی اسم پر داخل ہو، تو اس اسم
کو جر دیتا ہے - عربی میں حرفِ جر پہلے آتا ہے اور مجرور پیچھے،
جیسے عَلَى السَّطْحِ : چھت پر، فِي النَّارِ : آگ میں -

مشق

صبح سے شام تک - ہمارے آج کے دن تک - تمہارے گھر

Marfat.com

کی چھت پر ۔ تمہارے شہر کی مسجد میں ۔ قریب سے ۔ دُور سے ۔ ابتدا سے انتہا تک ۔ بقدرِ امکان ۔ اِس سال میں ۔ اُن لوگوں سے ۔ بسروچشم ۔ ہر ایک برائی کے ساتھ ۔ خدا کی قسم ۔ دسترخوان پر ۔ خدا کے حکم سے ۔ دریا پر ۔ بازار سے گھر تک ۔ خدا کی قسم ۔ سخت بیماری کے باعث ۔ اپنی گھات سے ۔ خدا کی قسم ۔ اپنی پنڈلی سے ۔ شبیر کی طرح ۔

اُس کے لئے ۔ اُن دونوں کی طرف ۔ اُن پر ۔ اُس (مؤنث) سے ۔ اُن دونوں (مؤنث) کی طرف سے ۔ اُس کے ساتھ ۔ اُس میں ۔ اُن (مؤنث) کے لئے ۔ تیری طرف ۔ تم میں سے ۔ تم دونوں (مؤنث) پر ۔ تمہارے (مؤنث) لئے ۔ تیری (مؤنث) طرف سے ۔ میرے لئے ۔ ہمارے لئے ۔ مجھ تک ۔ ہماری طرف ۔ مجھ پر ۔ ہم پر ۔ میری طرف سے ۔ ہماری طرف سے ۔ میرے ساتھ ۔ ہمارے ساتھ ۔ مجھ میں ۔ ہم میں ۔

اُن کے بعد ۔ اُن سے پہلے ۔ ہر ایک گروہ میں سے ۔ دلوں میں ۔ شکار کے لئے ۔ اُس کے دروازے پر ۔ تکلیف سے ۔ اُن کے پیچھے سے ۔ کنوئیں میں ۔ فجر کے طلوع ہونے تک ۔ کئی زمانوں سے ۔ کھجور کے تنوں میں ۔ نیکی کے راستے میں ۔ خدا کے راستے میں ۔

چشم زدن میں ۔ تہِ دل سے ۔ ابھی سے ۔ آج تک ۔

Marfat.com

ہمیشہ کے لئے ۔ کب تک ۔ کدھر ۔ کم سے کم ۔ اتفاق سے ۔ مختصر طور پر ۔ عام طور پر ۔ بدقسمتی سے ۔ نہایت افسوس کے ساتھ ۔ حالات کے مطابق ۔ اِس وجہ سے ۔

۲۲۔ عَدد و معدُود

اُردو کی طرح عربی میں بھی عدد پہلے آتا ہے اور معدُود پیچھے ۔

احکامِ معدُود : ۳ سے ۱۰ تک کا معدود جمع اَور مجرور ، ۱۱ سے ۹۹ تک کا مفرد اور منصوب اور ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ کا معدود مفرد اَور مجرور ہوتا ہے ۔

تنبیہ : ۳۰۰ سے لے کر ۹۰۰ تک کے سینکڑے ظاہر کرنے کے لئے خلافِ قیاس مِـائَـة کا لفظ مفرد رہتا ہے ، جیسے ثَلَاثُ مِائَةٍ : ۳۰۰ ، تِسْعُمِائَةٍ : ۹۰۰ ۔

۱۔ عددِ اصلی : جو عدد یہ بتائے کہ چیزیں کتنی ہیں ، اُسے عددِ اصلی کہتے ہیں ۔ عددِ اصلی کی چار قسمیں ہیں : (۱) مفرد : ۱ سے ۱۰ تک اور ۱۰۰ اور ۱۰۰۰ ! (۲) مُرکب : ۱۱ سے ۱۹ تک (۳) عقود (دہائیاں) : ۲۰ سے ۹۰ تک (۴) معطوف : ۲۱ سے ۹۹ تک ۔

Marfat.com

(ا) احکامِ عددِ مفرد:

۳ سے ۱۰ تک: معدود مذکر ہو، تو عدد مؤنث بالتا، اور مؤنث ہو، تو عدد مذکر ہوگا۔ معدود کی تذکیر وتانیث اس کے صیغۂ واحد کے اعتبار سے ہوگی، جیسے تِسْعَةُ عُلُومٍ: نوعلم، تِسْعُ فِرَقٍ: نو فرقے۔

۱۰۰، ۱۰۰۰: مذکر و مؤنث معدود کے لئے یکساں رہتے ہیں، جیسے مِائَةُ صَبِيٍّ: سو لڑکے، مِائَةُ فَتَاةٍ: سو نوجوان لڑکیاں۔

(ب) احکامِ عددِ مرکب:

۱۱، ۱۲: مذکر معدود کے لئے دونوں جز مذکر اور مؤنث معدود کے لئے دونوں مونث، جیسے إِحْدَى عَشْرَةَ قَضِيَّةً: گیارہ قضیئے، إِثْنَا عَشَرَ بَابًا: بارہ دروازے۔

۱۳ سے ۱۹ تک: مذکر معدود کے لئے پہلا جز مؤنث اور دوسرا مذکر اور مؤنث معدود کے لئے پہلا جز مذکر اور دوسرا مؤنث، جیسے ثَلَاثَةَ عَشَرَ فَصْلًا: تیرہ فصلیں، ثَلَاثَ عَشْرَةَ نَاقَةً: تیرہ اونٹنیاں۔

(ج) احکامِ عقود:

۲۰ سے ۹۰ تک: مذکر و مؤنث معدود کیلئے دہائیاں

Marfat.com

یکساں طور پر استعمال ہوتی ہیں، جیسے ثَلٰثُونَ عَامًا: تیس برس، ثَلٰثُونَ وَرَقَةً: تیس ورق -

(د) احکامِ عددِ معطوف:

۲۱ سے ۹۹ تک: ان کا پہلا جز (یعنی اکائی کا حصہ) تذکیر و تانیث کے اعتبار سے عددِ مفرد کی طرح استعمال ہوتا ہے اور دوسرا جز (یعنی خود دہائی) مذکر و مؤنث معدود کے لئے یکساں رہتا ہے، جیسے ثَلٰثَةٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا: تیئس مرد، ثَلٰثٌ وَعِشْرُونَ امْرَأَةً تیئس عورتیں - لیکن اِن تمام اعداد میں جب کبھی ۱ یا ۲ کسی دہائی کے ساتھ ملے، تو أَحَدٌ اور اِثْنَانِ تذکیر و تانیث میں اپنے معدود کے موافق ہونگے -

۲- **عددِ ترتیبی**: جس عدد سے کسی چیز کا شمار درجے یا رُتبے میں معلوم ہو، اُسے عددِ ترتیبی کہتے ہیں - عددِ ترتیبی تذکیر و تانیث میں معدود کے موافق ہوتا ہے - عقود اور مِائَة اور أَلْف کے الفاظ مذکر و مؤنث معدود کے لئے یکساں استعمال ہوتے ہیں -

۲ سے ۹ تک کا عددِ ترتیبی فَاعِل کے وزن پر آتا ہے -

Marfat.com

۳- عددِ کسری : عام طور پر فُعُل کے وزن پر آتا ہے۔

مشق

۱- (ا) ۳ قلم - ۳ لڑکیاں - ۴ کتابیں - ۴ ورق - ۵ قلم - ۵ نبیں - ۶ مرد - ۶ عورتیں - ۷ ڈکشنریاں - ۷ ڈبیا - ۸ پردے - ۸ مقالے - ۹ علم - ۹ فرقے - ۱۰ صفیں - ۱۰ چوٹیاں - ۱۰۰ لفظ - ۱۰۰ کلمے - ۱۰۰۰ روپے -

(ب) ۱۱ اُونٹ - ۱۱ اُونٹنیاں - ۱۲ بوڑھے - ۱۲ عصا - ۱۳ فصلیں - ۱۳ فوجی دستے - ۱۴ روٹیاں - ۱۴ اُونٹنیاں - ۱۵ خرگوش - ۱۵ سال - ۱۶ مہینے - ۱۶ کلمے - ۱۷ قلم - ۱۷ گھڑیاں - ۱۸ کتابیں - ۱۸ منٹ - ۱۹ ثانیے - ۱۹ بوجھ -

(ج) ۲۰ مرد - ۲۰ عورتیں - ۳۰ دن - ۴۰ سال - ۵۰ باب - ۶۰ کشتیاں - ۷۰ دروازے - ۸۰ بکریاں - ۹۰ زائر -

(د) ۲۱ گھوڑے - ۲۱ ورق - ۲۲ تیر - ۲۳ اُونٹنیاں - ۲۳ سال - ۲۹ صفحے - ۴۵ درہم - ۵۷ ابواب - ۷۶ دقیقے - ۸۴ مرد - ۹۸ میل -

---

۲۰۰ قلم - ۲۰۰ ورق - ۳۰۰ ستارے - ۴۰۰ تصویریں -

Marfat.com

۵۰۰ قرش - ۶۰۰ منٹ - ۷۰۰ میں - ۸۰۰ عورتیں -
۹۰۰ درہم - ۲۰۰۰ ناول - ۳۰۰۰ درہم - ۴۰۰۰
سپاہی - ۱۱۰۰ دینار - ۱۲۰۰۰ درہم - ۱۳۰۰۰
کتابیں - ۱۰۰۰۰۰ اگھر - ۲۰۰۰۰۰ میل - ۳۰۰۰۰۰
قرش - ۱۰۰۰۰۰۰ ابار - ۲۰۰۰۰۰۰ درخت -
۳۰۰۰۰۰۰ تنے - ۳۷۲۱ مرد -

۲- پہلی فصل - پہلا مقالہ - دوسرا سبق - دوسرا صفحہ -
آٹھویں رائے - چوتھی جماعت - دسویں کتاب -
گیارھویں دلیل - بارھواں خطبہ - بیسواں بیت -
اُنیسویں صدی - اُنچاسواں درجہ - چھیاسٹھویں جگہ -
چوّنواں برس - ساٹھویں دفعہ - سویں فصل -

۳- آدھا درہم - تہائی روٹی - کتاب کا دو تہائی حصّہ - مال کا
چوتھا حِصّہ - زمین کا پانچواں حصّہ - ورق کا چھٹا حِصّہ -
نفع کا ساتواں حصّہ - قرآن کا آٹھواں حِصّہ - سفر کا نواں
حِصّہ - زراعت کا دسواں حصّہ -

۲۳- فاعل

۱- اُردو میں پہلے فاعل آتا ہے اور پھر فعل، اُردو حالت

Marfat.com

وجمع اور تذکیر و تانیث میں فاعل و فعل کی مطابقت ضروری ہے۔ لیکن عربی میں پہلے فعل آتا ہے اور پھر فاعل، اور فاعل اسم ظاہر ہو، تو فعل ہمیشہ مفرد آئیگا، خواہ فاعل تثنیہ ہو یا جمع، جیسے جَلَسَ رَجُلٌ (ایک مرد بیٹھا)، جَلَسَ رَجُلَانِ (دو مرد بیٹھے)، جَلَسَ رِجَالٌ (بہت سے مرد بیٹھے)۔ ہر فاعل مرفوع ہوتا ہے۔

۲۔ مفصلۂ ذیل صورتوں میں فعل کو مذکر لانا واجب ہے:

ا۔ جب فاعل اسم ظاہر مفرد مذکر ہو، جیسے قَدِمَ زَيْدٌ (زید آیا)۔

ب۔ جب فعل اور فاعل میں (خواہ فاعل مؤنث حقیقی ہی کیوں نہ ہو) إِلَّا، غَيْرُ یا سِوَى کا فاصلہ ہو، جیسے لَا يَقُومُ إِلَّا أُخْتِي (صرف میری بہن کھڑی ہوگی)۔ اِس صورت میں فاعل (أَحَدٌ) فی الحقیقت محذوف ہوتا ہے۔ پوری عبارت یوں ہوگی: لَا يَقُومُ أَحَدٌ إِلَّا أُخْتِي۔

۳۔ جب فاعل اسم ظاہر اور مؤنث حقیقی ہو اور فعل و فاعل میں کوئی فاصلہ نہ ہو، تو فعل کا مؤنث لانا واجب ہے بشرطیکہ فعل متصرف ہو، یعنی لَيْسَ، نِعْمَ کی طرح جامد نہ ہو، جیسے قَامَتْ مَرْيَمُ: مریم کھڑی ہوئی۔

Marfat.com

۴۔ مفصلۂ ذیل صورتوں میں فعل کی تذکیر و تانیث اختیاری ہے:

(ا) فاعل مونث ہو اور فعل و فاعل کے درمیان إِلَّا، سِوَی اور غَیْرٌ کے سوا کوئی اور فاصلہ ہو، جیسے خَدَمَ (أَوْ خَدَمَتِ) اَلْیَوْمَ مَرْیَمُ: مریم نے آج خدمت کی۔

(ب) جب فاعل مؤنثِ مجازی ہو، جیسے اِشْتَعَلَ (أَوِ اشْتَعَلَتِ) النَّارُ: آگ بھڑک اُٹھی۔

(ج) جب فاعل جمع مکسّر ہو، خواہ اُس کا مفرد مذکر ہو یا مؤنث، عاقل ہو یا غیر عاقل، جیسے قَامَ (أَوْ قَامَتِ) الرِّجَالُ: مرد کھڑے ہوئے، بَرَكَ (أَوْ بَرَكَتِ) الْجِمَالُ: اونٹ بیٹھ گئے، بَرَكَ (أَوْ بَرَكَتِ) النِّیَاقُ: اونٹنیاں بیٹھ گئیں۔

(د) فاعل ملحق بہ جمع (مذکر یا مؤنث) سالم ہو، جیسے قَامَ (أَوْ قَامَتِ) الْبَنَاتُ: بیٹیاں کھڑی ہوئیں، رَحَلَ (أَوْ رَحَلَتِ) الْأَهْلُونَ: اہل و عیال کوچ کر گئے۔

(ہ) فاعل (ا) اسمِ جمع ہو، جیسے رَعَی (أَوْ رَعَتِ) الْغَنَمُ: چوپائے چرے۔

Marfat.com

باب (۱) شبہ جمع ہو، جیسے أَثْمَرَ (أَوْ أَثْمَرَتِ) اَلشَّجَرُ: درخت پھل لائے۔

(۵) فاعل مؤنث ہو، لیکن فعل جامد ہو، جیسے نِعْمَ (أَوْ نِعْمَتِ) اَلْمَرْأَةُ: خوب عورت ہے۔

مشق

۱۔ صبح نمودار ہوئی۔ بجلی چمکی۔ رات نے پیٹھ دکھائی۔ حق آیا۔ باطل مٹ گیا۔ نسیم چلی۔ بکر نے اپنے بھائی کو لکھا۔ زید بیمار پڑا۔ خون بہہ پڑا۔ کُتا بھونکتا ہے۔ بلّی میاؤں میاؤں کرتی ہے۔ شیر دہاڑتا ہے۔ گرمی شدید ہوگئی۔ اس کی بات ختم ہوگئی۔ کھانا ہضم ہوگیا۔ چاند غروب نہیں ہوا۔ اُس کا چہرہ غبار آلود ہوگیا۔ اس کی پُشت کبڑی ہوگئی۔ رہٹ چل رہا ہے۔ بادل گرج رہا ہے۔ یہ خبر نہیں پھیلی۔ پہاڑوں پر برف پڑتی ہے۔ پرندہ چہچہایا۔ بکر ہنسے۔ زید جائے۔ خالد ضرور شکر کریگا۔ عمرو نادم نہ ہو۔ نعمان شکار کے لئے نکلا۔ حیلہ ساز مر جائیگا۔ لشکر کوچ نہیں کریگا۔ لوٹا ٹوٹ گیا۔

دو مرد کھڑے ہوئے۔ دو ستارے نکلے۔ دو غلام بھاگ گئے۔ دو لوٹے ٹوٹ گئے۔ دو شاگرد فرار ہوگئے۔ مسافروں کو پیاس لگی۔ حاضرین کھڑے ہونگے۔ طالب علم کامیاب

Marfat.com

ہوگئے ۔ محدثین نے روایت کی ۔ دو مہمان آئے ۔ دونوں لشکر کوچ کرینگے ۔ دونوں گھر گر جائینگے ۔ دونوں بدّو باہر نکلے ۔ لوگ جمع ہوئے ۔ قیدی قید سے فرار ہو جائینگے ۔ محاصرہ کرنے والے شہر سے عاجز آگئے ۔ دونوں لشکروں نے شہر پر حملہ کیا ۔ دونوں گنہگار پشیمان ہوئے ۔ دونوں لڑکے مرگئے ۔ دونوں غلام فرار ہو جائینگے ۔ دونوں مؤلف اپنی تالیف سے فارغ ہوئے ۔ گھوڑے کے دونوں کان کھڑے ہوگئے ۔ دونوں شکاری دریا کے پاس سے گزرے ۔ دونوں مسافر کوچ کر گئے ۔

۲ ۔ میری بہن ہی کھڑی ہوگی ۔ اُس کی دونوں دادیاں ہی اُس سے بغض رکھینگی ۔ پرہیزگار عورت کے سوا کوئی ہرگز سعادت حاصل نہ کریگا ۔ اُس کی بہن کے سوا کسی نے کلام نہیں کیا ۔ میری بھتیجی کے سوا کوئی سفر نہیں کریگا ۔ میری دادی کے سوا کوئی مالدار نہیں ہوا ۔ میری ماں کے سوا کوئی ہرگز نہیں آئے گا ۔ عائشہ کے سوا کسی نے نہیں کھایا ۔ اُس کی دونوں پڑوسنوں کے سوا کوئی نہیں گیا ۔ میری خادمہ کے سوا کوئی نہیں آیا ۔ اُس عورت کی کتیا کے سوا کوئی نہیں بھونکے گا ۔ سال خوردہ بڑھیا کے سوا کوئی نہیں مرا ۔

۳ ۔ مریم کھڑی ہوئی ۔ زینب نے سفر کیا ۔ ماجدہ نے جنا ۔ فاطمہ جائے گی ۔ حوّا نے کھایا ۔ زید کی خادمہ نے وضو کیا ۔ جمیل

Marfat.com

کی مرغی انڈے دیتی ہے ۔ خالد کی کتیا بھونکتی ہے ۔ خچر پھسل پڑی ۔ بلی نے میاؤں میاؤں کی ۔ لونڈی رو پڑی ۔ عورت آراستہ ہوئی ۔ تیری بہن کھڑی ہوگی ۔ اُس کی والدہ آئی ۔ گدھی رینگتی ہے ۔ چھیا کنوئیں میں گر پڑی ۔ تیری لڑکی مرگئی ۔ بطخ نے پانی میں غوطہ لگایا ۔

دونوں عورتیں کرسی پر بیٹھ گئیں ۔ دونوں مسلمان عورتیں مسجد سے باہر نکلیں ۔ دونوں مادہ شتر مرغ صحرا کی طرف بھاگ گئیں ۔ دونوں سونے والیں بیدار ہوگئیں ۔ بکر کی دونوں بطخیں مرگئیں ۔ مومن عورتیں آئیں ۔ تیری پھوپھیوں نے کہا ۔ بھتیجیاں مدرسے کی طرف گئیں ۔ چور عورتیں قید خانے سے بھاگ گئیں ۔ غنی عورتیں سیر کے لئے گئیں ۔ اُس کی دونوں پڑوسنیں گھر سے چلی جائینگی ۔

۴ ۔ (ا) آج خادمہ چلی گئی ۔ تیری خالہ مجھ سے ناراض ہوگئی ۔ اُس کی بیٹی زیور سے آراستہ ہوئی ۔ اُس کی دونوں بہنیں گھر سے نکلیں ۔ میری دونوں پھوپھیاں بیروت میں اقامت کرینگی ۔ میری والدہ نے میری طرف دیکھا ۔ میری بہن کے ساتھ اُس کی ہم عمر لڑکیاں بھی آئیں ۔ مریم آج سفر کرے گی ۔ لیلیٰ نے اس وقت کہا ۔ میری بیوی کل میرے ساتھ جائیگی ۔

(ب) زمین آراستہ ہوگئی ۔ جثّہ بدبو دار ہوگیا ۔ آگ

Marfat.com

بھڑک اُٹھیگی - قدم پھنس گیا - شیشی ٹوٹ گئی - ڈول کنوئیں میں گر پڑا - آسمان بارش برساتا ہے - تاریکی کا جھنڈا لہرانے لگا - چور کے دونوں ہاتھ کانپے - سورج نکلا - رات کی پیشانی کے بال سفید ہو گئے (گزر گئی) - قوم کا عصا ٹوٹ گیا (اتفاق جاتا رہا) - لڑائی نے اپنی پنڈلی ننگی کر دی (سخت شدت کی لڑائی ہوئی) - عذاب کی کڑک سخت ہو گئی -

(ج) بچے رو پڑے - نرخ سستے ہو گئے - برتن بھر گئے - گناہ چھپ گئے - امانتیں جاتی رہیں - لشکر عاجز آ گئے - طالبعلموں کے رُول ٹوٹ گئے - لڑکوں کے قلم ضائع ہو گئے - میرے آنسو بہ پڑے - درختوں کے پتّے سوکھ گئے - پراگندہ بادل اکٹھے ہو گئے - مصیبتیں زیادہ ہوئیں - اُن کے دل نا اُمید ہو گئے - آنکھیں لگ گئیں - رنجیدہ خبریں آئیں - گھر اُجڑ گئے - ڈوبنے والے پانی کی سطح پر تیر آئے - غنی لوگ وعظ و نصیحت قبول نہیں کرتے -

(د) بیٹے آئے - اِسے کئی سال گزر گئے - ساحل کی زمینیں پھٹ گئیں - اہل و عیال شہر سے کوچ کر گئے - نیزہ زنی سے بھالوں کے پھلوں میں دندانے پڑ گئے - اہرام پر سالہائے دراز گزر گئے - کئی سو مرد آئے - بیٹیاں ہاروں اور بالیوں سے آراستہ ہوئیں -

Marfat.com

(۵) (i) بکریاں پست زمینوں میں چرتی ہیں۔ شرارے فضا میں بلند ہوتے ہیں۔ چوپائے چٹیل میدانوں میں چرتے پھرتے ہیں۔ لشکر قلعہ سر کرنے سے عاجز آ گئے۔ ایک گروہ نے دوسرے کے خلاف بغاوت کی۔ لشکر شہر سے کوچ کر گیا۔ اللہ کا گروہ غالب آئیگا۔ عیسائی مذہب برِاعظم ایشیا پر چھا گیا۔ عباسیوں کی سلطنت کا تنزّل ہؤا۔

(ii) باغوں میں درخت پھل لائے۔ خوبانی پک گئی۔ شہد کی مکھی نے شہد لگایا۔ باغوں میں درختوں نے شگوفے نکالے۔ گھاس بلغ میں اُگ آئی۔ کچّی اینٹیں دھوپ میں سوکھ گئیں۔ گلاب، بنفشے اور انار نے پتے نکالے۔ درخت کے پتے آندھی سے جھڑ گئے۔ بطخ نہیں اُڑی۔ چیونٹیاں اپنے سوراخ میں داخل ہوئیں۔

۲۴۔ نائبِ فاعل

جب کسی متعدّی فعل کا فاعل محذوف ہو، تو اس فعل کو مجہول استعمال کرکے اُس کی نسبت اُس کے مفعول کی طرف کر دیتے ہیں۔ چونکہ مفعول فاعل کے قائم مقام ہو جاتا ہے اِس لئے

Marfat.com

اُسے نائب فاعل کہتے ہیں۔ نائب فاعل مرفوع ہوتا ہے، جیسے ضَرَبَ عَمْرٌو زَیْدًا (عمرو نے زید کو پیٹا) سے ضُرِبَ زَیْدٌ (زید پٹا)۔

فعلِ معلوم اور فاعل کے تمام احکام فعلِ مجہول اور نائبِ فاعل پر جاری ہوتے ہیں۔

مشق

بخیل محروم کیا جائیگا۔ کینہ چھوڑ دیا جائیگا۔ مال خرچ کیا جاتا ہے۔ اس مرد کی عزت کی جاتی ہے۔ چاند گہنا گیا۔ علم طلب کیا جاتا ہے۔ نادر کتاب پڑھی جاتی ہے۔ ریشم کی قبا پہنی جائیگی۔ چاول بوئے جائینگے۔ اُس مرد کی مرغی ذبح کی جائیگی۔ چور کا ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔ خوبصورت گھڑی چُرائی گئی۔ مسجد میں سنگِ مرمر کا فرش لگایا گیا۔ مجرم بیڑیوں میں جکڑا گیا۔ لذیذ کھانا کھایا گیا۔ صاف و شیریں پانی پیا گیا۔ بوتل نہ توڑی گئی۔ عقل کا اِمتحان تجربے کی اہرن پر کیا جائیگا۔ شعر پڑھا گیا۔ دشمن کا حملہ روکا گیا۔ اونٹنی کو چراگاہ کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ کتاب کو اُس کے مالک کے خرچ پر طبع کیا جاتا ہے۔ کافر کو دوزخ میں عذاب دیا جائیگا۔ شریر کے ساتھ معاشرت نہ کی جائیگی۔ انسان کبھی

Marfat.com

جینے پر مجبور ہو جاتا ہے۔

دونوں مُردے دفن کئے گئے۔ دونوں غلام نکال دئے جائینگے۔ دونوں نقاب کھولے گئے۔ دونوں میخیں دیوار میں ٹھونکی گئیں۔ دونوں قاتل قتل کئے جائینگے۔ دونوں ڈھول بجائے جائینگے۔ دونوں مردوں کو ولیمے کی دعوت دی گئی۔ دونوں محل بنائے جائینگے۔ دروازے کے دونوں کواڑ توڑے گئے۔ دونوں بوریئے بچھائے جائینگے۔ دونوں بچھونے کئے جائینگے۔ دونوں مجرم پھانسی دئے جائینگے۔ تم دونوں کے قلم بنائے گئے۔ دونوں سبب توڑ لئے گئے۔ دونوں جُتے سِل گئے۔ مہمانوں کے لئے دونوں دسترخوان بچھائے جاتے ہیں۔ دونوں مچھلیوں کا شکار کیا گیا۔

صدقہ دینے والوں کو جزا دی جائیگی۔ قیدیوں کو چھوڑ دیا گیا۔ مسافروں کی حاجتیں پوری کی جاتی ہیں۔ چوروں کو سولی دی جائیگی۔ مال فقیروں میں تقسیم کئے گئے۔ کپڑے کھونٹی سے لٹکائے گئے۔ میرے چچا کے بیٹے وزیر بنائے گئے۔ تمہیں کوچ کا حکم دیا گیا۔ فرصتیں ہر وقت حاصل نہیں ہوتیں۔ سچوں کو مقرب بنایا جائیگا۔ جھوٹوں کو دُور کیا جائیگا۔ قیدیوں کو قید خانے کی طرف بھیجا جائیگا۔ مظلوم مردوں کی مدد کی جائیگی۔

Marfat.com

۲۵۔ مفعول بہٖ

۱۔ جس پر فاعل کا فعل واقع ہو، اُسے مفعول بہ کہتے ہیں۔ اُردو میں مفعُول بہ فاعل کے بعد اور فعل سے پہلے آتا ہے۔ لیکن عربی میں مفعُول بہ عموماً فاعل کے بعد آتا ہے مفعول بہ منصُوب ہوا کرتا ہے، جیسے ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا : زید نے عمرو کو پیٹا۔

۲۔ اگر مفعول ضمیرِ متصل ہو، تو پھر مفعُول فاعل سے پہلے آئیگا، جیسے أَکْرَمَهٗ زَیْدٌ : زید نے اس کی عزت کی۔

۳۔ اگر مفعُول میں حصر پیدا کرنا مقصُود ہو، تو اُسے فعل سے پہلے لانا ضروری ہے، جیسے إِیَّاكَ نَعْبُدُ : ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔

۴۔ بعض متعدی افعال دو مفعُول چاہتے ہیں، جیسے کَسَا أَخُوكَ الْفَقِیرَ ثَوْبًا : تیرے بھائی نے فقیر کو کپڑا پہنایا۔

مشق

۱۔ قاضی نے مجرم کو رہا کر دیا۔ معلّم نے اپنے شاگردوں کا امتحان لیا۔ درزی نے کپڑا لپیٹا۔ زید نے قبا سی۔ خادمہ نے

Marfat.com

آگ روشن کی ۔خلیفہ نے ایک شاعر کو بلایا۔ تاجر نے گیہوں خریدے ۔چوپایوں نے گھاس چری ۔زید نے پتھر لڑھکایا۔ غلام نے روٹی کھائی ۔معلم نے اپنے شاگردوں کو مہذب بنایا۔ خدا بیمار کو شفا دے ۔طبیب بیمار کا علاج کریگا۔ لشکر نے خیمے نصب کئے ۔شکاری نے اپنی بندوق چلائی (چھوڑی)۔ مؤلف نے ایک خط لکھا ۔کاتب نے خط مٹا دیا۔ مقروض نے قرض ادا کر دیا ۔خالد نے اپنا کپڑا بیچا۔ حاکم نے گنہگار کو قید کر دیا ۔اللہ کافروں کو عذاب دیگا ۔علما مطالعہ پسند کرتے ہیں ۔امیر نے چور کو سزا دی ۔پیاسے نے صاف اور شیریں پانی پیا۔ میں نے اپنا گھوڑا دوڑایا ۔انہوں نے بہادری دکھائی۔ ہم نے زمین کی کاشت کی ۔میں نے شاعر کا دیوان پڑھا۔ ہم نے ایک ہی شعر موزوں کیا۔ تم نے دو کپڑے خریدے۔ تو نے قاصد کی عزت کی ۔میرے دوست نے میرے بھائی کو طمانچہ جڑا۔ تم سب عورتوں نے دودھ پیا۔ میرے بھائی نے لوٹا توڑ دیا۔ تو (مؤنث) نے زمین خریدی ۔

۲- زید نے اُسے مہذب بنایا۔ اُن دونوں کو دو مردوں نے مارا۔ اُن کا کتا ان سے جا ملا۔ اُن دونوں کو اُن کے بھائی نے بلا سے رہائی دلائی ۔کوشش نے اس عورت کو تھکا دیا۔ اُس نے ان عورتوں کو ساحل کے قریب کیا ۔اِس شخص نے

Marfat.com

تیری عزت کی ۔ تم دونوں کے بھائی نے تم سے لڑائی کی۔ تجھ (مونث) کو خدا سلامت رکھے۔ تمہارا دوست تم سے علیحدہ ہوگیا۔ تمہارے (تثنیہ) والد نے تم کو حاضر کیا۔ مدرسے کی اُستانی نے تم سب عورتوں سے سوال کیا۔ اُس نے مجھے مریض کا حال بتایا۔ بکر نے ہم سے دریافت کیا۔ زمانے نے مجھے ادب سکھایا۔ تو مجھے ملامت کرتی ہے ۔ اِس ایک مرد کو ملامت نہ کر (مؤنث)۔ وعظ نے تجھے بیدار کیا۔ اُس عورت کو اِس مرد کے باپ نے قتل کر ڈالا۔ تیرے چچا نے اُن عورتوں کی عزت کی ۔ رشید نے اُن کو مارا ۔

۳۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔ ہم صرف تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔ مَیں نے صرف اِس عورت کو درہم دیا۔ صرف تم دونوں کو میں نے بُرائی سے منع کیا۔ مَیں تمہیں کو بھلائی کی طرف بُلاتا ہوں۔ مَیں نے تجھ ہی کو نصیحت کی۔ مصیبت کے وقت اسی کو بلاتا ہوں ۔ اِن سب مردوں ہی کی مدد کر۔ مَیں نے تم دونوں ہی کی مدد کی ۔ اُس نے صرف مجھے ترجیح دی۔ امیر نے صرف ہمیں سلام کیا۔ اُس نے صرف اِن عورتوں کو ترک کیا۔ فضل نے تمہیں (مؤنث) کو گالی دی ۔

۴۔ سخی نے فقیر کو روٹی کھلائی ۔ آقا نے اپنے غلام کو ایک درہم دیا۔ بادشاہ نے لشکر کو ایک شہر بطور جاگیر کے دیا۔

Marfat.com

باپ نے اپنی اولاد کو میراث سے محروم کر دیا - زید نے مجھے ایک شعر سُنایا - خلیفہ نے مجھے ایک جاگیر عطا کی - فقیر نے مجھ سے صدقہ مانگا - زید نے مجھے جملے کے معنے سمجھائے - ظالم نے میرا رزق مجھ سے چھین لیا - مَیں نے اپنے باپ کو ایک وسیع حویلی رہائش کے لیئے دی - ہم نے تمہیں ایک جُبّہ پہنایا - لوگوں کو اُن کی چیزیں کم نہ دو - مَیں نے اُسے قلم دیا - مَیں نے اُسے نیا کپڑا پہنایا -

۲۶- انواع اعراب

مختلف قسم کے عامل آنے سے اسما اور افعال کے آخر میں مختلف حرکات وغیرہ آتی ہیں - ان مختلف حرکات وغیرہ کو اعراب کہتے ہیں - اسما پر تین قسم کے اعراب آتے ہیں : رفع، نصب اور جرّ، جیسے قَامَ الْغَائِبُ ، رَأَیْتُ الْغَائِبَ ، سَلَّمْتُ عَلَی الْغَائِبِ -

اختلافِ اعراب کبھی حرکت سے ظاہر کیا جاتا ہے اور کبھی حرف سے -

۱- اعراب بالحرکۃ :

(ا) اسم مفرد صحیح (زَیْدٌ)، قائم مقامِ صحیح (دَلْوٌ) اور جمع مکسّر

Marfat.com

منصرف (رِجَال) کی رفعی حالت ضمے، نصبی فتحے اور جرّی کسرے سے ظاہر کی جاتی ہے (زَیْدٌ، زَیْدًا، زَیْدٍ)۔

(ب) جمع مؤنث سالم (مُسْلِمَات) کی رفعی حالت ضمے اور نصبی اور جرّی حالت کسرے سے ظاہر کی جاتی ہے (مُسْلِمَاتٌ، مُسْلِمَاتٍ، مُسْلِمَاتٍ)۔

(ج) اسمِ غیر منصرف (أَحْمَد) پر کسرہ اور تنوین نہیں آتے۔ رفعی حالت ضمے اور نصبی اور جرّی حالت فتحے سے ظاہر کرتے ہیں (أَحْمَدُ، أَحْمَدَ، أَحْمَدَ)۔ لیکن جب غیر منصرف مضاف ہو یا اُس پر لامِ تعریف (أَلْ) داخل ہو، تو پھر جرّی حالت کسرے سے ظاہر کی جاتی ہے۔

۲۔ اعراب بالحرف:

(أ) اسمائے خمسہ (أَب، أَخ، حَم، فَم، ذُو) میں اعرابِ رفع "واو"، اعرابِ نصب "الف" اور اعرابِ جر "یا" سے ظاہر کیا جاتا ہے بشرطیکہ یہ اسما مفرد ہوں، مصغر نہ ہوں اور متکلم کی "یا" کے سوا کسی اور کی طرف مضاف ہوں (أَبُوهُ، أَبَاهُ، أَبِيهِ)۔

(ب) تثنیہ (رَجُلَانِ) اور اُس کے ملحقات (کِلَا، کِلْتَا) میں رفعی حالت "الف" اور نصبی و جرّی حالت "یا"

Marfat.com

ماقبل مفتوح سے ظاہر کی جاتی ہے (رَجُلَانِ، رَجُلَيْنِ، رَجُلَيْنِ)۔

(ج) جمع مذکر سالم (مُسْلِمُون) کی رفعی حالت "واو" ماقبل مضموم اور نصبی وجرّی حالت "یا" ماقبل مکسور سے ظاہر کی جاتی ہے (مُسْلِمُونَ، مُسْلِمِينَ، مُسْلِمِينَ)۔

۳۔ اعرابِ تقدیری:

تین قسم کے اسما میں اعراب مقدّر ہوتا ہے، یعنی اعراب کا اختلاف حرکات یا حروف کے اختلاف سے ظاہر نہیں کیا جاتا۔

(i) ایسا اسمِ معرب جس کے آخر میں الف ہو (اسم مقصور)، جیسے أَلْفَتَى۔

(ii) جو اسم متکلم کی "یا" کی طرف مضاف ہو، جیسے غُلَامِي۔

(iii) اسمِ منقوص (جس کے آخر میں "یا" ساکن ماقبل مکسور ہو) کی رفعی اور جرّی حالت (أَلْقَاضِي)۔ [نصبی حالت میں اعراب فتحے سے ظاہر کیا جاتا ہے (أَلْقَاضِيَ)]۔

مشق

۱۔ (۱) کسی سے کوئی چیز عاریت نہ لے۔ میرے لئے ایک مچھلی شکار کر۔ تم عنقریب ایک عمدہ نعمت حاصل کروگی۔ ہم نے کل کچھ بھی شکار نہیں کیا۔ کریم شخص کو مال دیا گیا۔ بادشاہوں

Marfat.com

کی عداوت سے بچو۔ میں نے لیکچرار کو سُنا۔ کتاب پڑھی گئی۔ اس کی پشت کبڑی ہوگئی۔ وہ تختِ سلطنت پر بیٹھا۔ میں تجھ سے عفو کی توقع رکھتا ہوں۔ ڈول کنوئیں میں گر پڑا۔ میں نے بکری کے بچے کے بدلے ہرن خریدا۔ میں نے اُس کی خیر خواہی کی کوشش کی۔ خدا تعالےٰ اُس کی کوشش قبول کرے۔ مجھے اپنی طرف سے ایک جانشین عطا کر۔ میں نے قوم کے سردار کو نہیں دیکھا۔ زرہ پوش (بہادر) معرکے میں قتل ہوا۔ میں نے ایک غنی شخص دیکھا۔ وہ شخص مجھ سے اپنے حقوق طلب کرتا ہے۔ تو داناؤں کی بات نہیں سمجھتا۔ تمہیں نئے کپڑے پہنائے جائینگے۔ زید قبیلے کے شیوخ کو نہیں پہچانتا۔ عنقریب تمہیں یہ خبریں پہنچینگی۔

(ب) مسلمان عورتوں نے اِس بات کی گواہی دی۔ ہم نے بیٹیوں کو مدرسے کی طرف بھیجا۔ مدرسے کی اُستانیوں کی کتابیں گم ہوگئیں۔ میں نے ان میں تھوڑے سے درہم تقسیم کئے۔

(ج) مریم نے اپنے بیٹے کی طرف اِشارہ کیا۔ میں نے آمنہ کی طرف خط بھیجا۔ ہم نے اسحاق و یعقوب عطا کیے۔ قوسِ قزح آسمان میں بارش کے وقت ظاہر ہوتی ہے۔ ہرات حضرت عثمان بن عفان کے زمانے میں فتح ہوا۔ اُس نے

Marfat.com

اپنے بیٹے کا نام احمد رکھا۔ مَیں نے کوئی حاکم حضرت عمر سے زیادہ عادل نہیں سُنا۔ مَیں نے ایک پیاسے شخص کو ٹھنڈا پانی پلایا۔ قرآن ماہِ رمضان میں نازل کیا گیا۔ اور دنوں میں روزے رکھو۔ اِس شہر میں خوبصورت مسجدیں پائی جاتی ہیں۔ مَیں نے تازہ باغ اور کھیت دیکھے۔ اس کی قبر پر سُرخ رنگ کا قُبّہ بنایا گیا۔ مَیں نے فاضل ترین عالم سے حدیث پڑھی۔ مَیں نے یہ خوشخبری تمہارے احمد سے سُنی۔ صحرائے عرب میں گھاس نہیں اُگتی۔

۲- (ا) اپنی ماں اور اپنے باپ کی عزت کر۔ میرے پاس آج زید کا باپ آیا۔ وہ اپنے باپ کے ساتھ اچھا سلوک کرتا ہے۔ اُس کے بھائی نے اُسے دُرّے سے مارا۔ وہ اپنے بھائی کی تعظیم کو اُٹھا۔ جمائی کے وقت اپنا منہ نہ کھولو۔ مَیں نے آج ایک علم و مال والا دیکھا۔ ڈھیلا بُزدل آدمی بلند اُمور تک ترقی نہیں کرتا۔ مَیں نے اُس کے بھائی کو بُلایا، تو وہ سُرعت سے آیا۔ مَیں مصر میں ایک صاحبِ حسب اور صاحبِ مال آدمی کے پاس ٹھہرا۔

(ب) دونوں غلام اس کی باتوں سے منقبض ہوئے۔ مَیں اُن دونوں مردوں کے ساتھ مسجد میں بیٹھا۔ اُس کے دونوں پاؤں سُوج گئے۔ والدین کی اطاعت کر۔ عنقریب رشوت دینے والے اور لینے والے دونوں کو عذاب دیا جائیگا۔ مَیں اِن دونوں کے پاس سے گزرا۔ بادل نے چاند اور ستارے دونوں کو چھپا لیا۔

Marfat.com

(ج) آنے والے آ گئے۔ مَیں نے غیر حاضروں کو اُس کی مجلس میں حاضر کیا۔ مَیں حاضرین کو جلسے کی طرف لے گیا۔ خائن اپنی خیانت سے باز آ گئے۔ طالب علم اپنے مقصود میں کامیاب ہو گئے۔ ہم نے پہلے لوگوں کا ورثہ پایا۔ اللہ، رسُول اور اپنے اُولی الامر کی اطاعت کرو۔ جس طرح اُولوالعزم پیغمبروں نے صبر کیا ہے، اِس طرح صبر کرو۔ روایت کرنے والوں اور صاحبانِ نقل نے اُن سے نقل کیا ہے۔

۴۔ حاکم نے گنہگار کے خلاف فیصلہ دیا۔ حاکم کے حکم سے ہتھیار سونتے گئے۔ اے میرے خدا، میرا سینہ کھول دے۔ میرے غلام نے مجھے بات سُنائی۔ اُس (مؤنث) نے میرا قمیص پھاڑ دیا۔ مَیں اپنے غلام کو بازار تک لے گیا۔ مَیں نے کوئی چیز انگور سے زیادہ شیریں نہیں دیکھی۔ حضرت مُوسیٰ اپنی قوم کی طرف لَوٹے۔ تقویٰ کا لباس پہنو۔ وہ جوان اپنے بھائی کے ساتھ آیا۔ میرا دوست نہیں بیٹھا۔

۲۷۔ مبتدا و خبر

جملۂ فعلیہ میں پہلا جُز یعنی مسند عمُوماً فعل ہوتا ہے اور دوسرا جُز یعنی مسندالیہ فاعل کہلاتا ہے، جیسے قَامَ زَیْدٌ:

Marfat.com

زید کھڑا ہوا۔

جملۂ اسمیہ میں پہلا جز یعنی مسند الیہ اسم ہوتا ہے، جسے مبتدا کہتے ہیں، اور دوسرا جز یعنی مسند خبر کہلاتا ہے، جیسے زَيْدٌ كَاتِبٌ : زید کاتب ہے۔ مبتدا اور خبر دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ مبتدا عموماً معرفہ ہوتا ہے، جیسے زَيْدٌ قَائِمٌ : زید کھڑا ہے۔

۱۔ اگر خبر مفرد جامد ہو، تو مبتدا اور خبر میں بلحاظ تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع مطابقت ضروری نہیں ہے، جیسے اَلْجُمْلَةُ نَوْعَانِ : جملہ دو قسم کا ہوتا ہے۔

۲۔ اگر خبر مفرد مشتق (اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل اور صفت مشبہ) ہو، تو مبتدا اور خبر میں مطابقت ضروری ہے، جیسے مَرْيَمُ قَائِمَةٌ : مریم کھڑی ہے، اَلرَّجُلَانِ قَائِمَانِ : دونوں مرد کھڑے ہیں۔

۳۔ جار و مجرور اور ظرف بھی خبر استعمال ہو سکتے ہیں، جیسے اَلرَّجُلُ فِي الدَّارِ : مرد گھر میں ہے، اَلْكِتَابُ عِنْدَهٗ : کتاب اُس کے پاس ہے۔

۴۔ جب (ا) جملۂ فعلیہ یا (ب) جملۂ اسمیہ خبر واقع ہو، تو اُن میں کسی ایسی ضمیر کا ہونا ضروری ہے، جو مبتدا کی طرف لوٹے۔ یہ ضمیر مبتدا کے مطابق ہو گی، زَيْدٌ

Marfat.com

جَاءَ یعنی زَیْدٌ جَاءَ (ھُوَ): زید آیا، اَلْعَالِمُ مَقَامُهُ رَفِیعٌ: عالم کا مرتبہ بلند ہے۔

۵۔ اگر نکرے میں بوجہ وصف وغیرہ کوئی خصوصیت پیدا ہو جائے یا اُس میں اتنی عمومیّت ہو کہ وہ تمام افراد پر حاوی ہو جائے یا خبر مقدم ہو، تو اِن صورتوں میں نکرہ بھی مبتدا ہو سکتا ہے، جیسے رَجُلٌ عَالِمٌ زَارَنِي: ایک عالم آدمی نے مجھ سے ملاقات کی، إِنْسَانٌ خَیْرٌ مِنْ بَهِیمَةٍ: انسان چوپائے سے بہتر ہے، فِي الدَّارِ رَجُلٌ: گھر میں ایک آدمی ہے۔

مشق

۱۔ خاموشی سلامتی ہے۔ چُپ رہنا زینت ہے۔ انسان کا ہم نشین اُس جیسا ہوتا ہے۔ علما اُمّت کے چراغ ہیں۔ رنگ سات ہیں۔ بہار تمام موسموں کا سرتاج ہے۔ بحث یقین کی چابی ہے۔ عقلمند کا سینہ اُس کے راز کا صندوق ہے۔ حقیقت بحث کی بیٹی ہے۔ پڑھنا علم کی جڑ ہے۔ بیکار کا سر شیطان کی دکان ہے۔ خندہ پیشانی ایک نعمت ہے۔ مرد گھر کا ستون ہے۔ کمینوں کا ہتھیار بدکلامی ہے۔ تواضع انسان کا تاج ہے۔ جلد بازی پشیمانی کی بہن ہے۔

Marfat.com

۲- زید کھڑا ہے - عورت آ رہی ہے - کبوتری گا رہی ہے - شراب نشہ آور ہے - رات تاریک ہے - سورج نکلا ہوا ہے - تجارت جاری ہے - موت لذتوں کو مٹانے والی ہے - شیر اپنے بن میں دہاڑ رہا ہے - تیری بیٹی تیز زبان ہے - تیرا بھائی بڑے سر والا ہے - تیری بہن میش چشم ہے - اُس کا پاؤں کٹا ہوا ہے - میرا بھائی بارش سے زیادہ سخی ہے - علما اپنے گھروں کی طرف جا رہے ہیں - بچہ مؤدّب ہے - یہ رائے مرجوح ہے - بارہ بویا ہوا ہے - کپڑے لپٹے ہوئے ہیں - اذان گاہ بلند ہے - نیکوکار لوگ خدا کے دوست ہوتے ہیں - انسان حریص پیدا ہوا ہے - باغ سرسبز ہے - پھل پکے ہوئے ہیں - شیشے کے لیمپ جلد ٹوٹ جانے والے ہوتے ہیں - بادل گھنا ہے -

۳- قرض کا ادا کرنا دین میں سے ہے - زندگی کی آسائش امن میں ہے - کلام کی عمدگی اختصار میں ہے - علم کا کمال حلم میں ہے - سانپ گھاس کے نیچے ہے - زید گھر میں ہے - عفو طاقت کے وقت ہوتا ہے - جاہل کی زبان اُس کے منہ میں ہوتی ہے - کمزوروں سے ملنا تواضع سے ہے - بدن کی صحت روزے سے ہے - انسان کی مصیبت زبان سے ہے - دائمی خوشی بھائیوں کی ملاقات سے ہوتی ہے - کبوتری ٹہنیوں پر

Marfat.com

ہے - ہلال بادلوں میں ہے - پھل درخت پر ہے - اچھے عمل میں عمر کی برکت ہے - زندگی کی خوشگواری بدن کی سلامتی میں ہے -

۴ - (ا) انسان کی خصلت اُس کے اندرونی راز کو ظاہر کرتی ہے - ہر ایک پرندہ اپنے ہم شکل کے پاس پناہ لیتا ہے مسلمان موت سے نہیں ڈرتا - سرکش بچہ خدا کو خفا کرتا ہے - صبر کامیابی پیدا کرتا ہے - خوفِ الٰہی دل کو جلا دیتا ہے - انسان کا ظلم کرنا اسے پچھاڑ دیتا ہے - نیند کی زیادتی صحت کو بگاڑتی ہے - زیادہ ہنسی رعب کو دُور کر دیتی ہے - انصاف سلطنت کے ستونوں کو قائم رکھتا ہے - دلِ غفلت کے بہرے کانوں سے سُننا کچھ فائدہ نہیں دیتا - چاند اُفق پر چمک رہا ہے - انسان کا ایمان اُس کی قسموں سے پہچانا جاتا ہے - ٹھٹھا کینے پیدا کرتا ہے - احمق دانائی کی لذت نہیں پاتا - ڈر درد کو دُور کر دیتا ہے - سچ کے نور نہیں بجھتے - زکام والے گلاب سے لذت حاصل نہیں کرتے -

(ب) ظلم کی چراگاہ ناخوشگوار ہوتی ہے - جاہل کی زبان اُس کے مُنہ میں ہوتی ہے - عاقل کی زبان اس کے دل میں ہوتی ہے - زید کا دادا بیمار ہے - تیرے دادا کا پاؤں کٹا ہوا ہے - تیرے باپ کی پھوپھی بیمار ہے - خالد کا بھائی مسافر ہے -

Marfat.com

۵ - بیروت کے ایک غلام نے ہماری زیارت کی - مومن بندہ مشرک سے بہتر ہے - ایک چھوٹا سا کتا گھر میں بھونکا - ہر ایک عجیب چین کے لئے ہلاکت ہے - ایک مصیبت دو مصیبتوں سے زیادہ آسان ہوتی ہے - ابراہیم پر سلام ہو - نیکی کا حکم کرنا صدقہ ہے - سیب ناشپاتی سے بہتر ہے - خطرے سے باز رہنا اس میں کود پڑنے سے بہتر ہے - تلوار سے نیزہ بہتر ہے - درخت پر پرندہ ہے - گھر میں چور ہے - زید کے پاس مچھلی ہے - بری بات سے روکنا فضیلت ہے - خاموشی پر پشیمان ہونا گفتگو پر پشیمان ہونے سے بہتر ہے - ذکی لڑکا مدرسے میں ہے -

۲۸ - افعال قلوب

یہ افعال دو مفعول چاہتے ہیں، جن میں سے کسی کو بھی حذف نہیں کر سکتے، جیسے وَجَدْتُ الْعِلْمَ نَافِعًا: میں نے علم کو نافع پایا -

یہ افعال دو قسم کے ہیں، بعض رجحان کا فائدہ دیتے ہیں، جیسے ظَنَّ، زَعَمَ وغیرہ (اس نے گمان کیا) اور بعض یقین کا، جیسے وَجَدَ (اس نے پایا)، عَلِمَ (اس نے جانا) - چونکہ شک اور یقین وغیرہ کا تعلق دل سے ہوتا ہے، اس لئے ان

Marfat.com

افعال کو افعال القلوب کہتے ہیں۔
اِن افعال کا خاصہ یہ ہے کہ ان کے ساتھ ایک ہی شخص کے متعلق دو متصل ضمیریں فاعل اور مفعول کے طور پر استعمال ہو سکتی ہیں، جیسے رَأَیْتُنِي فِي خَطَرٍ: میں نے خود کو خطرے میں پایا۔

مشق

(عَلِمَ) میں نے تیرے رفیق کو مریض جانا۔ تم درختوں کو خشک جانتے ہو۔ کیا اُس (مؤنث) نے اپنے باپ کو غائب نہیں جانا؟ اُس نے ہوا کو کشتی کے موافق نہ جانا۔ میں نے بخشش کو نا پسند جانا۔ بہار آنے والی اور جاڑا جانے والا سمجھو۔

(وَجَدَ) ہم نے اُن (مؤنث) کی رائے کو دُرست پایا۔ ہم نے جنگلوں کو درختوں سے آباد پایا۔ میں نے بیمار کو قریب الموت پایا۔ اُس نے تیرے کلام کو جھوٹ پایا۔ اُنہوں نے گھر کو گرا ہوا پایا۔ اُس نے اپنی بکریوں کو پھاڑا ہوا پایا۔ اُس نے باغوں کو بویا ہوا پایا۔

(رَأَى) طبیب نے شفاخانوں کو صاف ستھرا دیکھا۔ ہم ٹوٹنے والے ستاروں کو گرتے دیکھتے ہیں۔ میں نے تجھے چمک دار دیکھا، تجھے سونا خیال کیا۔ میں نے معلم کو مشغول دیکھا۔ میں نے چڑیا کو اُڑتے دیکھا۔ ہم نے زمین کو شاداب

Marfat.com

دیکھا۔ تم نے لوہار کے لباس کو میلا کچیلا دیکھا۔

(أَلْفٰی) تم نے پانی کو سرد پایا۔ مریم نے [illegible] کو جلا ہوا پایا۔ ہم نے جامع مسجد کو سنگِ مرمر سے مفروش پایا۔ تم نے مومنوں کو اپنے دین میں سُست پایا۔ مَیں نے تاجروں کو خرید وفروخت میں دغاباز پایا۔ مَیں نے خود کو بیدار پایا۔

(حَسِبَ) تم سراب کو پانی گمان کرتے ہو۔ مَیں نے کمپازیٹر کو صابر گمان کیا۔ ہم نے پرہیزگاری اور بخشش کو بہترین تجارت گمان کیا۔ مَیں نے خود کو درست بات کہنے والا گمان کیا، باوجودیکہ مَیں نے غلطی کی۔ ہم نے زید کو دانا گمان نہیں کیا۔ بلندی کا حاصل کرنا سہل نہ سمجھ لے۔

(ظَنَّ) وہ اخروٹ کو سیب خیال کرتا ہے۔ ہم علمِ نحو کو سہل گمان کرتے ہیں۔ زید خود کو معصوم خیال کرتا ہے۔ مَیں نے خبر کو سچا خیال کیا۔ اُس نے احسان کرنے والوں کو نیک بخت خیال کیا۔

(خَالَ) بخیل میانہ روی کو فضول خرچی خیال کرتا ہے۔ مَیں اُسے زیرک خیال نہیں کرتا۔ مَیں خود کو گھوڑوں کی سواری میں ماہر خیال کرتا ہوں۔ مَیں اُسے متمول خیال کرتا ہوں، حالانکہ وہ نادار ہے۔ ہمیں بادل برسنے والا نظر نہیں آتا۔ مَیں زید کو صاحبِ عقل خیال کرتا ہوں۔ ہم نے زینت کو

Marfat.com

ادب کی ایک قسم خیال کیا۔

(عَدَّ) فضول خرچ میانہ روی کو بخل شمار کرتا ہے۔ کیا تو مجھے نیک بخت شمار نہیں کرتا؟ ہر انسان کو اپنا بھائی شمار کرو۔ ہم نے ہندہ کو چلنے والی شمار کیا۔ تم لوگ دھوکے کو فضیلت شمار کرتے ہو۔

(هَبْ) زندگی کو طویل فرض کرلے۔ دنیا کو اپنا مطیع فرض کرلے۔ اپنی مصیبت کو میری مصیبت سے بڑی فرض کرلے۔ تو خود کو چور فرض کرلے۔ تو اپنے بھائی کو دیوانہ فرض کرلے۔

(زَعَمَ) کیا تم رات کے طواف کو غیر مباح گمان کرتے ہو؟ کیا تم اُن دونوں شاگردوں کو سُست خیال کرتے ہو؟ تم نے پانی کو ٹھنڈا گمان کیا۔ مَیں نے سُورج کو گہنا ہُوا خیال کیا۔ اُنہوں نے تیری گفتگو کو جھوٹ گمان کیا۔ مَیں نے تیری رائے کو فاسد گمان کیا۔

۲۹۔ مفعولِ مطلق

جب کسی فعل کے بعد اُس کے مصدر یا مرادفِ مصدر کو استعمال کریں، تو اُسے مفعولِ مطلق کہتے ہیں، جیسے اِصْبِرْ صَبْرًا، قُمْتُ وُقُوفًا۔

Marfat.com

مفعولِ مطلق یا تو فعل کی تاکید کے لئے آتا ہے، جیسے ضَرَبْتُ ضَرْبًا: مَیں نے خُوب مارا، یا بیانِ نوع کے لئے، جیسے جَلَسْتُ جِلْسَةَ الْکَاتِبِ: مَیں کاتب کی نشست بیٹھا، یا بیانِ عدد کے لئے، جیسے جَلَسْتُ جَلْسَةً: مَیں ایک نشست بیٹھا۔

مفعولِ مطلق بھی منصوب استعمال ہوتا ہے۔

مشق

غازیوں نے شہر کو خُوب لوٹا۔ مَیں بہت خوش ہوُا۔ وہ حماموں میں خوب نہاتے ہیں۔ نوکرانی گھر میں جھاڑو دیتی ہے۔ مَیں نے تجھے عید کی تہنیت دی۔ زخم نے مجھے ناقابلِ برداشت درد پہنچایا۔ اللہ کافروں کو سخت عذاب دیگا۔ مَیں نے تیرے ساتھ صحیح بیع کی۔ مَیں نے سوالی کی طرف ہمدرد آدمی کی نظر سے دیکھا۔ اُنہوں نے گھر میں پاکیزہ کھانا کھایا۔ اُنہوں نے دشمن پر ایک ہی مہینے میں دو حملے کئے۔ تو متکبّر کی چال نہ چل۔ تو میری طرف حقیر سمجھنے والے کی نظر سے نہ دیکھ۔ مجھے ناقابلِ بیان خوشی ہوئی۔ حُقّہ نوشی بہت ضرر پہنچاتی ہے۔ ہم دن میں دو بار کھاتے ہیں۔ میں اُس سے بہت اِعراض کرتا ہوں۔ لڑکا بہت دُبلا ہو گیا۔ مَیں نے

Marfat.com

لڑکے کو اپنے کپڑے پھاڑتے دیکھا۔ تم نے مطالعہ کی پوری رغبت کی۔ تم نے بہت عمدہ پڑھا۔

۳۰۔ مفعول لہٗ

فعل کے بعد اُس کا سبب بتانے کے لئے جس مصدر کو استعمال کیا جاتا ہے، اُسے مفعول لہٗ یا مفعول لاجلہ کہتے ہیں، جیسے قُمْتُ اِکْرَامًا لَہٗ: میں اُس کی تعظیم کو اُٹھا۔ جب مصدر نکرہ ہو، تو منصوب استعمال ہوتا ہے۔ لیکن اگر مصدر معرّف باللام ہو، تو اُس پر حرف داخل کر کے اُسے مجرور پڑھتے ہیں، جیسے جِئْتُكَ لِلْاِسْتِفَادَةِ: میں فائدہ حاصل کرنے کے لئے تیرے پاس آیا۔

مشق

میرا دل اس فقیر پر شفقت کے سبب پگھل گیا۔ میں نے اُس کی ذہانت آزمانے کے لئے اس سے یہ کہا۔ ہم نے امیر شہر کا دل خوش کرنے کے لئے یہ سب کچھ کیا۔ حاکم کی عزت کیلئے شہر کو آراستہ کیا گیا۔ وہ تکلف سے ناداری کا اظہار کرتے ہیں۔ مَیں نے اس سے مال طلب کرنے کیلئے اس کا قصد کیا۔ میں تجھ

Marfat.com

سے ڈر کر گھر سے بھاگ گیا۔ میں نے نیکی طلب کرنے کے لئے یہ کام کیا۔ اُنہوں نے سچ کی حرص کے باعث خبر چھپائی۔ زید وطن کے شوق کے مارے گھل گیا۔ زید نے عمر کو ادب سکھانے کے لئے پیٹا۔ وہ حیا کے سبب آنکھیں نیچی کر لیتا ہے۔ حامد محمود کی تعظیم کو کھڑا ہوا۔ دولت حاصل کرنے اور بزرگی طلب کرنے کیلئے وہ انتہائی کوشش کرتے ہیں۔

۳۱۔ مفعُول فیہ

جو اسم یہ ظاہر کرے کہ فعل کس زمانے یا جگہ میں واقع ہُوا، اُسے مفعُول فیہ کہتے ہیں، جیسے صُمْتُ یَوْمًا: میں نے ایک دن روزہ رکھا، مَشَیْتُ مِیلًا: میں ایک میل چلا۔ اِس مفعول کو ظرف بھی کہتے ہیں۔ جس ظرف سے فعل کا وقت معلوم ہو، اُسے ظرفِ زمان اور جو ظرف فعل کی جگہ بتائے، اُسے ظرفِ مکان کہتے ہیں۔

۱۔ تمام ظروفِ زمان کو بتقدیر "فِي" منصوب پڑھا جاتا ہے، خواہ ظرفِ زمان محدُود ہو، جیسے یَوْم وغیرہ یا غیر محدُود ہو، جیسے عُمْر یا دَهْر وغیرہ۔

۲۔ جو ظرفِ مکان کسی جہت یا مقدار کا نام ہو، اُسے

Marfat.com

بتقدیر فی منصوب پڑھا جاتا ہے، جیسے اِلْتَفَتَ یَمِیْنًا وَ شِمَالًا: اُس نے دائیں بائیں دیکھا، قَطَعْتُ فِي سَاعَةٍ مِيْلَيْنِ: مَیں نے ایک گھنٹے میں دو میل (سفر) طے کیا۔ لیکن ظرفِ مکان محدود ہو، تو اُسے باظہارِ فی مجرور پڑھینگے، جیسے صَلَّيْتُ فِى الْمَسْجِدِ: مَیں نے مسجد میں نماز ادا کی۔

مشق

۱۔ مَیں نے ایک دن روزہ رکھا۔ مَیں ایک میل چلا۔ ہم نے سارے موسمِ سرما میں سفر کیا۔ مَیں اُسے کبھی نہیں کرُونگا۔ بادشاہ کے لشکر ہمارے شہر میں دو سال ٹھیرے۔ وہ اپنی اولاد کو پُورے دو سال دُودھ پلاتی ہیں۔ چور بُدھ کے روز پکڑا گیا۔ مَیں اُس کے آنے سے پیشتر شہر سے کُوچ کر گیا۔ مَیں تمہارے نکلنے کے بعد شکار کو نکلا۔ مَیں شہر سے ہفتہ بھر غائب رہا۔ مَیں نے ہفتے کی رات کو ایک مقالہ لکھا۔ موسمِ گرما میں گرمی بہت سخت ہو جاتی ہے۔ مَیں نے فرنگی ممالک میں ایک طویل مدت تک سکونت کی۔ مجھے اتوار کی صبح کو افاقہ ہوُا، مَیں اُٹھا اور مَیں نے نماز کی تیاری کی۔ کوشش کرنے والے متواتر کئی گھنٹے کام کرتے ہیں۔ مَیں اِسے کبھی نہ کرونگا۔ میرے دل میں کبھی خیال نہ آیا۔ مَیں نے جمعہ کے

Marfat.com

روز سفر کیا - مَیں ایک دن یا دن کے کچھ حصّے کے لئے ٹھیرا - مَیں عمر بھر اِسے نہیں کرونگا - وہ ہمارے ہاں پانچ دن اور پانچ راتیں ٹھیرا - ہم طلوعِ آفتاب کے وقت گھر سے نکلے - مَیں نے شام کے وقت تھوڑا سا پڑھ لیا ، پھر سوگیا - پیادہ اس روز بغداد سے آیا - چلنے والا دن بھر چلا - مَیں دن بھر فرش پر پڑا رہا -

۲ - نوکر اپنے آقا کے پیچھے چلتا ہے - مَیں تخت کے اوپر کھڑا ہوا - سواری ہر گھنٹے دو فرسنگ چلتی ہے - جلدی کرنے والا سوار ایک گھنٹے میں دو میل طے کرتا ہے - چور دائیں بائیں دیکھتا ہے - مسافر نے سرائے کے مالک کے پاس رات کاٹی - ہم نے دروازے کے سامنے ایک بڑا اینٹ دیکھا - وُہ ان سے ایک فرسنگ دُور ہوگیا - لڑکا اپنی پھوپھی کے پاس بیٹھا - جو تجھ سے بڑا ہو ، اُس کے آگے نہ چل - ہم اُس گھر میں رہے ، جو چھاؤنی کے سامنے ہے - جو تجھ سے بڑا ہو ، اُس کے دائیں نہ بیٹھ ، اُس کے بائیں بیٹھ - مَیں بغداد سے جنوب کی طرف گیا - مَیں نے جمعہ مسجد میں جمعہ ادا کیا - مَیں کتاب کمرے میں بھول گیا - دوپہر کے وقت بازار میں نہ چل - یہ کتاب صندوق میں رکھ دے - اِس گاؤں میں کوئی عام کتب خانہ نہیں پایا جاتا - لشکر نے شہر کے قریب خیمے لگائے - مَیں اس سمت کھڑا ہوا -

Marfat.com

۳۲- افعالِ ناقصہ

بعض افعال ایسے ہوتے ہیں کہ صرف اسم مرفوع کا ذکر کر دینے سے اُن کے معنے پورے نہیں ہوتے، بلکہ اُن کے بعد اُن کی خبر کو استعمال کرنا ضروری ہوتا ہے، جیسے کَانَ زَیْدٌ قَائِمًا: زید کھڑا تھا۔ ایسے افعال کو افعالِ ناقصہ کہتے ہیں۔

جملۂ فعلیہ میں فعل و فاعل کی مطابقت کے جو احکام ہیں، وہی احکام افعالِ ناقصہ اور اُن کے اسما پر جاری کرو اور افعالِ ناقصہ کے اسم اور خبر کی مطابقت کے لئے جملۂ اسمیہ کے مبتدا اور خبر کے قواعد پیشِ نظر رکھو۔

فعل بھی افعالِ ناقصہ کی خبر ہو سکتا ہے بشرطیکہ وہ فعل مضارع ہو، جیسے صَارَ الْمِلْحُ یَذُوْبُ: نمک پگھلنے لگا۔

اگر کسی فعلِ ناقص کی خبر فعلِ ماضی ہو، تو ماضی پر قَدْ لانا ضروری ہوتا ہے، جیسے ظَلَّ زَیْدٌ قَدْ مَرِضَ۔

کَانَ منفی ہو، تو اُس کی خبر پر ب زیادہ کی جاتی ہے، جیسے مَا کَانَ اللّٰهُ بِظَلَّامٍ لِلْعِبَادِ: اللہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔

لَیْسَ کی خبر پر ب داخل کی جاسکتی ہے، جیسے

Marfat.com

لَیْسَ اللّٰہُ بِظَالِمٍ : اللہ ظالم نہیں ۔

مشق

(کَانَ) زید جوان تھا ۔ اللہ تعالیٰ جاننے والا ، حکمت والا ہے ۔ جو معتدل تھا ۔ تم خیانت کرنے والے تھے ۔ لوگوں سے صلح کرنے والا بن ۔ تیرا راز دار ہزار میں سے ایک ہونا چاہیئے ۔ درشت کلام والا نہ بن ، کیونکہ شیریں دہن دوستوں کو بڑھاتا ہے ۔ لوہار سخت جسموں والے ہوتے ہیں ۔ نپولین اول بہت بڑا سپہ سالار تھا ۔ ابو العلا کے شاگرد اس کی عزت کیا کرتے تھے ۔ علما انسانوں کے لئے مفید ہی ہوا کرتے ہیں ۔ قرطبہ اندلس میں یونیورسٹی تھا ۔ تم امن میں ہو جاؤ ۔ وہ موجود نہ تھا ۔ مومنوں کی مدد کرنا ہمارے لئے ضروری تھا ۔ کیا وہ قوم کے بڑے لوگوں میں سے نہیں ہے ؟

(صَارَ) فقیر دولت مند ہو گیا ۔ مٹی لوٹا بن گئی ۔ زید عمر کی طرف گیا ۔ پہلے پچھلے بن جائینگے ۔ کوئی شخص کسی کام میں مشہور نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس میں فوقیت حاصل نہ کر لے ۔ کبھی عداوت صداقت ہو جاتی ہے ۔ لوگ شیخ کے پاس سے گزرتے اور اس کے عمامے کو دیکھتے تھے ۔ کام کرنے والا کام سے اکتانے لگا ۔

Marfat.com

(أَمْسٰی) زید علیل ہوگیا۔ زمانے کی یہ حالت ہوگئی کہ وہ ایک حال پر باقی نہیں رہتا۔ میرا دوست میرا دشمن نہیں ہوگا۔ قانع شکر کرنے والا بن جائیگا۔ سست آدمی ان اوقات پر حسرت کریگا، جن کو اُس نے بے فائدہ ضائع کر دیا۔

(أَصْبَحَ) طبیب صبح کے وقت بیمار ہوگیا۔ دولت مندی کے بعد میں فقر کا حلیف ہوگیا۔ ہم خدا کے فضل سے بھائی بھائی بن گئے۔ دو شگوفے صبح کے وقت خشک ہوگئے۔ رسّیوں کے دونوں ٹکڑے بوسیدہ ہوگئے۔ تو مست ہوگیا۔ جوان عقلمند ہوگیا۔ مریض بغیر لذّت کے کھانے لگا۔ سردی شدید ہوگئی۔ مسافت تھوڑی ہوجائے گی۔

(أَضْحٰی) غلام سردار بن گیا۔ وہ سب بے دین ہوگئے۔ باغ سر سبز ہوگئے۔ علم ہمارے لئے ہوگیا ہے اور مال جاہلوں کے لئے۔ دونوں محل بلند ہوگئے۔ دونوں گھر آباد ہوگئے۔

(ظَلَّ) کمینہ مبغوض ہوگیا۔ شاگرد تمام دن اپنا سبق پڑھتا رہا۔ ہوا تمام دن گرم رہی۔ حاسد تمام دن مصیبت زدہ رہتا ہے۔ کوتاہی کرنے والے اپنی تقدیروں کو ملامت کرتے رہیں گے۔

(بَاتَ) حاسد غم میں رات گزاریگا۔ میرے بھائی نے حزین ہوکر رات بسر کی۔ اُس نے بھوکے رات گزاری۔ ظالم ترش رو ہوکر رات گزاریگا۔ میرا ہم نشین تمام رات میرا افسانہ گو رہا۔

(مَازَالَ) مینہ لگاتار برستا رہا۔ تو ہمیشہ درزن رہے گی۔

Marfat.com

غصہ ہمیشہ لوگوں پر غالب رہیگا - زید ہمیشہ کریم رہا - بخیل ہمیشہ مذموم رہیگا - اللہ ہمیشہ رحیم رہیگا - آندھیاں ہمیشہ سختی سے چلتی رہیں -

(مَا بَرِحَ) بادشاہ ہمیشہ مریض رہا - پاکدامنی ہمیشہ فقرا کی زینت رہیگی - حق ہمیشہ منصور رہیگا - اس کا چہرہ ہمیشہ سیاہ رہیگا - وہ عورتیں ہمیشہ سائل رہینگی -

(مَا فَتِئَ) ایک گروہ ہمیشہ حق پر قائم رہا - کریم ہمیشہ محبوب رہیگا - صبر ہمیشہ اُمید کی چابی رہیگا - چھوٹا لڑکا اپنے قوائے عقلیہ کو عمل میں لانے پر کبھی قادر نہ ہوگا -

(مَا انْفَكَّ) باطل ہمیشہ شکست خوردہ رہا - شکر ہمیشہ دولت مندوں کی زینت رہیگا - عاجزوں کے گھر ہمیشہ قبریں رہیں گے - عقلیں ہمیشہ چہروں کے اختلاف کی طرح مختلف رہینگی - تو ہمیشہ خطا کار رہیگا - سپاہی ہمیشہ لڑاکا رہا -

(مَا دَامَ) لڑائی ہمیشہ قائم رہی - جب تک میں بیٹھا رہوں، تم بھی بیٹھے رہو - جب تک میں زندہ رہوں، اُس نے مجھے نماز اور زکوٰۃ کی وصیت کی ہے - جب تک تو اپنی خواہشوں کے پیچھے لگا رہیگا، میں تجھ سے سلوک نہیں کرونگا - جب تک تو تعلیم سے رُوگرداں رہیگا، میں تیری تعلیم پر ایک درہم بھی خرچ نہیں کرونگا -

(لَيْسَ) پرہیزگار ڈرنے والا نہیں ہوتا - دولت مندی

Marfat.com

عقل کی دلیل نہیں ہوتی - دنیا باقی رہنے والی نہیں - عزت ہمیشہ رہنے والی نہیں - اِن گھروں میں اُن کے باشندے نہیں ہیں - خدا کے وجود کا کوئی بھی منکر نہیں - کیا اللہ اپنے بندے کے لئے کافی نہیں ؟

۳۲- افعالِ مقاربہ

یہ افعال تین قسم کے ہوتے ہیں :

۱- جو یہ بتائیں کہ خبر قریب الوقوع ہے ، جیسے کَادَ ، کَرَبَ ، أَوْشَكَ -

۲- جو یہ بتائیں کہ خبر کے وقوع کی اُمید ہے ، جیسے عَسَی ، حَرَی ، إِخْلَوْلَقَ -

۳- جو خبر کے شروع ہونے پر دلالت کریں ، جیسے شَرَعَ ، أَخَذَ ، جَعَلَ ، طَفِقَ وغیرہ -

یہ افعال اپنے اسم کو رفع دیتے ہیں اور ان کی خبر ہمیشہ فعلِ مضارع ہوتی ہے ، جس میں ایسی ضمیر ہو ، جو اُن کے اِسم کی طرف لوٹے ، جیسے کَادَ الْبَیْتُ یَسْقُطُ : گھر گرنے کے قریب تھا -

حَرَی اور إِخْلَوْلَقَ کی خبر پر أَنْ کا آنا ضروری ہے -

Marfat.com

شَرَعَ اور اُس کی اخوات پر اَنْ کا نہ آنا ضروری ہے۔ عسیٰ اور اَوْشَكَ کی خبر پر اَنْ کا لانا غالب اور اکثری ہے۔ کَادَ اور کَرَبَ کی خبر پر اَنْ کا نہ آنا اکثری ہے۔

مشق

۱۔ قریب تھا کہ غرق ہونے والے کا گلا گھُٹ جائے۔ قریب تھا کہ پہاڑ پھٹ جائیں۔ قریب تھا کہ زمین کانپنے لگ جائے۔ قریب تھا کہ چاپلوسی کرنے والوں کے مکر رُسوا ہو جائیں۔ قریب ہے کہ مسکین غنی ہو جائے۔ قریب تھا کہ کتاب تمام ہو جائے۔ قریب تھا کہ لڑکا جوانی کو پہنچ جائے۔ قریب ہے کہ مؤلف اپنی تالیف سے فارغ ہو جائے۔ قریب تھا کہ وہ مجھے دھوکا دیں۔ قریب ہے کہ ظالم جس شہر سے گزرے اُس کو ویران کر دے۔ قریب ہے کہ بیمار مر جائے۔ قریب ہے کہ عقل اُس کے سمجھنے سے قاصر آ جائے۔ قریب ہے کہ آنسو بہ پڑیں۔ قریب ہے کہ اُس کی عقل جاتی رہے۔ قریب ہے کہ لشکر متفرق ہو جائے۔ قریب ہے کہ مجرم کو پھانسی دی جائے۔ قریب ہے کہ خلیفہ اپنے وزیر سے خفا ہو۔ قریب تھا کہ میں مشقت سے مر جاتا۔

۲۔ اُمید ہے کہ زید واپس آئے۔ اُمید ہے کہ گنہگار توبہ

Marfat.com

کرلے ۔ امید ہے کہ میرا بھائی جنگ سے صحیح سالم واپس آئیگا۔
اُمید ہے کہ تیرے بھائی واپس آئینگے ۔ اُمید ہے کہ تو راز سے
واقف ہو جائیگا ۔ اُمید ہے کہ تمہارا کلام درست ہوگا۔ اُمید
ہے کہ مصیبت کے بعد کشائش آئیگی ۔ اُمید ہے کہ وہ عید کیلئے
میرے واسطے کپڑا قطع کریگا ۔ اُمید ہے کہ قاصد لوٹ آئیگا۔ اُمید
ہے کہ غائب ہمارے پاس آئیگا۔ اُمید ہے کہ تیرا دل فقیر پر
مہربان ہوگا ۔ اُمید ہے کہ کام کرنے والا اپنی مزدوری لے لیگا ۔
اُمید ہے کہ معلم آئیگا ۔ اُمید ہے کہ ان کا بھائی واپس آئیگا ۔
۳۔ شاعر پڑھنے لگا ۔ خطیب کلام کرنے لگا ۔ اُستاد سکھانے
لگا ۔ مریم اپنے برقع کو پیوند لگانے لگی ۔ اُس نے میری طرف
تیز نظر سے دیکھنا شروع کیا ۔ اسکندر نے ہر اُس شخص سے لڑنا
شروع کیا ، جس نے اُس سے جھگڑا کیا ۔ وہ لوگوں کو اپنی اطاعت
کی طرف بلانے لگا ۔ بادشاہ لڑائی کے لئے تیار ہونے لگا ۔ بلی
نے غرانا شروع کیا ۔ ایندھن جلنے لگا ۔ شاعر نظم کہنے لگا ۔ انشا
پرداز تالیف کرنے لگا ۔ میں تجھ سے سوال کرنے لگا ۔ وہ لوگ
شہروں میں پھرنے لگے ۔ بیوقوف گالیاں دینے لگا ۔ مؤدب
نے لڑکے کو مارنا شروع کیا ۔ وہ لوگ شور وشغب کرنے لگے۔
وہ لوگ زمین پر لیٹنے لگے ۔

Marfat.com

۳۴- "مَا" و "لَا"

۱- مَا اور لَا بھی لَیْسَ کی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں، جیسے لَا رَجُلٌ قَائِمًا: کوئی مرد کھڑا نہیں- دونوں کے عمل کے لئے یہ شرط ہے کہ اسم پہلے آئے اور خبر پیچھے، اور خبر پر إِلَّا داخل نہ ہو- لَا کے دونوں معمول نکرہ ہوتے ہیں-

۲- "لَا" اَلنَّافِيَةُ لِلْجِنْسِ:

اِس لَا کو نافیہ للجنس اس لئے کہتے ہیں کہ اِس کے داخل ہونے سے نکرے کے تمام افراد کی کُلِّیَۃً نفی ہو جاتی ہے، جیسے لَا رَجُلَ فِي الدَّارِ: گھر میں کوئی بھی مرد نہیں- یہ اپنے اسم کو نصب (بلا تنوین) اور خبر کو رفع دیتا ہے، جیسے لَا كَوْكَبَ سَاطِعٌ: کوئی ستارہ چمکنے والا نہیں- اگر اسم مشابہ بالمضاف ہو، تو منصوب ہوگا، جیسے لَا مُتَفَقِّهًا بِالشَّرْعِ فِي بِلَادِكُمْ: تمہارے شہروں میں کوئی بھی شریعت سمجھنے والا نہیں-

مشق

۱- زید کھڑا نہیں ہے- تجھ سے افضل کوئی شخص نہیں ہے-

Marfat.com

یہ بشر نہیں ہے۔ وہ تمہاری مائیں نہیں ہیں۔ خطیب بولنے والا نہیں ہے۔ زمین پر کوئی چیز باقی رہنے والی نہیں۔ مال باقی نہیں کہ ہم اُسے آپس میں تقسیم کرلیں۔ زید تیرے پاس کھڑا نہیں ہے۔ جس کا خدا نے فیصلہ کردیا، اُس سے کوئی مددگار بچانے والا نہیں۔ تو محنتی نہیں ہے۔ لوگ سچے نہیں ہیں۔

۲۔ کوئی بھی طالب علم مذموم نہیں۔ تجھ پر کسی قسم کا کوئی خوف نہیں۔ بھلائی کی کوشش کرنے والا مذموم نہیں۔ ادب سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ کوئی خدا پر بھروسہ کرنے والا ضائع نہیں ہوتا۔ کتاب سے بہتر کوئی بھی افسانہ گو نہیں۔ حق سے زیادہ کاٹنے والی کوئی بھی تلوار نہیں۔ تندرستی سے بڑھ کر کوئی بھی نعمت نہیں۔

۳۵۔ حروف مُشبّہ بفعل

یہ حروف تعداد میں چھ ہیں۔ انہیں حروف مُشَبَّہ بفعل اس لئے کہتے ہیں کہ اِن میں فعل کے معنے پائے جاتے ہیں۔

إِنَّ اور أَنَّ تاکید کے معنے دیتے ہیں، جیسے إِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ: بے شک اللہ بخشنے والا ہے۔

كَأَنَّ تشبیہ کے لئے آتا ہے، جیسے كَأَنَّ زَيْدًا اَسَدٌ: زید گویا شیر ہے۔

Marfat.com

لٰکِنَّ استدراک (یعنی پہلے کلام سے جو وہم پیدا ہوا ہو، اس کو دفع کرنے) کے لئے استعمال ہوتا ہے، جیسے زَیْدٌ قَائِمٌ، لٰکِنَّ عَمْرًا جَالِسٌ: زید کھڑا ہے، لیکن عمرو بیٹھا ہے۔

لَیْتَ کسی امرِ محال یا مشکل بات کی آرزو (تمنّی) کے لئے آتا ہے، جیسے لَیْتَ الشَّبَابَ یَعُوْدُ: کاش جوانی لوٹتی، لَیْتَ الْجَاھِلَ عَالِمٌ: کاش جاہل آدمی عالم ہوتا۔

لَعَلَّ ترجّی (کسی امرِ محبوب کی اُمید) یا اِشفاق (کسی امرِ مکروہ کی توقع) کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ جیسے لَعَلَّ الصَّدِیْقَ یَزُوْرُنَا: اُمید کہ دوست ہماری زیارت کرے، لَعَلَّ الدَّاءَ عُضَالٌ: شاید بیماری لاعلاج ہو۔

یہ حروف اپنے اسم کو نصب اور خبر کو رفع دیتے ہیں۔ خبر عموماً اسم کے بعد آتی ہے، لیکن اگر خبر ظرف یا مجرور بالحرف ہو اور اُس کا اسم مبتدا واقع ہو سکتا ہو، تو خبر کو اسم سے پہلے بھی لا سکتے ہیں، جیسے اِنَّ عِنْدَ اللّٰہِ الثَّوَابَ۔ لیکن اگر اسم مبتدا ہونے کے قابل نہ ہو یا اُس میں خبر کی ضمیر ہو، تو پھر خبر کو پہلے لانا واجب ہوتا ہے، جیسے اِنَّ مَعَ الْعُسْرِ یُسْرًا، اِنَّ فِی الدَّارِ صَاحِبَھَا۔

اِنَّ کلام کے شروع میں آتا ہے، لیکن اَنَّ کلام کے وسط

Marfat.com

میں فاعل، نائب فاعل یا مفعول بہ کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔

إِنَّ کی خبر پر لام مفتوحہ تاکید لا سکتے ہیں، جیسے إِنَّ زَیْدًا لَقَائِمٌ: زید بے شک کھڑا ہے۔

مشق

بے شک زید کھڑا ہے۔ بے شک قصاص میں تمہارے لئے زندگی ہے۔ آگاہ رہو کہ خدا کے دوستوں کو کسی قسم کا خوف نہیں۔ ہم نے آپ کو بیّن فتح عطا کی ہے۔ اُس نے کہا: مَیں خدا کا بندہ ہوں۔ بلا شُبہ جو خدا کے پاس ہے وہ باقی رہنے والا ہے۔ بے شک تنگی کے ساتھ فراخی ہے۔ بخدا زید ضرور کھڑا ہے۔ بے شک خدا تمہیں منع کرتا ہے۔ بے شک روزے میں بدن کی تندرستی ہے۔

مجھے یہ بات خوش کرتی ہے کہ تُو محنتی ہے۔ میری طرف یہ وحی بھیجی گئی ہے کہ جنّوں کے ایک گروہ نے غور سے سُنا۔ مَیں نے اُسے دیا کیونکہ وہ مستحق تھا۔ تو نہیں جانتا کہ مطالعہ میں علم کی زندگی ہے؟ مجھے خبر ملی ہے کہ تو کُوچ کرنے والا ہے۔

گویا تمہیں ہم سے کوئی کام ہے۔ گویا لڑکے گھر میں چلّا رہے ہیں۔ گویا اُس کے دونوں کانوں میں گرانی ہے۔ تو گویا

Marfat.com

اُستاد ہے ۔گویا اُس کا بھائی چور ہے ۔
خالد شجاع ہے، لیکن اُس کا بیٹا بُزدل ہے ۔زید عالم ہے، لیکن شریر ہے ۔ میں دیکھتا ہوں کہ تو متقی ہے، لیکن تیرا بھائی سُست ہے ۔ زید خالی دماغ ہے، لیکن اُس کا بھائی بہت عالم ہے ۔عمرو دولتمند ہے، لیکن وُہ بخیل ہے ۔
کاش زید کھڑا ہوتا ۔ کاش کہ جوانی لوٹ آتی ۔ کاش کہ میرے پاس مال ہوتا، تو مَیں محتاجوں کے ساتھ سلوک کرتا ۔ کاش کہ گنہگار کا کوئی عذر ہوتا ۔کاش زید بُرائی چھوڑ دیتا ۔
شاید غائب آنے والا ہے ۔مطبع کا منتظم شاید مطبع میں ہو ۔ غائب کو ملامت نہ کر، شاید اس کے پاس کوئی حجت ہو ۔ شاید قیامت قریب ہو ۔

۳۷ ۔ افعالِ تعجّب

تعجب کو ظاہر کرنے کے لئے دو صیغے ہیں : مَا أَفْعَلَهُ اور أَفْعِلْ بِهِ ۔ یہ دونوں صیغے جامد ہوتے ہیں اور اس حالتِ افراد کو چھوڑ کر کبھی کوئی دوسری صورت اختیار نہیں کرتے ۔ جیسے مَا أَحْسَنَ الرِّيَاضَ، أَحْسِنْ بِالرِّيَاضِ : باغ کیسے خوبصورت ہیں !

Marfat.com

مَا أَفْعَلَ کے بعد "متعجب منہ" منصوب استعمال ہوتا ہے، اِس لئے کہ وہ أَفْعَلَ کا مفعول بہ ہوگا - أَفْعِلْ کے بعد باے زائدہ کے آجانے کے باعث "متعجب منہ" مجرور ہوگا - 'متعجب منہ' کے لئے معرفہ یا نکرہ مختصہ ہونا ضروری ہے، جیسے مَا أَسْعَدَ رَجُلًا یَخَافُ اللّٰهَ: جو مرد اللہ سے ڈرے، وہ کیسا خوش قسمت ہے!

زمانۂ ماضی میں اظہارِ تعجّب کے لئے مَا اور أَفْعَلَ کے درمیان کَانَ بڑھاتے ہیں، جیسے مَا كَانَ أَحْسَنَ الرِّيَاضَ: باغ کیسے خوبصورت تھے! زمانۂ مستقبل کے لئے مَا أَفْعَلَ کے بعد مَا يَكُوْنُ بڑھاتے ہیں، جیسے مَا أَحْسَنَ مَا يَكُوْنُ لِقَاؤُنَا: ہماری ملاقات کیسی عمدہ ہوگی! اِس صورت میں يَكُوْنُ کا مابعد فاعل ہونے کے باعث مرفوع ہوگا -

مشق

(مَا أَفْعَلَ) باغوں کا منظر کیسا خوبصورت ہے - یہ پانی تیرگیوں سے کیسا صاف ہے - اُس شخص کی سیرت کیسی پاک ہے - فلاں شخص بلندیوں کی طرف کیسا مائل ہے - ہم اُن کے رازوں کو کس قدر چھپانے والے ہیں -

Marfat.com

تیرے بھائی خبریں سننے کے کس قدر پیاسے ہیں۔ ہماری تلواریں کیسی چمک دار ہیں۔ اُن کی شان کتنی بڑی ہے۔ اُس کی دلیل کیسی روشن ہے۔ تیرا کلام میرے دل پر کیسا اثر کرنے والا ہے۔

(أَفْعِلْ بِ) زید کیسا اچھا سوار ہے۔ درخت کا تنا کتنا موٹا ہے۔ سُنار اپنے پیشے میں کتنا ماہر ہے۔ مومن اپنی نماز کے لئے کیسی جلدی کرنے والا ہے۔ علم کا بازار کیسا رائج ہے۔ بخیل اپنے مال کا کیسا حریص ہے۔

خائن کا چہرہ کیسا سیاہ ہے۔ اشتیاق سے میرا جگر کس طرح پھٹ رہا ہے۔ اس کی سیاہی کتنی زیادہ ہے۔ مریض کی جلد کتنی زرد ہے۔ سمندر کی مچھلیاں کس قدر زیادہ اور لطیف ہیں۔ پہاڑوں کا نظارہ میری نگاہ میں کیسا خوبصورت ہے۔ پہاڑوں میں پانی کیسا ٹھنڈا تھا۔ متکبروں کے دل کس قدر سخت تھے۔ اِس کا جواب کیسا درست ہوگا۔

۲۷۔ افعالِ مدح و ذم

یہ افعال تعداد میں صرف چار ہیں: دو تعریف کے لئے آتے ہیں (نِعْمَ، حَبَّذَا) اور دو مذمّت کے لئے

Marfat.com

(سَاءَ ، بِئْسَ) جس اسم کی تعریف یا مذمت کی جائے، اُسے مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم کہتے ہیں۔ مخصوص کا جنس فاعل سے ہونا ضروری ہے۔

اِن افعال کے بعد ان کا فاعل آتا ہے اور پھر مخصوص بالمدح یا مخصوص بالذم۔ فاعل اور مخصوص دونوں مرفوع ہوتے ہیں۔ حَبَّذَا میں ذَا فاعل سمجھا جاتا ہے، جیسے نِعْمَ الْوَزِیْرُ خَالِدٌ ، حَبَّذَا زَیْدٌ۔

نِعْمَ ، بِئْسَ اور سَاءَ کے فاعل کو یا تو خود اسم معرّف باللام یا کسی دوسرے اسم معرّف باللام کی طرف مضاف ہونا چاہئے، جیسے نِعْمَ الرَّجُلُ زَیْدٌ ، نِعْمَ غُلَامُ الرَّجُلِ زَیْدٌ۔

مشق

(نِعْمَ) یحییٰ بہت اچھا وزیر ہے۔ تیرا دوست بہت اچھا دوست ہے۔ تیرا بھائی بہت اچھا شخص ہے۔ حبیب بہت اچھا شاگرد ہے۔ تواضع بہت اچھی فضیلت ہے۔ سچائی بہت اچھا زیور ہے۔ جنت مومنوں کا بہت اچھا گھر ہے۔ خالد سردارِ قبیلہ کا بہت اچھا لڑکا ہے۔ تیرے دونوں دوست بہت اچھے جوان ہیں۔

Marfat.com

(حَبَّذَا) زید بہت اچھا ہے ۔ وطن بہت اچھے ہیں۔ مومن مرد اور مومن عورتیں بہت اچھی ہیں ۔ بھائیوں کی ملاقات بہت اچھی ہے ۔ سچائی بہت اچھی ہے ۔ باغ خوبصورت ہونے کے اعتبار سے کیا ہی اچھے ہیں ۔ خدا کی راہ میں جہاد کرنا کیسا اچھا ہے ۔ چاند کی روشنی میں سفر کرنا کیسا اچھا ہے ۔

(لَا حَبَّذَا) بخیل اچھا نہیں ۔ فاسد عقلیں اچھی نہیں۔ وہ عالم اچھا نہیں ، جس کے علم سے فائدہ نہ اٹھایا جائے۔ اوقات سفر میں تاریکی اچھی نہیں ۔ فکر اور غم اچھے نہیں۔ جو تعریف کا مستحق نہ ہو ، اُس کی تعریف اچھی نہیں ۔

(سَاءَ ، بِئْسَ) تیرے دونوں دوست بہت بُرے شخص ہیں ۔ شہر کے امیر کی اولاد بہت بُری ہے ۔ زید کی رائے بہت بُری رائے ہے ۔ دنیا کی نعمت بہت بری نعمت ہے ۔ تیرے پڑوسی کی بات بہت بُری بات ہے ۔ یزید بہت بُرا سوار ہے ۔ مریم بہت بُری عورت ہے ۔ دولت مندوں کی حرص بہت بُری حرص ہے مفسدوں کی قوم بہت بُری قوم ہے ۔ جاہلوں کا تکبر بہت بُرا تکبر ہے ۔

Marfat.com

۳۸۔ مُنادٰی

جس اسم پر حرفِ ندا آئے، اُسے منادٰی کہتے ہیں، جیسے یَا زَیْدُ۔

۱۔ جو منادٰی مضاف یا مشبّہ بالمضاف نہ ہو، اُسے منادٰی مفرد کہتے ہیں۔ تثنیہ اور جمع کے صیغے بھی مفرد کے حکم میں داخل ہوتے ہیں۔

منادٰی مفرد عَلَم ہو یا نکرۂ مقصودہ غیر موصوفہ، تو وہ مبنی بر رفع ہوتا ہے، جیسے یَا زَیْدُ، یَا رَجُلُ۔

۲۔ اگر منادٰی مضاف یا مشبّہ بالمضاف یا نکرۂ غیر مقصودہ ہو، تو اُسے منصوب پڑھتے ہیں، جیسے یَا عَبْدَ اللّٰہِ، یَا طَالِعًا جَبَلًا، یَا غَافِلًا۔

۳۔ منادٰی یائے متکلم کی طرف مضاف ہو، تو اُسے کئی طرح پڑھ سکتے ہیں:

ا۔ ي کو حذف کر کے آخری حرف پر کسرہ باقی رکھا جائے، جیسے یَا سَیِّدِ۔

ب۔ ي کو ساکن یا مفتوح کیا جائے، جیسے یَا سَیِّدِيْ، یَا سَیِّدِيَ۔

Marfat.com

ج- ي کو ا سے تبدیل کرکے ماقبل کو مفتوح کر دیا جائے، جیسے یا سَیِّدَا۔

د- أَب اور أُمّ کے الفاظ متکلم کی ي کی طرف مضاف ہوں، تو ي حذف کرکے اُس کے بجائے ت لگا لیتے ہیں، جیسے یَا أَبَتِ، یَا أُمَّتِ۔

ہ- اگر منادیٰ مُعتَلّ آخر ہو، تو اس صورت میں ي کو قائم رکھ کر اُسے مفتوح پڑھا جاتا ہے، جیسے یَا مَوْلَايَ، یَا قَاضِيَّ۔

۴- اگر منادیٰ معرّف باللام ہو، تو ندا اور منادیٰ کے درمیان مذکر کے لئے أَیُّھَا اور مؤنّث کے لئے أَیَّتُھَا لاتے ہیں، جیسے یَا أَیُّھَا الرَّجُلُ، یَا أَیَّتُھَا الْمَرْأَةُ۔ اسمِ اشارۂ قریب بھی استعمال ہو سکتا ہے، جیسے یَا ذَا الرَّجُلُ۔ لفظِ أَللّٰہُ پر صرف یَا آتا ہے۔

اِستغاثہ:

استغاثہ کے معنے ہیں کسی شخص کو دوسرے کی مدد کے لئے بُلانا۔ اصطلاح میں مدد کرنے والے کو مُستَغَاث اور جس کی مدد کی جائے، اُسے مُستغاث لہٗ کہتے ہیں۔

استغاثہ کے لئے صرف حرفِ یَا استعمال ہوتا ہے مستغاث پر عموماً لَ اور مستغاث لہٗ پر لِ داخل ہوتا ہے، جیسے یَا لَزَیْدٍ

...لْمَظْلُوْمِ: اے زید، مظلوم کی فریاد کو پہنچ ـ

مشق

۔ زید، اِس شخص کو نہ مار۔ بکر میری بات سُن ۔ اَے عمر، ...ہمارے ساتھ ٹھیر جا کہ ہم تھوڑی دیر آرام کرلیں ۔ اَے بطرس، ...و کل کہاں جا رہا تھا؟ خلیل، آؤ، میرے پاس بیٹھو۔ ہشام، ...م نے آج کیوں دیر کی؟ اَے ابراہیم، بتوں کی عبادت نہ کر۔ ...ے مردو، بیٹھ جاؤ ۔ اَے دو حاسدو، حسد سے رُک جاؤ ۔ ...اے لوگو، اِس جگہ سے اُٹھ کھڑے ہو ۔ اَے مومنو، نماز کے لئے بیدار ہو جاؤ ۔ اے دوست، میری طرف متوجہ ہو ۔ ...اے لشکرو، جلدی کرو تاکہ تم چوروں کو پالو ۔ اے یُوسف، ...مجھ پر احسان کر ۔ یُوسف، اس سے مُنہ موڑ لے ۔ او خالد، ...آؤ آؤ ۔

۲ ۔ اے طالبِ علم، کوشش کر سُستی نہ کر ۔ اے عبداللہ، نماز کے لئے اُٹھ کھڑا ہو ۔ اے اللہ کے خلیفہ، بندوں میں عدل کر ۔ اے بندوں کی دعائیں سُننے والے، ہم پر رحم کر ۔ اے وہ شخص، جس کا نفس پاک ہے، ہمارے لئے نماز پڑھ ۔ اے علم کی رغبت کرنے والے، کوشش کر تاکہ تو کامیاب ہو ۔ اے گھوڑے کے سوار، اُتر تاکہ میں سوار ہو جاؤں ۔ اَے

Marfat.com

چھوٹی عمر والے، تو کیوں بقا کی طمع کرتا ہے؟ او پہاڑ سے اُترنے والے ۔ او پاکیزہ دامن والے ۔ اَے اپنے نفس پر بھروسہ کرنے والے ۔ اَے بغداد میں مقیم ہونے والے ۔ اَے ہمارے بزرگ، ہمارے آگے آگے چل ۔ او کوئی شخص میرا ہاتھ پکڑ لے ۔ او غافل، جس کو موت طلب کر رہی ہے ۔ او غلام، جو محل میں ہے ۔ او بلند قدر لڑکے ۔

۳۔ اَے میرے مولا، مجھے معاف کر دے ۔ اَے میرے غلام بازار جاؤ ۔ اے میرے بیٹے، اِس کے ساتھ نہ کھیل ۔ جناب میرا عذر قبول کر لیجئے ۔ اَے میرے چچا کے بیٹے، تم مجھ سے بغض کیوں رکھتے ہو، حالانکہ مَیں تم سے محبت کرتا ہوں؟ جناب، آپ مجھے اپنے ساتھ بطورِ رفیق لے لیں ۔ میرے خادم، یہ کتاب لے کر بکر کو پہنچا دو ۔ اَے میرے باپ، تو کیا کرتا ہے؟ اے میرے بھائی، تو ہمیں ملنے کیوں نہیں آتا؟ اے میری والدہ، اپنے بچے کو دیکھ کہ گر نہ پڑے ۔

۴۔ اے ایمان والو، خدا سے ڈرو ۔ اے رحمٰن، ہمیں بخش دے ۔ اے دولت مندو، اپنے مال کے کچھ حصے سے مساکین کی فریاد رسی کرو ۔ اے پرہیزگار مردو، اللہ سے ہماری نجات طلب کرو ۔ اے ماؤ، تم اپنی اولاد پر کیوں مہربانی نہیں کرتیں؟ اے خدائے رحیم، ہماری طرف اپنی نظرِ رحمت سے

Marfat.com

دیکھ۔ اے دوستو، ہم عنقریب تم سے ملیں گے۔ اے اللہ، گنہگار بندے پر رحم فرما۔ اے شخص، میری بات سُن کیونکہ وہ عجیب ہے۔ اے شخص، جلدی کر۔ اے وہ شخص، جس نے نحو کی کتابوں کا مطالعہ کیا ہے، کیا تو نہیں جانتا کہ أَيُّ کس جگہ لایا جاتا ہے؟ اے وہ لوگو، جو کام سے فارغ ہو گئے ہو، ذرا سستا لو۔

استغاثہ:

اے زید، مظلوم کی فریاد کو پہنچ۔ اے کریم بکر، مسکین کی مدد کر۔ اے حاکم، مظلوم کی مدد کر۔ اے شجاع زید، خستہ حال کی چارہ سازی کر۔ اے قوم ڈوبنے والے کی مدد کو پہنچو۔ اے قوم، مظلوم کی فریاد کو پہنچو۔ اے بہادرو، سرکش مفسدوں سے بچاؤ۔ اے بڑے مہربان شخص، خستہ حال کی فریاد کو پہنچ۔ اے جوانو اور ادھیڑو، زید کی فریاد کو پہنچو۔ اے دولت مند لوگو، فقیر کی دستگیری کرو۔

۳۵۔ تاکید

جو لفظ اپنے ماقبل کے معنوں کو پختہ کرنے کے لئے استعمال ہو، اُسے تاکید کہتے ہیں۔ جس لفظ کی تاکید کی جائے، وہ مؤکَّد کہلاتا

Marfat.com

ہے۔ تاکید دو قسم کی ہوتی ہے: لفظی اور معنوی۔
۱۔ **تاکید لفظی** یہ ہے کہ کسی لفظ کو مکرر لایا جائے، جیسے سَافَرْتُ سَافَرْتُ: میں نے سفر کیا سفر، رَأَیْتُ أَخَاكَ أَخَاكَ: میں نے تیرے بھائی کو دیکھا تیرے بھائی کو۔
۲۔ **تاکید معنوی** کے لئے یہ الفاظ آتے ہیں: نَفْس، عَیْن، کِلَا، کِلْتَا، کُلّ، جَمِیع، أَجْمَع وغیرہ۔
(ا) نَفْس اور عَیْن موکد کے بعد اُس کی ضمیر کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں۔ اگر مؤکد مفرد ہو، تو نَفْسُهُ، عَیْنُهُ، نَفْسُهَا، عَیْنُهَا کہیں گے۔ مؤکد تثنیہ ہو، تو أَنْفُسُهُمَا، أَعْیُنُهُمَا کہنا راجح ہے۔ مؤکد جمع ہو، تو أَنْفُسُهُمْ، أَعْیُنُهُمْ، أَنْفُسُهُنَّ، أَعْیُنُهُنَّ، استعمال کریں گے، جیسے جَاءَ الرَّجُلُ نَفْسُهُ أَوْ عَیْنُهُ: وہ مرد خود آیا، جَاءَ الرَّجُلَانِ أَنْفُسُهُمَا: وہ دونوں مرد خود آئے، جَاءَتْ هِنْدٌ عَیْنُهَا وَالنِّسَاءُ أَعْیُنُهُنَّ: ہند خود آئی اور عورتیں خود آئیں۔
جب ضمیر مرفوع متصل کو مؤکد کرنا مقصود ہو، تو نَفْس اور عَیْن سے پہلے ضمیر منفصل کا لانا واجب ہوتا ہے، یعنی جَاءَ نَفْسُهُ کے بجائے جَاءَ هُوَ نَفْسُهُ کہنا واجب ہے۔
نَفْس اور عَیْن پر بائے زائدہ لگا کر اُن کو مجرور پڑھنا جائز

ہے، جیسے جَاءَ زَیْدٌ بِنَفْسِہٖ : زید خود آیا، أَقْبَلَ الْکُبَرَاءُ بِأَنْفُسِھِمْ : بڑے خود بڑھے۔

(ب) کِلَا، کِلْتَا تثنیہ کی تاکید کے لئے آتے ہیں۔ کِلَا مذکر کے لئے اور کِلْتَا مؤنث کے لئے۔ دونوں کے لئے ضروری ہے کہ مؤکد کی ضمیر کی طرف مضاف ہوکر استعمال ہوں، جیسے سَافَرَ أَخَوَاكَ کِلَاھُمَا : تیرے دونوں بھائیوں نے سفر کیا، سَافَرَتْ أُخْتَاكَ کِلْتَاھُمَا : تیری دونوں بہنوں نے سفر کیا۔

کُلّ (جَمِیع) کا صیغہ خود تو تبدیل نہیں ہوتا، لیکن جس ضمیر کی طرف مضاف ہوکر استعمال ہوتا ہے، وہ افراد و جمع میں مؤکد کے مطابق ہوتی ہے، جیسے قَرَأْتُ الْکِتَابَ کُلَّہٗ : میں نے ساری کتاب پڑھی، جَاءَ الْقَوْمُ کُلُّھُمْ : سب مرد آئے۔

أَجْمَع عموماً کُلّ کے بعد تاکید کے لئے آتا ہے۔ مؤکد مفرد ہو، تو أَجْمَعُ، اور جمع ہو، تو أَجْمَعُوْنَ استعمال کرتے ہیں، جیسے جَاءَ الْجَیْشُ کُلُّہٗ أَجْمَعُ، جَاءَ النَّاسُ کُلُّھُمْ أَجْمَعُوْنَ۔

مشق

ا۔ میں نے سفر کیا سفر۔ میں مطالعہ کو پسند کرتا ہوں مطالعہ کو۔ آگ بھڑک اٹھی آگ۔ میں نے تیرا بھائی دیکھا تیرا بھائی۔ اُسے سبق سے راحت ہوئی سبق سے۔ میں تمہاری طرف مائل ہوتا ہوں

Marfat.com

تمہاری طرف - بے شک سخی حلیم ہوتا ہے سخی - بجا بجا - ہاں ہاں۔
چور قتل کیا گیا چور - محتاط آدمی نا اُمید نہیں ہوتا محتاط آدمی۔
مَیں نے اُسے جواب دیا مَیں نے اُسے جواب دیا - بلا شُبہ زید
فاضل ہے زید - گویا ہتھنی جھکتی ہے گویا ہتھنی - مَیں نے تجھے
دیکھا تجھے - مَیں نے تجھ سے تعجب کیا تجھ سے - شاید وہ لوٹے
شاید وُہ - تجھ پر تُف ہے، پھر تجھ پر تُف ہے - تیرے لئے اچھا
ہے کہ تو کُوچ کرے، پھر تیرے لئے اچھا ہے کہ تُو کُوچ کرے -
تو کھڑا ہؤا تُو - مَیں کھڑا ہؤا مَیں - مَیں نے تجھے دیکھا تجھے - مَیں
اُس کے پاس سے گزرا اُس کے پاس سے -

۲- (ا) امیر خود آیا - خود یوسف نے اپنی قوم میں دلیری کی
رُوح زندہ کی - خود باپ اپنی اولاد سے کبھی کبھی ناراض ہو جاتا
ہے - اَے غبی، بچہ بھی تجھ سے زیادہ سمجھتا ہے - خود تیری
بہن کو مَیں نے سلام کیا - دونوں نوکرانیوں نے خود کھانا تیار کیا۔
لوگ خود ہمارے شہروں سے کُوچ کر گئے - بھائی بھی کبھی کبھی نفرت
کرتے ہیں - نیل کے کنارے خود دونوں اشکر مل گئے - وہ خود آیا -
مَیں نے خود اُسے دیکھا - خود اُس کے پاس سے مَیں گزرا -

(ب) سب لوگ آئے - دونوں مرد میرے پاس آئے ہیں
دونوں آدمیوں کے پاس سے گزرا - مَیں نے سب آدمیوں کو دیکھا۔
دونوں فرشتے آئے - مَیں نے دونوں دینار خرچ کر ڈالے - مَیں نے

Marfat.com

تیرے دونوں بھائی دیکھے۔ سارا لشکر آیا۔ تیری دونوں بہنوں نے سفر کیا۔ میں نے سارے غلام بیچ ڈالے۔ سارا قبیلہ آگیا۔ رُومی سب کے سب جنگوں کے دلدادہ تھے۔ میں نے مہینہ بھر روزے رکھے۔

۴۰۔ بدل

جب کلام میں دو الفاظ اس طرح استعمال کئے جائیں کہ ایک مقصود بالذات ہو اور دوسرے سے چنداں غرض نہ ہو، تو جو مقصود بالذات ہو، اُسے بَدَل اور دوسرے کو مُبدَل منہ کہتے ہیں۔ مُبدَل منہ میں ایک طرح کا اِبہام ہوتا ہے، جس کی توضیح بدل کر دیتا ہے۔ عربی میں بدل مُبدل منہ کے بعد آتا ہے اور اعراب میں ہمیشہ اپنے مُبدل منہ کے تابع ہوتا ہے۔

بدل عموماً تین طرح اِستعمال ہوتا ہے:

۱۔ بدلُ الکُلّ: جب بدل مُبدل منہ کا عین ہو، یعنی بدل اور مبدل منہ دونوں کا مدلول ایک ہی ہو، جیسے قَدِمَ خَالِدٌ أَخُوكَ: تیرا بھائی خالد آیا۔ اِس میں بھائی عین خالد ہے۔ بدل الکل میں بدل تذکیر و تانیث اور صیغے کے اعتبار سے مبدل منہ کے مطابق ہوتا ہے۔

۲۔ بدل البعض: جب بدل مبدل منہ کا جُز ہو، جیسے

Marfat.com

ضَرَبْتُ زَیْدًا رَأْسَهُ: مَیں نے زید کو سر پر مارا۔ اِس میں سر زید کا جُز بالبعض ہے۔ بدل البعض کی ضمیر تذکیر و تانیث اور اِفراد و جمع میں مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے۔

۳- بدل الاِشتمال: جب بدل مبدل منہ سے علاقہ رکھتا ہو، جیسے سُلِبَ زَیْدٌ ثَوْبُهُ: زید کا کپڑا اچھن گیا۔ بدل الاشتمال کی ضمیر بھی تذکیر و تانیث اور افراد و جمع میں مبدل منہ کے مطابق ہوتی ہے۔

مشق

۱- تیرا بھائی خالد آیا۔ ہمیں سیدھا رستہ دکھا، اُن لوگوں کا راستہ، جن پر تُو نے انعام کیا۔ ہمارے باپ آدمؑ ہند میں گرے۔ ہمارے آقا نوحؑ کے زمانے میں طوفان آیا۔ تیرا بھائی ابراہیم ہمارا دوست ہے۔ ابراہیم خلیلؑ آگ سے بچ گئے۔ نحو کے واضع امام علیؑ ہیں۔ شہر کے لوگ بڑے اور کمزور میرے پاس آئے۔

۲- مَیں نے اُس کے ہاتھ کو بوسہ دیا۔ امیر نے محل کے اکثر حصّے کو از سرِ نو بنایا۔ مَیں نے نصف کتاب کا مطالعہ کیا۔ اُس نے گھر کی بنیاد تعمیر کی۔ چاند کے ایک حصّے کو گہن لگا۔ مَیں نے تہائی روٹی کھائی۔

۳- مجھے اُستاد کی نصیحت نے فائدہ دیا۔ مجھے بُلبل کی آواز

Marfat.com

نے خوش کیا ۔ پانی کی روانی کی طرف دیکھ ۔ مجھے لیکچرار کے لیکچر نے مسرور کیا ۔ مجھے تیرے بھائی کے علم نے حیران کر دیا ۔ میرے بھائی کا گھوڑا چرایا گیا ۔ تجھ سے مقدس مہینے میں لڑائی کے متعلق سوال کرتے ہیں ۔ میں نے شملے کے ٹھنڈے پانی کو یاد کیا ۔ مجھے گویّے کے سُروں نے خوش کر دیا ۔

۴۱ - حال

جو اسم کسی فاعل، مفعول یا مجرور کی ہیئت بیان کرے، اُسے حال کہتے ہیں ۔ جس اسم کی ہیئت بیان کی جائے، اُسے ذُوالحال یا صاحبُ الحال کہتے ہیں ۔ حال منصُوب استعمال ہوتا ہے ۔

۱ - حال عموماً نکرۂ مشتقّہ ہوتا ہے، جو کلام کے مکمّل ہو جانے کے بعد یہ بیان کرنے کے لئے آتا ہے کہ صدورِ فعل کے وقت ذُوالحال کی کیا حالت تھی، جیسے وَقَفَ ٱلْعَالِمُ خَاطِبًا فِي ٱلْقَوْمِ: عالم لوگوں کو مخاطب کرتے ہوئے کھڑا ہوا، شَرِبْتُ ٱلْمَاءَ صَافِيًا: میں نے صاف پانی پیا (میں نے پانی پیا اس حال میں کہ وہ صاف تھا) ۔

۲ - کبھی معرفہ یا نکرۂ جامد بھی حال کے طور پر استعمال ہوتا ہے،

Marfat.com

جیسے جَاءَ الرَّسُولُ وَحْدَهُ (أَيْ مُنْفَرِدًا) : پیامبر اکیلا آیا، کَرَّ زَيْدٌ أَسَدًا (أَيْ شُجَاعًا) : زید نے شیر کی طرح حملہ کیا۔

۳- ذوالحال عموماً معرفہ ہوتا ہے۔ معرفہ نہ ہو، تو نکرۂ مخصوصہ ہوگا، یا پھر نفی، نہی یا استفہام وغیرہ کے بعد استعمال ہو گا۔ اِن صورتوں میں سے کوئی صورت بھی نہ ہو، تو پھر حال اپنے ذوالحال (نکرۂ محضہ) سے مقدّم ہوگا، جیسے جَاءَنِي رَاكِبًا رَجُلٌ : میرے پاس ایک آدمی سوار ہوکر آیا۔

۴- جب حال جملۂ اسمیہ ہو، تو اس میں "و" یا "و" اور ضمیر کا ہونا ضروری ہے، جیسے سَهِرْتُ وَالنَّاسُ نَائِمُونَ : میں بیدار تھا حالانکہ لوگ سو رہے تھے، تَكَلَّمَ الْخَطِيبُ وَهُوَ وَاقِفٌ : لیکچرار نے کھڑے کھڑے گفتگو کی۔

۵- جملۂ فعلیہ بھی حال ہوسکتا ہے۔ اس کی مختلف صورتیں ہیں :-

(ا) جملے کی ابتدا ماضیٔ مثبت سے ہو، تو اُس سے پہلے "و" اور قَدْ استعمال کرینگے، جیسے جَاءَ الرَّسُولُ وَقَدْ أَسْرَعَ۔ لیکن اگر ماضی منفی بہ مَا ہو، تو صرف "و" سے ربط دیا جاتا ہے، جیسے وَقَفَ الْخَطِيبُ وَمَا فَاهَ بِبِنْتِ شَفَةٍ : لیکچرار ٹھیر گیا حالانکہ اُس

Marfat.com

نے ایک لفظ بھی نہیں کہا تھا۔

(ب) مضارع مثبت ہو یا منفی بہ لَا یا مَا، تو صرف ضمیر ربط دینے کے لئے کافی ہوتی ہے، جیسے أَقْبَلَ الصَّدِيقُ يُبَشِّرُ الْقَوْمَ: دوست آیا اس حال میں کہ وہ قوم کو خوشخبری دیتا تھا، قُمْتُ لَا أُبَالِي: مَیں بے پروا ہو کر اُٹھا۔ لیکن اگر مضارع پر لَمْ یا لَمَّا داخل ہو، تو "و" اور ضمیر دونوں سے ربط دیا جاتا ہے، جیسے أَدَّبْتُ الْمُذْنِبَ وَلَمْ أُشْفِقْ: مَیں نے گنہگار کو تادیب کی اِس حال میں کہ مَیں نے رحم نہیں کھایا تھا۔

مشق

ا۔ سپہ سالار فتحمندانہ واپس آیا۔ مریض میرے پاس روتا آیا۔ سُست آدمی ذلیل ہو کر مریگا۔ معززانہ زندہ رہ یا کر بجانہ مرجا۔ مَیں ایسے گھوڑے پر سوار ہوا، جس پر زین کسا ہوا تھا۔ زمین پر اکڑتا اِتراتا نہ چل۔ دشمن پیٹھ پھیرتا ہوا بھاگا۔ مَیں پانی کو اِس حالت میں کہ کھُلا ہو، نہ پیونگا۔ میں مجلس میں ایسی حالت میں داخل ہوا کہ وہ لوگوں سے بھری ہوئی تھی۔ میووں کو کچّی حالت میں نہ کھاؤ۔ مَیں باغ میں درحالیکہ پکا ہوا تھا، داخل ہوا۔ دوست کے آنے نے اِس حال میں کہ وہ غنیمت لانے والا ہے، مجھے

Marfat.com

خوش کیا۔ میں زید کے پاس سے اس حال میں گزرا کہ وہ اصیل اور تیز رفتار گھوڑے پر سوار تھا۔ لمبے ناخنوں کا کاٹنا ضروری ہے۔ میں سست طلبہ کو پڑھانے کی طاقت نہیں رکھتا۔

۲۔ میں خدائے واحد پر ایمان لایا۔ پیادے تنہا واپس آئے۔ رات کو میرے پاس اکیلا نہ آ۔ میں نے رئیس کو رُو در رُو مخاطب کیا۔ زید نے شیرانہ حملہ کیا۔ پڑھنے والے نے اپنی وسعت بھر علم طلب کیا۔ گھر میں یکے بعد دیگرے داخل ہو جاؤ۔ ہم دو دو ہو کر محل سے نکلے۔ ہم نے کتاب کا صفحہ صفحہ اُلٹ مارا، لیکن مسئلے سے آگاہ نہ ہوئے۔ وہ اپنے درہموں کو دینار دینار کر کے شمار کرنے لگا۔ میں نے اُس کے پاس دست بدست فروخت کیا۔

۳۔ میرے پاس ایک شخص سوار ہو کر آیا۔ میرے پاس کوئی چل کر نہیں آیا۔ ایک کریم مرد مُسکراتا ہُوا آیا۔ کیا تم سے کوئی راضی ہو کر ملا ہے؟ ہمیں کوئی شاگرد شکایت کرتا نہیں ملا۔ وہ تیرے پاس کب سوالی ہو کر آیا۔ ایک غلام نے پیادہ پا ہماری مُلاقات کی۔ ایک لڑکا ڈوب کر مر گیا۔ ایک چور دَوڑتے دَوڑتے فرار ہو گیا۔

۴۔ میں ایسی حالت میں چلا کہ لوگ سو رہے تھے۔ خطیب نے کھڑے کھڑے گفتگو کی۔ میں سُورج کے طلوع ہونے کے

Marfat.com

وقت چلا۔ تیرا خط مجھے ایسی حالت میں پہنچا کہ دل پُر از غم تھا۔ زید ایسی حالت میں گیا کہ اُس کا کوئی رفیق نہ تھا۔ رات ہمارے پاس ایک شخص اس طرح دوڑتا آیا کہ اُس کا دل خوف سے کانپ رہا تھا۔ خالد اپنی مسافری سے ایسی حالت میں آیا کہ اُس پر کوئی لباس نہ تھا۔ جوانی کی حالت میں علم طلب کرو۔ مَیں تیری طرف لکھ رہا ہوں اس حال میں کہ میرا شوق لکھوا رہا ہے اور میرے آنسو جاری ہیں۔ ہم باہر نکلے اس حال میں کہ ہمارے نوکر ہمارے پیچھے آرہے تھے۔ بڈھا سو رہا اور اس کے خراٹے باہر سُنائی دیتے تھے۔ مستی کی حالت میں نماز کے قریب بھی نہ پھٹکو۔

۵۔ (۱) قاصد نے ایسی حالت میں سفر کیا کہ فجر ہو چکی تھی۔ نگہبان سو گئے بحالیکہ ستارہ غائب ہو گیا تھا۔ لشکر ایسے حال میں آئے کہ قاتل بھاگ چکا تھا۔ لشکر سوار ہو گیا اس حال میں کہ عشا کی اذان ہو چکی تھی۔ مَیں تیرے پاس دُور دراز ممالک سے ایسے حال میں آیا ہوں کہ تکان نے مجھے چُور کر دیا ہے۔ اُس نے ہمیں ایسی حالت میں رخصت کیا کہ وہ گرم آنسو رو رہا تھا۔ اُنہوں نے گھوڑوں پر زین کسے اور سوار نہیں ہوئے۔ وہ لوگ اِس حالت میں سوار ہوئے کہ فجر نے طلوع نہیں کیا تھا۔ کتاب چھپ گئی اور مجھے اُس کی اطلاع نہ ہوئی۔

Marfat.com

(ب) مہمان دسترخوان پر بیٹھا اِس حال میں کہ وہ ہمارے کھانے میں سے کھاتا تھا۔ شاعر شعر پڑھتے اُٹھا۔ قاصد دوڑتا آیا۔ مجرم ہمارے پاس اپنے گناہ کا عذر کرتا آیا۔ زید ہنستا آیا۔ مَیں گرجے میں ایسی حالت میں داخل ہوا کہ مَیں بولتا نہ تھا۔ مَیں مجلس میں بیٹھا اور کسی کی طرف دیکھتا نہ تھا۔ مَیں بیروت سے اِس حال میں لوٹا کہ مَیں نے اُس کے اسباب میں سے کچھ نہ خریدا تھا۔ ارکان جمع ہوئے اِس حال میں کہ انہوں نے صدر کو نہ دیکھا۔

۴۲۔ تمییز

۱۔ جو اسمِ نکرۂ جامدہ کسی مفرد یا جملے سے اِبہام کو دُور کرے، اُسے تمییز کہتے ہیں۔ تمییز منصوب ہوتی ہے جیسے عِنْدِي رَطْلٌ زَيْتًا: میرے پاس ایک پونڈ تیل ہے، اِشْتَهَرَ التَّاجِرُ أَمَانَةً: تاجر باعتبارِ امانت مشہور ہوا۔ اِن جملوں میں زَيْتًا نے یہ واضح کیا کہ ایک پونڈ کس جنس کا ہے اور أَمَانَةً نے شہرت کی نوعیت اور سبب ظاہر کیا، یعنی یہ شہرت مال یا سخاوت کے سبب سے نہیں، بلکہ امانت کے باعث ہے۔

Marfat.com

۲-کنایات: وہ اسم ہیں جو مُبہم اشیا کی تعبیر کے لئے استعمال ہوں - یہ تعداد میں تین ہیں: کَمْ، کَأَیِّ اور کَذَا -

(۱) کَمْ استفہامیہ ہو، تو اُس کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے، جیسے کَمْ کِتَابًا قَرَأْتُمْ؟: تم نے کتنی کتابیں پڑھیں؟ اگر کَمْ کے پہلے حرفِ جرّ آجائے، تو تمیز سے پہلے مِنْ مقدر مان کر تمیز کو مجرور پڑھنا بھی جائز ہے، جیسے بِکَمْ دِرْهَمٍ اشْتَرَیْتَ هٰذَا الْكِتَابَ؟: تُو نے یہ کتاب کے درہم کو خریدی؟

کَمْ خبریہ ہو، تو اُس کی تمیز مجرور مفرد ہوگی، جیسے کَمْ أَجِیرٍ فِي بَیْتِ أَبِي: میرے باپ کے گھر میں بہت مزدور ہیں -اس کی تمیز جمع بھی آسکتی ہے، جیسے کَمْ کُتُبٍ لِي: میری بہت سی کتابیں ہیں -

(ب) کَأَیِّنْ کی تمیز مفرد اور مِنْ کے ساتھ مجرور ہوتی ہے، جیسے کَأَیِّنْ مِنْ رَجُلٍ رَأَیْتُ: میں نے بہت سے مرد دیکھے -

(ج) کَذَا کی تمیز مفرد اور منصوب ہوتی ہے- کَذَا کے لئے جملے کے ابتدا میں آنا ضروری نہیں، جیسے اِشْتَرَیْتُ کَذَا وَكَذَا كِتَابًا: میں نے فلاں فلاں کتاب خریدی-

۳- اعداد: ان کی تمیز کے لئے معدود کے استعمال کے

Marfat.com

قواعد "عدد و معدود" کے سبق میں دیکھ لو۔ کسی رقم کو عربی الفاظ میں لکھتے وقت پہلے اکائی، پھر دہائی، بعد ازاں سینکڑا اور ہزار لکھا جاتا ہے، لیکن کبھی اس کے برعکس بھی لکھ لیتے ہیں۔
چونکہ عربی مہینے قمری ہیں، اس لئے اہل عرب "تاریخ" کی ابتدا رات سے کرتے ہیں اور تاریخ کا حوالہ دیتے وقت راتوں کی طرف اشارہ کرتے ہیں۔

مشق

۱۔ میرے پاس ایک بالشت زمین ہے۔ اُس (مؤنث) کے پاس ایک بوری گیہوں ہیں۔ آسمان میں ہتھیلی بھر بادل نہیں میرے پاس شہد کا مٹکا ہے۔ ہمارے پاس رائی برابر چاندی نہیں۔ اس (مؤنث) کے پاس سرکے کا مٹکا اور ایک مشک گھی ہے۔ منافقوں سے زمین کی پُری کے برابر بھی سونا قبول نہیں کیا جائیگا۔ دن کے لئے پانی کا گھڑا کافی ہوتا ہے۔ زرگر نے میرے لئے ایک سونے کی انگشتری بنائی۔ میرے پاس دو سیر گھی ہے۔ میں نے دو صاع کھجوریں خریدیں۔ اس گھر میں ساگوان کا دروازہ ہے۔ میں نے ریشمی جُبّہ پہنا۔ کھجور پر اُتنا ہی گھٹن ہے۔
سر بڑھاپے سے چمک اُٹھا۔ ہم نے زمین کے گیہوں کاٹے

Marfat.com

زید تجھ سے فضیلت میں زیادہ ہے - اللہ کافی گواہ ہے - تو فرع کے لحاظ سے فوقیت لے گیا، اور اصل کے اعتبار سے عمدہ ہے - ہم نے زمین کو پھاڑ کر چشمے نکالے - موسم گرما میں ہمارے جسم پسینے سے بہتے ہیں - زید رفیع القدر اور عالیشان ہوگیا - زید عمرو سے زیادہ مال والا ہے - کوشش کرنے والا بہ نسبت سُست کے زیادہ بلند مقام والا ہے - ہم نے کپڑے کو پھاڑ کر ٹکڑے بنالیئے - اُس کا مادۂ عقل تیرے مادۂ عقل کی بہ نسبت زیادہ ہے - اُنہوں نے زمین میں درخت لگائے - مَیں تجھ سے بحیثیتِ عقل بلند تر ہوں - موت کافی نصیحت کرنے والی ہے - زید پاکیزہ نفس ہے - گلاب عمدہ رنگ ہے - ہماری عقلیں ثقاہت میں پہاڑوں کے ہم وزن ہیں - مَیں نے بوڑھے کی قدرافزائی کی - اللہ طاقت کے اعتبار سے بڑا ہے - وہ بخشش میں حاتم ہے - وہ (دل) پتھر کی مانند ہیں، بلکہ اُس سے بھی سخت -

۲ - (ا) تم نے کَے کتابیں پڑھیں؟ تُو شہر میں کتنے مہینے ٹھیرا؟ تُو نے کتنی روٹیاں کھائیں؟ تیرے پاس کتنی کتابیں ہیں؟ تُو نے کتنے رسالوں کا مطالعہ کیا ہے؟ بنی اسرائیل تیہ میں کَے سال ٹھیرے؟ وہ کتنے روز مدرسے میں ٹھہرا؟ نوح کے کتنے بیٹے تھے؟ تیرے پاس کتنے مرد ہیں؟ تو

Marfat.com

پڑوسیوں کے پاس کتنی راتیں بیدار رہا۔ تُو نے کئے روز روزہ رکھا؟ آج کے دن تمہارے پاس کتنے ملاقاتی آئے؟ بکر نے کتنے لڑکوں کو پیٹا؟ تم نے کئے روٹیاں پکائیں؟ تمہارا مال کتنے درہم ہے؟ تم نے کتنے گز بانات خریدی؟

تم نے کتنے درہموں پر یہ کتاب خریدی؟ تم نے یہ گھر کتنے دیناروں پر خریدا؟ تُو نے کئے آدمیوں کے غلام کو دیکھا؟ تم نے کئے مؤلفوں کی کتاب مطالعہ کی؟ سلطنتِ عثمانیہ کتنی ولایتوں میں منقسم ہے؟ تُو نے اپنا پُرانا گھر کئے درہم کو بیچا؟

بہت سے بادشاہوں کی سلطنت تباہ ہوگئی۔ بہت سی راتیں میں نے نماز میں گزار دیں۔ تھوڑی سی مدت میں تمہاری طرف سے میرے پاس بہت سے خطوط آئے۔ ہم بہت سے غلاموں کے مالک ہوئے۔ دمشق میں بہت سے فقیہ ہیں۔ دن میں کئی رسالے تیرے پاس آتے ہیں۔ مَیں بہت سے شہروں میں پھرا ہوں اور اُن کے اہل کو پہچانا ہے۔ مَیں نے اُس نوکر کو بہت سی ضربیں لگائی ہیں۔

آسمان میں بہت سے فرشتے ہیں۔ بہُت سے آدمیوں کے پاس سے ہم گزُرے۔ بہت سے اجنبی تاجر ہمارے

Marfat.com

نہروں میں آتے ہیں ۔ بہت دفعہ تم بے فائدہ پوچھتے ہو ۔ تم نے
کئی بار مجھے سفر سے باز رکھا ۔ مدرسے میں نہ آنے کے ارادے سے شاگرد
کئی بار بناوٹی مریض بنے ۔

(ب) بہت سے نادار دولتمندوں سے بہتر ہو گئے ۔ بہت
سے مرض ایسے ہیں، جن کے علاج نے طبیبوں کو عاجز کر دیا ۔ بہت
سے بیٹے باپوں سے افضل ہیں ۔ آسمانوں اور زمین میں بہتیری
نشانیاں ہیں ۔ بہت سے آدمی ہماری مُلاقات کو آئے ۔ مَیں
نے بہت سے غلام خریدے ۔ اِن علاقوں کے بہت سے مسافر
وہاں پہنچنے سے پیشتر راستے میں ہلاک ہو گئے ۔ مَیں نے بہت
سے آدمی دیکھے ۔

(ج) ہم نے فلاں فلاں کتاب کا مطالعہ کیا ۔ مَیں نے فلاں
فلاں مرد دیکھا ۔ اُس نے مجھے خبر دی کہ وہ فلاں روز آیا ۔
مَیں نے فلاں فلاں کتاب خریدی ۔

۳ ۔ مَیں نے چار سالوں میں ۱۲۵۲ درہم خرچ کئے ۔ دمشق
کے باشندوں میں سے . . . . ۲۴ آدمی کُوچ کر گئے ۔ ۳۹۶ سنہ
آیا ۔ در دیکم ربیع الاوّل کو شروع ہُوا اور آپ بارھویں تاریخ
کو فوت ہو گئے ۔ آنحضرتؐ نے ۱۱ سنہ ھ میں ۱۲ ربیع الاول کو
پیر کے روز چاشت کے وقت اِنتقال فرمایا ۔
مَیں ۱ رجب کو سفر سے واپس آیا ۔ ۲ شعبان کو تمہارا مکتوب

Marfat.com

ملا۔ وہ ۳ رمضان کو بیمار پڑا۔ وہ بغداد سے ۱۱ شوال کو آیا۔ میں اس کتاب کی تبییض سے ۱۴ محرّم الحرام کو فارغ ہوا۔ میں نے نصف ذی الحجہ کے روز گھوڑا خریدا۔ میں نے اِس شہر کے لوگوں کو ۱۶ صفر کو لیکچر دیا۔ بادشاہ اپنے لشکر سمیت ۱۰ ربیع الاوّل کو داخل ہوا۔ میں ۲۷ جمادی الاُولیٰ کو مکے میں داخل ہوا۔ میں ۲۸ ربیع الآخر کو وطن واپس آیا۔ وہ ۳۰ ذی القعدہ کو قید خانے سے بھاگ گیا۔

۴۳۔ استثنا

جس اسم کو ماقبل کے حکم سے خارج کریں، اُسے مُستثنیٰ اور جس کے حکم سے خارج کریں، اُسے مُستثنیٰ منہ کہتے ہیں، جیسے جَاءَنِي ٱلْقَوْمُ إِلَّا زَيْدًا: زید کے سوا سب لوگ آئے۔ اِس میں زَیْدًا مستثنیٰ اور قَوْمُ مستثنیٰ منہ ہے۔

اگر مستثنیٰ منہ مذکور ہو اور مُستثنیٰ اُس کی جنس سے ہو، تو اُسے استثنائے متّصل کہیں گے۔ سابقہ جملہ اسی کی مثال ہے۔ اگر مستثنیٰ اُس کی جنس سے نہ ہو، تو اُسے استثنائے منقطع کہتے ہیں، جیسے جَاءَنِي ٱلْقَوْمُ إِلَّا حِمَارًا۔ اگر مستثنیٰ منہ مذکور نہ ہو، تو اُسے استثنائے مُفرّغ کہتے ہیں۔

Marfat.com

(ا) احکامِ إِلَّا :

۱۔ استثنائے متصل موجب ہو، تو مستثنیٰ ہمیشہ منصوب ہوگا، جیسے جَاءَ التَّلَامِذَةُ إِلَّا أَخَاكَ : تیرے بھائی کے سوا تمام شاگرد آئے۔

۲۔ استثنائے متصل غیر موجب ہو، تو مستثنیٰ کو منصوب پڑھنا یا مستثنیٰ منہ کے مطابق اعراب دینا دونوں جائز ہیں، جیسے لَمْ يَكُنْ لَهُمْ شُهَدَاءُ إِلَّا أَنْفُسُهُمْ : خود اپنی ذات کے سوا اُن کے کوئی گواہ نہ تھے۔

۳۔ استثنائے منقطع میں مستثنیٰ ہمیشہ منصوب ہوگا، جیسے عَادَ الْغَائِبُونَ إِلَّا دَوَابَّهُمْ : غائب لوگ لوٹ آئے، مگر اُن کے مویشی نہ آئے، مَا احْتَرَقَتِ الدَّارُ إِلَّا الثِّيَابَ : کپڑوں کے سوا گھر نہیں جلا، یعنی گھر کو آگ نہیں لگی، ہاں کپڑے جل گئے۔

۴۔ استثنائے مفرغ میں مستثنیٰ پر وہی اعراب آئے گا، جو إِلَّا کی عدم موجودگی میں آتا، جیسے مَا قَامَ إِلَّا زَيْدٌ، مَا رَأَيْتُ إِلَّا زَيْدًا، مَا مَرَرْتُ إِلَّا بِزَيْدٍ۔

(ب) احکامِ غَيْرُ و سِوَى :

اِن کے بعد اُن کا مستثنیٰ مجرور ہوگا، کیونکہ یہ اپنے مستثنیٰ کی طرف مضاف ہو کر استعمال ہوتے ہیں (خود غَيْرُ

Marfat.com

اور سِوٰی کا اعراب وہی ہوگا، جو إِلَّا کے مستثنیٰ کا ہوا کرتا ہے) جیسے قَامَ الْقَوْمُ سِوٰی خَالِدٍ، مَا كَلَّمَنِيْ أَحَدٌ غَيْرُ خَالِدٍ۔

(ج) احکامِ خَلَا، عَدَا و حَاشَا:

اگر انہیں ماضی تصوّر کیا جائے، تو اُن کا مابعد بنا بر مفعولیت منصوب ہوگا، لیکن اگر انہیں حروف مانا جائے، تو مابعد مجرور ہوگا۔

مشق

(ا) ۱- خالد کے سوا تمام طلبہ مدرسے سے نکل گئے۔ مَیں نے سپہ سالار کے سوا تمام لشکری دیکھے۔ زید کے سوا سب لوگ کھڑے ہوگئے۔ سُست آدمی کے سوا ہر انسان راحت سے زندگی بسر کرتا ہے۔ موت کے سوا ہر مرض کی دوا ہے۔ تیرے دونوں بھائیوں کے سوا مَیں نے سب حاضرین کو سلام کیا۔ باغی کے سوا ہر لغزش کرنے والے کیلئے رحم کرنے والا ہے۔ علم کے سِوا ہر چیز خرچ کرنے سے کم ہو جاتی ہے۔ اُن میں سے تھوڑوں کے سوا سب نے اُس میں سے پی لیا۔ چاندی اور سونے کے سوا تمام معدنیات کو زنگ لگ جاتا ہے۔

Marfat.com

۲۔ زید کے سوا کوئی کھڑا نہیں ہؤا ۔ خدا شریروں کے سوا کسی کو عذاب نہیں دیگا ۔ دن کے وقت سورج اور چاند کے سوا کوئی ستارہ نہیں نکلتا ۔ ان میں سے بعض کے سوا نصیحتوں کو کسی نے نہیں سنا ۔ مَیں نے پھول کے سوا کوئی کلی نہیں توڑی ۔ مَیں محمود کے سوا کسی سے نہیں ملا ۔ سیّاح زمین کے سوا کسی فرش پر نہیں بیٹھا ۔ عمرو کے سوا تم میں سے کوئی نہ جائیگا ۔ ہم فلاں شخص کے سوا کسی کو موصوف بہ امانت نہیں پاتے ۔ حق صداقت کے سوا تیرا مجھ پر کوئی حق نہیں ۔

۳۔ ایک گھوڑے کے سوا ، جو اُن کے ساتھ تھا ، غائب ہونے والوں میں سے کوئی واپس نہ آیا ۔ نفس کے سوا ہر ایک مرکب تحلیل ہو جاتا ہے ۔ روح کے سوا ہر چیز ، جو تم دیکھتے ہو ، فنا ہو جائے گی ۔ چارپایوں کے سوا ، جو اُن کے ساتھ رسد اُٹھانے کے لئے تھے ، سب لوگ واپس آگئے ۔ بھیڑوں کے سوا سب لوگ واپس آگئے ۔ اونٹوں کے سوا سب گھوڑے ہنہنائے ۔

۴۔ بُرائی کرنے والا ہی برائی میں مُبتلا ہوتا ہے ۔ مَیں تو حق ہی کی پیروی کرونگا ۔ میرے پاس تو ایک ہی درہم ہے ۔ تُو تو فضیلت ہی کی رغبت کرے گا ۔ مجھے علم کے سوا کسی نے نفع نہیں دیا ۔ بزرگی سے لئیم ہی انکار کرتا ہے ۔ بَس تو خدا

Marfat.com

ہی سے ڈرونگا۔ بُری تدبیر تو بُری تدبیر کرنے والوں ہی کو گھیر
ہے۔ انسان کو تو اُس کے عمل کی نسبت ہی سوال کیا جائیگا
مَیں تو صرف مفید بات ہی میں مشغول ہونگا۔ محنتی کے سوا کو
سردار نہیں ہوا۔ مَیں تو صرف عالم ہی کا احترام کرونگا۔
(ب) زید کے سوا سب کھڑے ہو گئے۔ خالد کے سوا مجھے کسی
نہیں سکھایا۔ حماقت کے سوا ہر مرض کا علاج ہے۔ ایک
قرش کے سوا میرے پاس کچھ نہیں۔ جو کمینہ ہوتا ہے، اُس کے
سوا کوئی مصیبت نہیں اُٹھاتا۔ اس جوان کے سوا کسی نے علم کی
کوشش نہیں کی۔ کتّوں کے سوا سب گڈریئے واپس آگئے۔
(ج) شریر لوگوں کے سوا سب کے ساتھ سعادت کا وعدہ کیا گیا
ہے۔ ملکِ چین کے سوا اسکندر تمام ممالک پر غالب آگیا
فلاں کے سوا تمام لوگوں سے معاشرت کر۔ موچیوں کے سوا
ہر زائر کی عزّت کر۔ انہوں نے بابِ استثنا کے سوا نحو کا
ہر ایک باب حفظ کر لیا ہے۔

۴۴۔ اسمِ موصول

اسمِ موصول ایسے اسم کو کہتے ہیں، جس کے معنے اُسی وقت
پُورے ہوں، جب اُس کے بعد ایک جملہ مذکور ہو۔ جو جملہ اس

Marfat.com

موصول کے بعد استعمال ہو، اُسے موصول کا صلہ کہتے ہیں، جیسے
هٰذَا الْكِتَابُ الَّذِي اشْتَرَيْتُهُ مِنْ زَيْدٍ: یہ وہ کتاب
ہے، جسے میں نے زید سے خریدا۔

اِسم موصول کی دو قسمیں ہیں: خاص اور مشترک۔

خاص وہ ہے، جس کے مذکر و مؤنث، تثنیہ و جمع کے صیغے
استعمال ہوتے ہیں، جیسے أَلَّذِي۔

مشترک وہ ہے، جو مذکر و مؤنث، تثنیہ و جمع کے لئے یکساں
استعمال ہو، جیسے مَنْ، مَا وغیرہ۔ مَنْ عاقل کے لئے آتا
ہے اور مَا غیر عاقل کے لئے۔

أَلَّذِي کی صورتیں مفصلۂ ذیل ہیں:

جمع	تثنیہ	مفرد	
أَلَّذِينَ	أَللَّذَانِ	أَلَّذِي	مرفوع
أَللَّوَاتِي	أَللَّتَانِ	أَلَّتِي	مرفوع
أَلَّذِينَ	أَللَّذَيْنِ	أَلَّذِي	منصوب و مجرور
أَللَّوَاتِي	أَللَّتَيْنِ	أَلَّتِي	منصوب و مجرور

مشق

جس نے تجھے سکھایا، اُس کی عزت کر۔ اللہ کے لئے تعریف
ہے، جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ جس عورت نے تمہیں

Marfat.com

دیکھا، اُس کے ساتھ نیکی کرو۔ یہ دو وہی ہیں، جنہوں نے تجھے سکھایا۔ یہ دو مرد وہی ہیں، جو بھاگ گئے۔ جن دو نے تیرا گھوڑا چُرایا، مَیں نے اُن کو مارا۔ جن دو مریض عورتوں کو تو نے دیکھا، وہ چیچک سے مر گئیں۔ جن دو ہاتھوں نے یہ گناہِ عظیم کیا ہے، اُن کو کاٹ دو۔ یہ وہی لوگ ہیں، جن کے اعمال ضائع ہو گئے۔ جن غلاموں کو ہم نے خریدا تھا، وہ بھاگ گئے۔ جن عورتوں نے اُس پر افسوس کیا، یہ وہی ہیں۔ جو عورتیں محتاج کے ساتھ سلوک کرتی ہیں، اللہ اُنہیں عنقریب ہی نیک بدلہ دیگا۔ بے شک جو زیادہ کہتا ہے، وہ کرتا کم ہے۔ عبّاسیوں میں سے پہلا شخص جو خلافت کا متولّی ہوُا، وہ ابوالمنصور سفّاح تھا۔ جو چاہتے ہو، اختیار کر لو۔ جو کچھ تمہارے سینے میں ہے، مَیں نے اُسے معلوم کر لیا۔ جو کچھ زمین میں ہے، وہ فنا ہونے والا ہے۔

۴۵۔ بعض اسمائے عاملہ

(ا) اسمِ فاعل:

اسمِ فاعل لازم فعل سے مشتق ہو، تو اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے، لیکن اگر متعدّی فعل سے نکلا ہوُا ہو، تو اپنے مفعول کو

Marfat.com

نصب بھی دیتا ہے، جیسے أَقَائِمٌ زَیْدٌ ؟ أَضَارِبٌ زَیْدٌ عَمْرًا ۔

جب اسمِ فاعل مُعرّف باللام نہ ہو، تو مذکورہ عمل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ وہ حال یا استقبال کے معنوں میں ہو اور اس سے پہلے مبتدا، ذوالحال، موصوف، موصول، ہمزۂ استفہام یا حرف نفی میں سے کوئی ہو ۔

(ب) اسمِ مفعول:

یہ اسم اپنے فعلِ مجہول کا عمل کرتا ہے، یعنی نائب فاعل کو رفع دیتا ہے، جیسے زَیْدٌ مَحْبُوسٌ أَخُوهُ : زید کا بھائی قید ہے ۔ جن شرائط کے ساتھ اسمِ فاعل عمل کرتا ہے، وہی شرائط اسمِ مفعول کے لئے ہیں ۔

(ج) صفتِ مُشبّہ:

یہ صیغہ فعلِ لازم کی طرح اپنے فاعل کو رفع دیتا ہے، جیسے زَیْدٌ حَسَنٌ وَجْهُهُ ۔ اِس کے عمل کے لئے بھی یہ شرط ہے کہ مبتدا، ذوالحال، موصوف، استفہام یا حرفِ نفی میں سے کسی کے بعد استعمال ہو ۔

مشق

(ا) میرا بھائی گھوڑے پر سوار ہوکر آیا ۔ میں ایک ایسے آدمی

Marfat.com

کے پاس سے گزرا، جو اونٹ کو آگے سے کھینچے چلا جا رہا تھا۔ تو اپنے بھائی کو معذور رکھیگا یا ملامت کریگا؟ خالد کا غلام مارنے والا تھا۔ میرا باپ اپنے مہمان کی عزّت کرنے والا ہے۔ بیشک اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کو چھوڑ دینے والا نہیں۔ تیرا باپ خبر کی اصلیت کا عالم نہیں۔ تو پکارنے والے کی پکار کا جواب دینے والا نہیں۔ میں نے اسے بری بات کا سمجھنے والا گمان کیا۔ سمندر میں داخل ہونے والا غرق ہونے سے بہت کم محفوظ رہتا ہے۔ کیا تم دو جانے والے ہو؟ کون تیرے دوست کو مارنے والا ہے؟ کیا تو بھوکا ہے؟ تیرا مہمان کب کوچ کرنے والا ہے۔

(ب) حجرہ ٹوٹے ہوئے شیشوں والا ہے۔ تارک الدنیا کی نیکی مشہور ہے۔ جس آدمی کے مددگار معدوم ہوں، وہ اس بائیں ہاتھ کی مانند ہے، جس کا دایاں نہ ہو۔ اس جوانمرد کی خصلت مشاہیرِ عالم کے قصوں میں مذکور ہے۔ درخت کی شاخیں کٹی ہوئی ہیں۔ کیا تو نے کٹے ہوئے ہاتھ والے چور کو دیکھا۔ جن شہیدوں کے خون بہائے گئے ہیں، ان کی نیک بختی کس قدر زیادہ ہے۔ جس کا بیٹا قتل ہوا، وہ مر گیا۔ زید، جس کا بھائی محبوب ہے، آنے والا ہے۔

(ج) میں نے ایسے جوان کی رفاقت کی، جس کے باپ کی قدر بڑی ہے۔ تو ٹھنڈی آنکھوں والا رہے۔ بہت سی

Marfat.com

فضیلتوں والا زاہد ہمارے پاس سے گزرا - عاقل کی دشمنی تلخ ہوتی ہے تیرے بھائی کا چہرہ خوبصورت ہے - اس لڑکے کے باپ کا غصہ سخت ہے - طے کے حاتم کی ضیافت زیادہ تھی - عقلمند بہت خاموش ہے - گلِ مورد کے پتوں کی سبزی بہت سخت ہے - یہ آدمی قدر کے اعتبار سے بزرگ ہے -

۴۶- اسمِ تفضیل

اسمِ تفضیل تین طرح استعمال ہوتا ہے :

۱- مِنْ کے ساتھ : اِس صورت میں اسمِ تفضیل نکرہ ہوتا ہے اور اس کا مفرد اور مذکر ہونا ضروری ہوگا ، جیسے أَلْأَسَدُ أَقْوٰی مِنَ الرَّجُلِ ، أَلرِّجَالُ أَفْضَلُ مِنَ الْأُسْدِ ، زَیْنَبُ أَجْمَلُ مِنْ أُخْتِهَا -

۲- معرفے کی طرف مضاف ہوکر : اِس صورت میں اس کا مفرد و مذکر ہونا یا نہ ہونا دونوں جائز ہیں ، جیسے أَلزَّیْدَانِ أَفْضَلُ (أَوْ أَفْضَلَا) النَّاسِ ، مَرْیَمُ أَفْضَلُ (أَوْ فُضْلٰی) النَّاسِ -

۳- أَلْ کے ساتھ : اِس صورت میں تثنیہ و جمع اور مذکر و مؤنث کے صیغے استعمال ہونگے ، جیسے أَلرَّجُلَانِ

Marfat.com

اَلْاَفْضَلَانِ ، اَلْمَرْاَتَانِ اَلْفُضْلَیَانِ وغیرہ۔

تنبیہ: غیر ثلاثی مجرّد اور ان اسما سے، جو رنگ و عیب کے معنے دیں، اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آتا۔ اگر ان ابواب وغیرہ سے تفضیل کا مفہوم ادا کرنا ہو، تو اس باب کے مصدر سے پہلے اَکْثَرُ یا اَشَدُّ لگا دیتے ہیں، جیسے اَکْثَرُ اجْتِنَابًا، اَشَدُّ حُمْرَةً۔

مشق

۱۔ علماے ہیئت ستاروں کے احوال کی شناخت میں ہم سے زیادہ ماہر ہیں۔ مرد عورتوں سے زیادہ بھید چھپانے والے ہوتے ہیں۔ اُستاد مسائل کی توجیہ تجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو مجھ سے زیادہ شطرنج کا کھلاڑی ہے۔ نادار کی بہ نسبت دولت مند مال کا زیادہ حریص ہوتا ہے۔ تمہاری اقامت کے لئے یہ مکان بہ نسبت کسی دوسرے مکان کے زیادہ مناسب ہے۔ وہ (مؤنث) تمام گانے والی عورتوں کی بہ نسبت سُروں کے فن میں زیادہ ماہر ہیں۔ بخیل کی بہ نسبت سخی اپنے مہمانوں سے زیادہ مانوس ہوتا ہے۔

۲۔ زید قدر کے اعتبار سے سب لوگوں سے زیادہ بزرگ اور مال کے اعتبار سے سب سے زیادہ ہے۔ یوسف خوبصورتی

Marfat.com

یں سب لوگوں سے زیادہ حسین ہے - وہ (مؤنث) سب عورتوں سے افضل ہیں - فقہ سب سے بڑھ کر نیکی کی رہنما ہے - میّہ جن وانسان دونوں میں سے گردن کے اعتبار سے افضل ہے - تو ضرور اُن کو تمام لوگوں سے بڑھ کر زندگی کا حریص پائیگا - وہ اپنے بھائیوں سے افضل ہے - زینب عورتوں سے افضل ہے - تو اپنے ہمرنگ انسانوں سے بڑھ کر شاعر ہے -

۳ - بہت بزرگ یوسف - بہت فضیلت والی مریم - بہت فضیلت والی مومن عورتیں - میرے پاس دو بہت فضیلت والے مرد آئے - بہت فضیلت والی عورت بازار کی طرف گئی -

---

ماہر شخص توجیہوں کے نکالنے میں سب سے بڑھ کر ہے - برف جُونے کی بہ نسبت زیادہ سفید ہے - تیرا چہرہ لیمُو سے بڑھ کر زرد ہے - کافر مؤمن سے زیادہ احمق ہوتا ہے - کوّا بھینس سے زیادہ سیاہ ہے -

Marfat.com

۴۷۔ کلماتِ اِستفہام

استفہام کے لئے کئی کلمے ہیں، لیکن اُن میں سے دو بہت مشہور ہیں: ھَمْزَہ اور ھَلْ۔

ہمزہ (أَ) فعلیہ اور اسمیہ دونوں جملوں پر داخل ہوتا ہے، خواہ وہ مثبت ہوں یا منفی، جیسے أَجَاءَ زَیْدٌ؟ أَأَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ؟ أَلَمْ تَفْهَمْ؟

ھَلْ مثبت جملے پر داخل ہوتا ہے، خواہ وہ اسمیہ ہو یا فعلیہ، جیسے ھَلْ عَادَ زَیْدٌ؟ ھَلْ زَیْدٌ مَرِیضٌ؟

اِن دو کے علاوہ مشہور کلماتِ اِستفہام یہ ہیں:

مَنْ: کون، مَاذَا: کیا، أَيٌّ: کونسا، کَیْفَ: کیسا، کَمْ: کتنا، أَیَّانَ: کب، أَیْنَ: کہاں، أَنّٰی: کیسے، کہاں، کہاں سے، مَتٰی: کب، لِمَ: کیوں۔

مشق

(أ) کیا ہم ایمان لائیں، جس طرح بے وقوف ایمان لائے ہیں؟ تم اُن لوگوں کے ساتھ جنگ نہ کروگے، جنھوں نے اپنے عہد توڑے؟ کیا تُو ہی یُوسف ہے؟ اور کیا وُہ نہیں

Marfat.com

جانتے کہ جو کچھ وہ چھپاتے ہیں، اللہ اُسے جانتا ہے؟ کیا بھلا ہم مرنے والے نہیں؟ کیا تیری پاک دامنی تجھے رشوت لینے کا حکم دیتی ہے؟

(ھَلْ) کیا تیرے پاس لشکروں کی خبر آئی؟ کیا زید کھڑا ہے؟ کیا تو سو جانا چاہتا ہے؟ کیا نابینا اور بینا برابر ہیں یا کیا تاریکیاں اور نور برابر ہیں؟ کیا داخلہ ممنوع ہے؟ کیا گرمی کے اوقات میں کام ہو سکتا ہے؟

تو کون ہے؟ تو کس کی بیٹی ہے؟ مجھے راستے کا پتہ کون دیگا؟ گھر میں کون ہے؟ اللہ کے سوا کون معبود ہے، جو تمہیں روشنی لا دیگا؟ وہ کون ہے، جس نے کبھی برائی نہ کی ہو اور وہ کون ہے، جس کے لئے ہمیشہ نیکی ہی ہو؟ وہ کون ہے، جو اُس کی اجازت کے بغیر سفارش کرے؟

تو کیا کہتا ہے؟ اُس نے ابھی کیا کہا؟ وہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟ یہاں آنے کے بعد تو کس چیز کے لئے لوٹ گیا؟ کس چیز نے تمہیں آنے سے مؤخر رکھا؟ أُمْثُولَہ کے کیا معنے ہیں؟

تو کس قبیلے سے ہے؟ تیرے پاس کونسی کتاب ہے؟ تو کن لوگوں سے ہے؟

تیرا کیا حال ہے؟ تیرے بھائی نے کیسے کوچ کیا؟ تیرے

Marfat.com

دشمن نے تیرا کس طرح مقابلہ کیا؟ مجرم حاکم کے سامنے کس طرح کھڑا ہوا؟ بیمار کا کیا حال ہے؟

تو نے بھائیوں کی معیت میں کتنے دن صرف کئے؟ تو نے اپنی زمین کتنے دیناروں پر خریدی؟ مدرسے میں کتنے طالب علم ہیں؟

جزا کا دن کب ہوگا؟ تو اپنے عیبوں کی کب اصلاح کریگا؟

تیرا وعدہ اور قسمیں کیا ہوئیں؟ تو کہاں سے آیا ہے؟ کہاں کا ارادہ ہے؟

بیمار نے کیسے رات کاٹی؟ تجھے یہ کہاں سے مل گیا؟

اللہ کی مدد کب ہوگی؟

تم کیوں آئے؟ تم مجھے کیوں اذیت دیتے ہو؟

۴۸۔ جملۂ شرطیّہ

جملۂ شرطیّہ کے دو جُز ہوتے ہیں: پہلے کو شرط کہتے ہیں اور دوسرے کو جزا، جیسے إِنْ تَكْسَلْ تَخْسَرْ: اگر تو سستی کریگا، تو نقصان اٹھائیگا۔

شرط و جزا دونوں کے فعل یا مضارع ہونگے یا ماضی یا

Marfat.com

شرط کا فعل ہوگا ماضی اور جزا کا مضارع۔
جب جزا پر قَدْ، سَ یا سَوْفَ داخل ہو، یا اُس کا فعل مَا یا لَنْ سے منفی ہو، یا اُس کا فعل جامد ہو، یا فعل طلبی ہو، یا پھر جزا جملۂ اسمیہ ہو، تو اِن تمام صورتوں میں جزا پر فَ ضرور داخل ہو گی۔
اگر جزا میں فعل مضارعِ مثبت ہو، تو فَ کا لانا جائز ہے، ضروری نہیں۔
اگر جزا میں ماضی متصرّف قَدْ سے مجرّد ہو، یا مضارع منفی بہ لَمْ ہو، یا مضارع منفی بہ لَا ہو، تو فَ داخل نہ ہو گی۔
اِنْ اور لَوْ حروفِ شرط میں سے ہیں۔ اِنْ مستقبل کے معنے دیتا ہے، خواہ ماضی پر داخل ہو اور یہ جزم دیتا ہے، جیسے اِنْ تَقُمْ أَقُمْ: اگر تو کھڑا ہوگا، تو میں بھی کھڑا ہُونگا۔ لیکن اگر شرط ماضی ہو اور جزا مضارع، تو مضارع کو مجزوم و مرفوع دونوں طرح پڑھنا جائز ہے، جیسے اِنْ صَبَرْتَ تَظْفَرُ: اگر تُو نے صبر کیا، تو کامیاب ہو گا۔
لَوْ ماضی کے معنے دیتا ہے، خواہ مضارع پر داخل ہو، اور یہ جزم نہیں دیتا، جیسے لَوْ قُمْتَ (أَوْ تَقُوْمُ)، قُمْنَا: اگر تو کھڑا ہوتا، تو ہم بھی کھڑے ہوتے۔ لَوْلَا بھی شرط کے معنے

Marfat.com

ادا کرتا ہے، جیسے لَوْلَا عَلِیٌّ لَهَلَكَ عُمَرُ : اگر حضرت علیؓ نہ ہوتے، تو عمرؓ ہلاک ہو جاتا (حضرت عمرؓ کا مقولہ)۔
مشہور اسمائے شرط یہ ہیں: مَنْ، مَا، مَهْمَا، أَيّ، حَيْثُمَا، إِذْمَا، مَتَى، أَيْنَمَا، أَنَّى۔

مشق

(إِنْ) اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو، تو اُس پر بھروسہ کرو۔ اگر تُو نے صبر کیا، تو کامیاب ہوگا۔ اگر تُو نے برائی کی، تو عنقریب تجھ کو پشیمانی لاحق ہو گی۔ اگر مہمان میرے پاس آیا، تو میں اُسے نہیں نکالونگا۔ اگر زید چلا گیا، تو میں اُسے ہرگز نہ نکالونگا۔ اگر انہوں نے بُرائی کی، تو بہت بُرا کیا۔ اگر تیرا دشمن گر گیا، تو اس سے خوش نہ ہو۔ اگر اُس نے چوری کر لی، تو اُس کے بھائی نے بھی تو پہلے چوری کی تھی۔ کہہ دے: اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو، تو میری پیروی کرو۔ اگر تم ان (مؤنث) کو مومن معلوم کرو، تو انہیں کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ اگر تم ناداری سے ڈرتے ہو، تو اللہ آگے چل کر تمہیں تونگر کر دیگا۔

(لَوْ) اگر وہ میرے پاس آتا، تو میں اُس کی تعظیم کرتا۔ اگر اللہ چاہتا، تو نہ ہم شرک کرتے، نہ ہمارے باپ دادا۔ اگر میں اِس بات کو جان لیتا، تو تجھے ضرور مارتا۔ اگر تیرا رب چاہتا، تو تمام

Marfat.com

وں کو ایک ہی اُمت بنا دیتا۔ اگر بستیوں والے ایمان لاتے اور
قویٰ اختیار کرتے، تو ہم اُن پر ضرور آسمان اور زمین سے برکتیں
کھول دیتے۔ اگر ان دونوں میں اللہ کے سوا کوئی معبود ہوتا، تو
دونوں بگڑ جاتے۔ اگر تو درشت، سخت دل ہوتا، تو وہ ضرور
رے آس پاس سے ٹل جاتے۔

(لَوْلَا) اگر تم نہ ہوتے، تو ہم ضرور مومن ہوتے۔ اگر مطبع نہ
یتے، تو پہلے لوگوں کے بہت سے علوم ضرور مٹ جاتے۔ اگر خالد
ے مددگا اُس کی حمایت نہ کرتے، تو وہ قتل ہو جاتا۔ اگر تم پر اللہ کا
ضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی، تو تم باستثنائے چند ضرور شیطان
ی پیروی کرتے۔ اگر تیری (مؤنث) قوم کا زمانۂ کفر تازہ نہ ہوتا، تو
یں ضرور ابراہیمؑ کی بنیادوں پر بیت اللہ کو استوار کرتا۔

(مَنْ) جو طلب کرتا ہے، پا لیتا ہے۔ جو جوانی میں سستی کرتا
ہے، بڑھاپے میں رنج اُٹھاتا ہے۔ تو جس کے غلام کو ماریگا،
یں بھی مارونگا۔ تو جس کے ساتھ جائیگا، میں بھی جاؤنگا جس نے
یری تعریف ایسی بات کیساتھ کی، جو تجھ میں نہیں، تو اُس نے تیری
ذمت کی۔ جس نے صبر کیا، کامیاب ہوا۔ جو برائی کریگا، اُس کا بدلہ
یا جائیگا۔ جو کوئی اسلام کے سوا کوئی اور دین تلاش کریگا، اُس
ے وہ ہرگز قبول نہ کیا جائیگا۔ جو نیکی لائیگا، تو اُس کے لئے دس
نا (اجر) ہے۔ جو اللہ اور اُس کے رسولؐ کی اطاعت کرتا ہے،

Marfat.com

بے شک اُسے بہت کامیابی حاصل ہوئی۔

(مَا) جو کچھ تو بچپن میں سیکھے گا، وہ تجھے بڑی عمر میں فائدہ دیگا۔ تم اپنے لئے جو نیکی آگے بھیجو گے، اُسے اللہ کے ہاں پالو گے۔ تم جو نیکی کرتے ہو، اللہ اُسے جانتا ہے۔

(مَهْمَا) تو جب بھی نیکی کا حکم دیگا، میں اُسے کرونگا۔ تو جب بھی ارادہ کرے، میں اُسے پورا کرنے کے لئے تیار رہوں۔ تو کچھ بھی چھپالے، زمانہ اُسے ظاہر کردیگا۔ تو جو کچھ بوئیگا، وہی کاٹیگا۔ تم دونوں جو نیکی بھی کروگے، تمہارے لئے اس کا اجر لکھا جائیگا۔

(أَيّ) تم جس کی عزت کروگے، میں بھی کرونگا۔ تو جس روز وطن کو لوٹیگا، میں بھی لوٹونگا۔ تو جس مکان میں رہیگا، میں بھی رہونگا۔ تو جو کچھ کرے گا، میں بھی کرونگا۔

(حَيْثُمَا) تو جہاں گریگا، میں بھی گرونگا۔ تم دونوں جہاں کہیں اُترو گے، تمہاری عزت ہوگی۔

(إِذْمَا) جوں جوں تو سیکھیگا، آگے بڑھے گا۔ جوں جوں تو تقوٰی اختیار کریگا، ترقی کریگا۔

(مَتَى) جب تیرا باطن درست ہوگا، تیرا ظاہر درست ہو جائیگا۔ جب تو عمدہ کام کریگا، تو مراد کو پہنچ جائیگا۔ جب تو سفر کی نیت کریگا، میں بھی کرونگا۔ جب تم لوگوں کے ساتھ بھلائی

Marfat.com

کا سلوک کرو گے، لوگ بھی تمہارے ساتھ ویسا کریں گے۔
(أَيْنَمَا) تو جہاں کہیں جائیگا، کامیاب ہوگا۔ تم جہاں کہیں بھی ہو گے، موت تمہیں آلے گی۔
(أَنَّى) مالدار جہاں بھی جائے، اُس کی عزت ہو گی۔ تم دونوں جہاں بھی جاؤ گے، تمہاری خدمت کی جائیگی۔ تو کہیں بھی چلا جائے، اپنی روزی پا لے گا۔

۴۹۔ متفرق حروف

۱۔ حروفِ عاطفہ:

یہ حروف تین قسم کے ہوتے ہیں:
(ا) جو معطوف اور معطوف علیہ دونوں کو ایک حکم کے ماتحت کر دیں، جیسے وَ، فَ، ثُمَّ اور حَتّٰی۔
"وَ" مطلق جمع کے لئے ہے، "ف" ترتیب و تعقیب کے لئے، "ثُمَّ" ترتیب کے ساتھ مُہلت یا وقفے کو ظاہر کرتا ہے، اور "حَتّٰی" تدریج کے معنے دیتا ہے۔
(ب) جو متعاطفین میں سے ایک کو بالتعیین کسی حکم کے ساتھ مخصوص کر دیں، جیسے لٰکِنْ، لَا اور بَلْ۔
(ج) جو متعاطفین میں سے ایک کو ابہام کے طور پر کسی حکم سے

Marfat.com

متعلق کردیں، جیسے أَمْ اور أَوْ ۔

۲۔ حروفِ قسم :

جس کی قسم کھائی جائے، اُسے مُقسَم بہٖ اور جس امر کے اِثبات یا نفی کے لئے قسم کھائی جائے، اُسے جوابِ قسم کہتے ہیں جیسے وَاللّٰہِ لَقَدْ أَخْطَأْتَ . اِس میں اَللّٰہ مُقسَم بہٖ اور لَقَدْ أَخْطَأْتَ جوابِ قسم ہے ۔

حروفِ قسم تین ہیں : وَ ، تَ ، اور بِ ۔ "و" کا مُقسَم بہٖ اسمِ ظاہر ہوتا ہے، جیسے وَاللّٰہِ ، وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۔ "تَ" کا استعمال "اَللّٰہ" کے ساتھ خاص ہے جیسے تَاللّٰہِ ۔ "بِ" ہر قسم کے مُقسَم بہٖ پر داخل ہوتی ہے ۔

جوابِ قسم

(ا) مثبت جملۂ اسمیہ ہو، تو اُس پر لَ یا إِنَّ یا دونوں داخل ہوتے ہیں ۔

(ب) جملۂ فعلیہ ہو، جس کا فعل ماضی مثبت ہو، تو لَ اور قَدْ دونوں داخل ہوتے ہیں، جیسے وَاللّٰہِ لَقَدْ أَخْطَأْتَ ۔ اگر اُس کا فعل مضارع مثبت ہو، تو لَ اور نونِ تاکید دونوں آتے ہیں، جیسے وَاللّٰہِ لَأَفْعَلَنَّ ۔

جوابِ قسم منفی ہو، تو کسی رابطے کی ضرورت نہیں ۔

Marfat.com

۳۔حروفِ تحضیض :

جب یہ حروف مضارع پر داخل ہوں، تو درشتی کے ساتھ مطالبہ کرنے کا مفہوم پیدا ہوتا ہے ۔ ماضی پر داخل ہوں، تو توبیخ کا فائدہ دیتے ہیں ۔ یہ تین ہیں : ھَلَّا ، لَوْلَا اور لَوْمَا ۔

۴۔حروفِ تنبیہ :

مخاطب کو متوجہ اور آگاہ کرنے کے لئے یہ حروف استعمال کئے جاتے ہیں، جیسے أَلَا ، ھَا ۔

۵۔حروفِ اِیجاب :

نَعَمْ خبریہ اور استفہامیہ جملوں کے بعد آتا ہے اور نفی و اثبات میں اپنے ماسبق کے مفہوم کے تابع ہوتا ہے، جیسے مَا قَامَ زَیْدٌ ، نَعَمْ ، یعنی زید نہیں اٹھا، أَقَامَ زَیْدٌ ؟ نَعَمْ ، یعنی کھڑا ہوا ۔

أَجَلْ ، جَیْرِ اور جَلَلْ بھی نَعَمْ کے حکم میں ہیں، لیکن جَیْرِ اور جَلَلْ نادر الاستعمال ہیں ۔

إِيْ بھی نَعَمْ کے حکم میں ہے، لیکن یہ ایسی قسم کے پہلے آتا ہے جس کا فعل محذوف ہو، جیسے إِيْ ، وَاللّٰهِ ۔

بَلٰی نفی کے بعد آتا ہے، لیکن معنوں کو مثبت کر دیتا ہے، جیسے أَمَا قَامَ زَیْدٌ ؟ یا مَا قَامَ زَیْدٌ ، بَلٰی :

Marfat.com

کیوں نہیں؟ یعنی زید کھڑا ہوا۔

مشق

ا۔ (ا) ۔ وَ ۔ میں نے قلم اور کتاب لی ۔ زید اور عمرو آئے ۔
پرندہ اُڑتا ہے اور مچھلی تیرتی ہے ۔
۔ فَ ۔ اُس نے اُسے مُکا مارا ، پس اُسے مار ڈالا۔
زید دمشق میں ، پھر حلب میں داخل ہوا ۔ اِس (باغ) میں
سے نکل جا ، کیونکہ تو مردود ہے ۔
۔ ثُمَّ ۔ لوگ اُترے ، پھر کوچ کر گئے ۔ نوجوان
نکلے ، پھر بوڑھے ۔ بکر آیا ، پھر اُس کا بھائی ۔
۔ حَتّٰی ۔ میں نے مچھلی کھائی ، اُس کا سر بھی ۔ تمام
لوگ مر گئے ، یہاں تک کہ انبیا بھی ۔ مجھے اس نوجوان نے
حیران کر دیا ، بلکہ اُس کی گفتگو نے ۔
(ب) ۔ لٰکِنْ ۔ خالد کی عزت نہ کر ، بلکہ اُس کے بھائی کی (کر)۔
نحو نہ سیکھو ، بلکہ فقہ (سیکھو) ۔ زید کھڑا نہ ہوا ، لیکن عمرو
(کھڑا ہوا) ۔ زید کاتب نہیں ، بلکہ شاعر (ہے) ۔
۔ لَا ۔ نیک بخت کی عزت کر ، نہ کہ بدبخت کی۔
زید کاتب ہے ، نہ کہ شاعر ۔ میرے پاس مرد آیا ، نہ کہ عورت۔
۔ بَلْ ۔ محمود نے سفر نہیں کیا ، بلکہ یوسف نے (کیا)۔

Marfat.com

زید کو مار، (نہ) بلکہ عمرو کو۔ زید کھڑا ہؤا، (نہیں) بلکہ عمرو۔ زید کھڑا نہیں ہؤا، بلکہ عمرو۔

(ج)۔ أَمْ۔ وہ یا تو اونٹ ہیں یا بکریاں۔ اُن کے لئے یکساں ہے، تو اُن کو ڈرائے یا نہ ڈرائے۔ مجھے یاد نہیں، مَیں نے اُسے تلوار سے مارا یا عصا سے۔

- أَوْ۔ تو جاہل ہے یا عالِم۔ کلمہ یا اسم ہے یا فعل یا حرف۔ مَیں نکلتا ہوں یا ٹھیرتا ہوں۔ انہیں جواب دے، وہ اپنی آوازیں بلند کریں یا پست۔

- إِمَّا۔ یہ یا تو درخت ہے یا پتھر۔ اِن کے لئے یکساں ہے، تُو چلا جائے یا بیٹھ جائے۔ یا اُنہیں عذاب دیگا یا اُن پر مہربانی کریگا۔ سیکھ فقہ یا نحو۔

۲۔ (۱) قرآن حکیم کی قسم، بیشک تو رسُول ہے۔ اللہ کی قسم، بیشک کافر ہلاک ہونے والا ہے۔ اللہ کی قسم، مومن ضرور نعمتوں میں ہوگا۔ تیری زندگی کی قسم، بے شک تلوار خوُن بہانے والی ہے۔ تیری عمر کی قسم، بے شک وہ اپنے نشے میں اندھے ہو رہے ہیں۔ اللہ کی قسم، تیرا بھائی چغلخور نہیں ہے۔ اللہ کی قسم، اگر زید کھڑا نہ ہؤا، تو عمرو کھڑا ہوگا۔ اللہ کی قسم، اگر گنہگار نے آخری عمر میں توبہ کر لی، تو وہ ضرور جنّت میں داخل ہوگا۔

Marfat.com

(ب) اللہ کی قسم، گنہگار قید خانے سے بھاگ گیا ہے۔ اللہ کی قسم، تو نے غلطی کی ہے۔ اللہ کی قسم، اللہ پر ایمان رکھنے والا ہلاک نہ ہوگا۔ اللہ کی قسم، وہ تجھے ہرگز ضرر نہیں پہنچائینگے۔ اللہ کی قسم، میں ضرور اُس سے انتقام لونگا (خفیفہ)۔ بڑے دن کی قسم، جس نے ظلم کیا، وہ پھسل گیا۔ مخلوق کے پروردگار کی قسم، وہ ضرور ایسے کام کرے گا، جن سے عقلیں حیران ہونگی۔ اللہ کی قسم، اگر اللہ نہ ہوتا، تو ہم ہدایت نہ پاتے۔ خدا کی قسم، میں ضرور وہ کرونگا۔ خدا کی قسم، اگر وہ اِن علاقوں میں سے گزرا، تو ضرور ہی اُسے قتل کرونگا۔

۳۔ تو نے کیوں عہد پُورا نہ کیا؟ تو کیوں چغلخور کو نکال نہیں دیتا؟ تو کیوں پکارنے والے کو جواب نہیں دیتا؟ تو نے زائر کی کیوں عزت نہ کی؟ تو نے کیوں اپنا کام شروع نہ کیا؟ تو نے کیوں کاریگروں سے کاریگری نہ سیکھی؟ تو کیوں مہمان کو ضیافت نہیں کھلاتا؟ تو کیوں اپنے باپ کی تعظیم نہیں کرتا؟ تو کیوں اللہ سے بخشش طلب نہیں کرتا؟ تو نے ضرورت کے وقت کے لئے دولت جمع کیوں نہیں کی؟ تو سمجھ کر کتابوں کا مطالعہ کیوں نہیں کرتا؟ تو محتاجوں کے ساتھ سلوک کیوں نہیں کرتا؟ تو انشا پردازی کے فن کی

Marfat.com

مشق کیوں نہیں کرتا؟ تو اپنے سردار کے پاس اپنے گناہ کی معذرت کیوں نہیں کرتا؟

۴ - خبردار، بیشک وُہی بے وُقوف ہیں - لیجئے، میں شروع کرتا ہوں اور اُس کی نیک توفیق سے کہتا ہوں - دیکھئے، ہم نے کام ختم کر دیا ہے - لیجئے، مَیں اُس بات کو ظاہر کرنے کو ہوں، جسے تُو نے چھپائے رکھا -

۵ - اُنہوں نے کہا: کیا تُو صبر کریگا؟ مَیں نے کہا: نہیں - اُس نے کہا: کیا تو محبّت کے عہد کو پُورا کریگا؟ مَیں نے کہا: ہاں - وہ تجھ سے دریافت کرتے ہیں: کیا یہ سچ ہے؟ کہہ دے، ہاں، اللہ کی قسم - اُنہوں نے کہا: کیا تُو موت کی گہرائیوں میں غوطہ لگاتا ہے؟ مَیں نے کہا: ہاں - مَیں نے اس سے کہا: کیا تُو موت میں گُھس جائیگا؟ اُس نے کہا: ہاں -

۵۰ - صِلاتِ افعال

بعض افعال کے ساتھ خاص خاص حروف استعمال ہوتے ہیں، جن کو اُن افعال کا صلہ کہتے ہیں، جیسے هُوَ يَمُنُّ عَلَى عَدُوِّهِ: وہ اپنے دشمن پر احسان کرتا ہے، آمَنْتُ بِاللهِ: مَیں اللہ پر ایمان لایا - اِن مثالوں میں يَمُنُّ کے ساتھ عَلَى اور آمَنْتُ کے

Marfat.com

ساتھ ب کے صلے استعمال ہوئے ہیں۔

ایک ہی فعل کے ساتھ مختلف صلوں کے آجانے سے معانی تبدیل ہوتے رہتے ہیں، مثلاً قَالَ لِزَيْدٍ: اس نے زید سے کہا، قَالَ عَنْ زَيْدٍ: اُس نے زید سے روایت کی، قَالَ بِكَذَا: وہ اس بات کا معتقد ہُوا۔ قَالَ عَلَى زَيْدٍ: اُس نے زید پر بہتان باندھا، مَا تَقُولُ فِي هٰذِهِ الْمَسْأَلَةِ: اِس مسئلے میں تمہاری کیا رائے ہے؟

مشق آئندہ کا ترجمہ کرتے وقت ہر ایک فعل کے متعلق یہ بات ذہن نشین کرلو کہ اُس کے ساتھ کونسا صلہ استعمال ہوتا ہے۔

مشق

اِس کے صحیح ہونے میں کون شک کرتا ہے؟ اُسے اُس کی مدد کی طاقت نہ تھی۔ دشمن ہمارے مرکز پر حملہ کرتا تھا۔ اُس کی موت طبعی اسباب سے واقع ہُوئی۔ وہ لوگ حملے سے باز رہتے ہیں۔ ہم اس معاملے پر غور کرینگے۔ اُس نے مجھے رہنے کی اجازت دے دی۔ وہ بہت مشہور تھا، اور اسی لئے اُس پر بھروسہ کیا گیا۔ اِس کلام نے اُس کے دل پر اثر کیا۔ وہ لوگ اپنے دشمنوں کے سامنے ٹھیر نہ سکے۔ تیری جُدائی مجھے شاق گزرتی ہے۔ میں خرچ کا ذِمّہ لُونگا۔ وہ اپنے وعدے پر قائم رہا۔

Marfat.com

مجھے راستہ کون دکھائیگا؟ تُو نے کس بات کا مصمم ارادہ کر لیا ہے؟ مَیں اُسے ظاہر نہیں کر سکتا۔ لشکر کو بہت نقصان ہُوا۔ اُس نے خود اپنی تجربہ پر عمل کیا۔ اُنہوں نے اُسے اجازت دے کر ممنون کیا۔ اُس نے میرے سامنے قصّہ کہا۔

یہ کام دِقّت سے خالی نہیں۔ دربان نے اُسے داخل ہونے سے روکا۔ یہ بات مجھے پہلے نہیں سُوجھی۔ تم اُس کی عزّتِ نفس پر بھروسہ کر سکتے ہو۔ جج نے قیدی کو بری کر دینے کا پکا ارادہ کر لیا۔ جرنیل نے شہر کا محاصرہ کرنے کا پختہ ارادہ کر لیا۔ راستے میں مجھ سے ایک آدمی ملا۔ ہمیں کل شہر پر حملہ کر دینا چاہیئے۔ وہ کسی کی رائے نہیں مانتا۔ پیامبر بادشاہ کا پیام لایا ہے۔ اُس نے اپنی راہ لی۔ وُہ فتح سے نا اُمید ہو گیا۔ اُس نے تحصیلِ علم میں اپنے ایّام وقف کر دئے۔ مجھے اُس آدمی سے تعجب ہُوا۔ اُس نے خود کو سمندر کے اندر گرا دیا۔ اُس نے قرآن کا حوالہ دیا۔ بادشاہ نے بڑے آدمیوں سے خلوت میں ملاقات کی۔ ہم کھانے سے فارغ ہو گئے۔ اُس نے جانے کا قصد کیا۔ ہم اُس خوش کُن نظارے سے مسرُور ہوئے۔

تم پر جہاد فرض کیا گیا ہے اور یہ تمہیں بُرا لگتا ہے۔ اُسے اپنے اہل اور وطن کا اشتیاق ہُوا۔ اُس نے اُسے بولنے کی اجازت نہ دی۔ اُس کے بھائی نے اُس سے غیرت کھائی۔

Marfat.com

بوڑھے ملاح نے ہمیں ایک پرانی بے معنی کہانی سنائی۔ چونکہ سبب یہ تھا، اُس نے سفر کا پختہ ارادہ کر لیا۔ لوگ ایسے بڑے قانون کے خلاف اُٹھ کھڑے ہوئے۔ مَیں تیرے بارے میں ڈرتا ہوں (یعنی مجھے تیرا بے انتہا فکر ہے)۔ زید قرض ادا کرنے سے عاجز آگیا۔ مجھے وہ کتاب ضرور حاصل کرنی چاہیئے۔ اس کے لئے وہ کام کرنا مناسب ہے۔ مجھے جانا چاہیئے۔ وہ کس چیز کی شکایت کرتا ہے۔ خوش خبری ہے اُس کے لئے، جس نے نیک عمل کیا۔ اللہ کی رحمت کا شکر کرو۔ دیکھنا، اِس جگہ سے نہ گزرنا۔ اس نے تمام اُن شرطوں کو قبول کر لیا، جو اُس پر عائد کی گئیں۔ مَیں تیری نیکی کا بدلہ نہیں دے سکتا۔ مَیں تمہارے ناواجب مطالبوں کو نہیں مان سکتا۔ اُس کے گناہ کے سبب جج اُس کے خلاف فتوٰی دیتا ہے۔

ہم عنقریب اس بات پر بحث کرینگے۔ ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی۔ اِس کی تشریح نہیں کی جا سکتی۔ کیا مَیں نے تمہیں اِس بات سے نہیں ڈرایا؟ کیا تم کسی کی تلاش میں ہو؟ مومنوں کو جہاد پر آمادہ کرو۔ سرزنش اور قصاص کا اُس پر کوئی اثر نہیں۔ مَیں انہیں تمہارے سپرد کرتا ہوں۔ مَیں اُسے تیری تجویز سے مطلع کر دونگا۔ اپنے چچا کے پاس اُس کی سفارش کرو۔ ایک دُوسرے کو سلام کہو۔ مَیں موت کو رسوائی پر ترجیح دیتا

Marfat.com

ہوں۔ اُنہوں نے تالیاں بجا کر اُس کو خوش آمدید کہا۔ وہ اصلاح یا سرزنش کی پروا نہیں کرتا۔ اُسے جانے سے روک دیا گیا۔ مَیں تجھ سے کچھ نہیں چھپاتا۔ اُس نے مجھے اپنے خطرے سے آگاہ نہ کیا۔ اپنی طرف متوجّہ کرنے کے لئے مَیں نے اُسے اشارہ کیا۔ اُس نے وضاحت سے اپنے خیالات ظاہر کئے۔ کیا تمہیں اُس آدمی کی طرف سے مدافعت کا حوصلہ ہے؟

اگر تو کامیاب ہونا چاہتا ہے، تو استقلال سے کام کئے جا۔ کیا تم میری درخواست قبول کرتے ہو؟ اُس نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال دیا۔ اُس نے اپنے دوست کے بھید کی نگہداشت کی۔ دشمن نے ہمارے لشکروں پر حملے کا قصد کیا۔ وہ مطالعہ میں مستقل رہا۔ وہ کوشش کے ساتھ کام میں لگا رہا۔ بادشاہ کی تصویر لے اور اُسے غور سے دیکھ۔ جو ہماری طرف اُتارا گیا ہے، ہم اُس پر ایمان رکھتے ہیں۔ اُنہوں نے اُسے بیڑیوں میں جکڑ دیا۔ دشمن کے لشکر نے ہمیں گھیرے میں لے لیا۔ تُو خود کو تکلیف پہنچائے گا۔ مَیں تمہیں اپنے ارادے سے مطلع کرونگا۔ مَیں اِس طرح اپنی دولت کی وصیت کرتا ہوں۔ اُس نے اُس کے کام کو اچھا نہ سمجھا۔ اُنہوں نے قلعے کو ہر طرف سے گھیر لیا۔ وہ اپنے آپ پر نازاں ہوا۔ وہ زیرِ حراست ہو گیا۔ وہ اپنی رائے پر اڑا رہا۔ اُس نے

Marfat.com

مجھ سے مشکل سوال پوچھا۔
اُس نے مجھے خبر دی کہ قیدی بھاگ گیا ہے ۔ مغلوب دشمن پر ترس کھاؤ ۔ اُسے ڈاکٹر سے مشورہ لینے کی ہدایت کی گئی۔ کیا وہ صاف کہتا ہے کہ یہ کہانی درست ہے ؟ کیا اُس نے تجھے تکلیف دی ؟ اُس نے اُس کی طرف سے مُنہ موڑ لیا اور رنج پڑا ۔ داناؤں کی پیروی کرو ۔ اُس نے چچا کی بیٹی سے شادی کی ۔ وہ اپنے عصا پر ٹیک لگاتا ہے ۔ مَیں اُس سے بچ نکلا ۔ ہم حیران ہیں کہ بہادر کس طرح پس پا ہوئے ۔ مَیں جو کچھ کروں ، اس میں مجھ سے تعرّض نہ کرو ۔ اس پر خوف چھا گیا ۔ اُسے اپنا وعدہ پورا کرنے کی طاقت نہ تھی ۔ ہماری واپسی حالات پر موقوف ہے ۔ تمہیں سفر کی تیاری کرنی چاہیئے ۔ گولی چلانے کی مشق کرو ۔ اس نے کشتی کے رستے پکڑ لئے ۔ مَیں خیال کرتا ہوں کہ تو میری تجویز کی مخالفت نہ کریگا ۔ تمہیں اس بات میں دخل نہیں دینا چاہیئے ، جس سے تمہیں کوئی سروکار نہ ہو۔ لوگ ہمارے پاس آتے رہے ۔ وہ اپنے لوگوں سے مل گیا۔ اس پر عقاب جھپٹا ۔ اُس اکیلے کی یہ رائے تھی ۔ ان ہونے خیالات میں کھویا نہ جا ۔
وہ اپنے معاصرین پر سبقت لے گیا ۔ وُہ اپنے گھوڑے پر سے اُترا ۔ وہ اپنے اُستاد سے سبق پڑھتے ہیں ۔ کیا تم

Marfat.com

مجھ پر مہربانی کرو گے ؟ مہربانی کر کے میری مدد کر ۔ میں جائداد کے حقوق سے دست بردار ہوتا ہوں ۔ وہ ٹیلے پر سے اُترا ۔ یونانی اور رومی فنِ تعمیر میں مشہور تھے ۔ شریک معاہدہ توڑنے پر متفق ہو گئے ۔ زمین کی سطح خشکی اور تری پر حاوی ہے ۔ اُسے بہت بھوک لگی ۔ اُنہوں نے تمہاری مدد پر بھروسہ کیا ۔ چور نے اپنے گناہ کا اعتراف کر لیا ۔ سڑکوں کی مرمّت کی ضرورت ہے ۔ کان سُننے سے سیر نہیں ہوتے ۔ اُس نے شعرا کی تصنیفات میں سے اقتباسات لئے ۔ وہ اپنی شرارتوں سے باز رہا ۔ یہ معاملہ اُس کے لئے مشتبہ رہا ۔ میں تم سے اس مہربانی کا خواستگار ہوں ۔ آخر کار ہم نے بھید دریافت کر لیا ۔ وہ اپنی رائے پر قائم رہا ۔ ہم اپنے وطن کو ترستے ہیں ۔ وہ اسلام سے مرتد ہو گیا ۔ کوئی آدمی اُس کی بات کا یقین نہیں کرتا ۔ وہ اپنے کام میں مستغرق ہو گیا ۔

Marfat.com

متفرق کہانیاں

۱۔ حضرت لقمان اور ادب

لوگوں نے لقمانِ حکیم سے دریافت کیا: "آپ نے ادب کس سے سیکھا؟" آپ نے جواب دیا: "اُن سے جنہیں ادب حاصل نہیں، کیونکہ ان کی جو بات مجھے ناپسند ہوئی، میں نے اُس سے پرہیز کیا۔"

۲۔ پاسبانی

عبدالرحمٰن بن عوف کہتے ہیں: "مجھے ایک رات حضرتِ عمر ابن الخطاب نے بُلایا اور فرمایا: 'مدینے کے دروازے پر ایک قافلہ اُترا ہے اور مجھے ڈر لگتا ہے کہ وہ سو گئے، تو کہیں اُن کے اسباب میں سے کوئی چیز چوری نہ جائے۔' پس میں اُن کے ساتھ گیا۔ جب ہم پہنچ گئے، تو آپ نے فرمایا: 'تم سو جاؤ۔' پھر آپ رات بھر قافلے کی پاسبانی فرماتے رہے۔"

۳۔ عمر بن عبدالعزیز کا حلم

حضرت عمر ایک رات باہر نکلے اور آپ کے ساتھ چپراسی بھی تھا۔

Marfat.com

آپ مسجد میں داخل ہوئے۔ تاریکی میں ایک سوئے ہوئے آدمی کے پاس سے گزرے اور آپ کو اُس سے ٹھوکر لگی۔ اُس نے اپنا سر اُٹھایا اور کہا: "کیا تو دیوانہ ہے؟" آپ نے جواب دیا: "نہیں"۔ چپراسی نے اُس آدمی کا قصد کیا۔ حضرت عمرؓ نے فرمایا: "ٹھہر جاؤ، اس نے مجھ سے صرف یہ پوچھا کہ کیا تو مجنوں ہے، پس میں نے کہا: نہیں"۔

۴۔ ہارُون الرّشید اور ابُومعاویہ

ہارُون الرشید علما کے ساتھ تواضع سے پیش آتا تھا۔ ابومعاویہ نے کہا ہے (وہ علما میں سے تھا): "میں نے ایک روز رشید کے ساتھ کھانا کھایا۔ کسی آدمی نے میرے ہاتھوں پر پانی ڈالا۔ رشید نے مجھ سے کہا: "اے ابومعاویہ، آپ جانتے ہیں کہ کس نے آپ کے ہاتھ پر پانی ڈالا؟" میں نے کہا: "اے امیر المومنین، نہیں"۔ رشید نے کہا: "میں نے"۔ میں نے کہا: "اے امیر المومنین، آپ علم کی تعظیم کے خیال سے ایسا کرتے ہیں؟" جواب دیا: "ہاں"۔

۵۔ مامُون اور بدّو

کوئی بدّو مامون کو راستے میں مل گیا اور اُس نے کہا: "اے امیر المومنین، میں ایک بدّو مرد ہوں"۔ مامون نے کہا: "کچھ تعجب نہیں"۔ اس نے کہا: "میں حج کرنا چاہتا ہوں"۔ مامون نے کہا: "رستہ فراخ ہے"۔ اس نے کہا: "میرے پاس خرچ نہیں"۔ مامون نے کہا: "حج تجھ سے ساقط ہو گیا"۔ وہ بولا: "اے امیر، میں

Marfat.com

آپ سے بخشش طلب کرنے آیا ہوں ، نہ کہ فتویٰ۔" مامون ہنس پڑا اور اُسے انعام دینے کا حکم دیا۔

۶۔ مُعتصم اور فتح بن خاقان

خلیفۂ معتصم نے خاقان کی بیماری میں اس کی عیادت کی اور اُس وقت خاقان کا ایک بیٹا فتح نامی تھا۔ معتصم نے اُس سے کہا: "میرا گھر بہتر ہے یا تیرے باپ کا گھر؟" اُس نے جواب دیا: "جب تک امیرالمومنین میرے باپ کے گھر میں ہیں، وہی بہتر ہے۔" معتصم نے فتح سے کہا (خلیفہ کے ہاتھ میں یاقوت کی ایک نہایت خوبصورت انگشتری تھی) "کیا تو نے اِس انگشتری سے بہتر دیکھی؟" اُس نے جواب دیا: "ہاں، وہ ہاتھ جس میں یہ انگشتری ہے۔"

۷۔ عُمر بن عبدالعزیز کی تواضع

امیرالمومنین عمر بن عبدالعزیز ایک رات اپنے دوستوں کے ساتھ اپنے گھر میں بیٹھے ہوئے تھے کہ چراغ کی روشنی مدھم ہوگئی۔ اس پر آپ اُٹھے اور اُسے خود درست کر دیا۔ آپ کے دوستوں میں سے ایک نے کہا: "اے امیرالمومنین، ہم میں سے ہر ایک کی یہ تمنا تھی کہ آپ اُسے چراغ کے درست کر دینے کا حکم دیتے۔" آپ نے فرمایا: "یہ مروّت نہیں کہ انسان اپنے پاس بیٹھنے والے سے خدمت لے۔ میں اُٹھا، تو جب بھی عمر تھا اور واپس آیا ہوں، تو اب بھی عمر ہوں۔"

Marfat.com

۸۔ حضرتِ جعفر اور آپ کا غلام

حضرتِ جعفرِ صادقؒ کے متعلق یہ حکایت بیان کی گئی ہے کہ آپ کا ایک غلام آپ کے ہاتھوں پر پانی ڈالنے اُٹھا۔ غلام کے ہاتھ سے لوٹا نشت میں گر پڑا اور چھینٹے اُڑکر آپ کے چہرے پر پڑے۔ حضرتِ جعفر نے اُس کی طرف غضبناک آدمی کی طرح دیکھا۔ غلام نے کہا: "اے میرے آقا، اللہ غصّے کو پی جانے کا حکم دیتا ہے۔" حضرتِ جعفر نے فرمایا: "مَیں نے تجھے معاف کر دیا۔" غلام نے کہا: "اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔" حضرتِ جعفر نے فرمایا: "جا، تو اللہ کے لئے آزاد ہے۔"

۹۔ جاحظ اور عورت

جاحظ کہتے ہیں کہ ایک عورت کے سوا مجھے کبھی کسی نے شرمندہ نہیں کیا۔ وہ مجھے راستے میں مل گئی اور مجھ سے کہا: "مجھے تمہاری ضرورت ہے۔" مَیں اس کے پیچھے ہولیا۔ وہ مجھے ایک سُنار کے پاس لے گئی اور اس سے کہا: "اِس جیسا" اور روانہ ہوگئی۔ مَیں حیران رہ گیا اور مَیں نے سُنار سے دریافت کیا۔ اس نے جواب دیا: "یہ کوئی عورت ہے۔ اس نے چاہا کہ مَیں اس کیلئے شیطان کی صورت بناؤں۔ مَیں نے کہا کہ مجھے معلوم نہیں، اس کی صورت کیسی ہے اور وہ تمہیں لے آئی۔"

Marfat.com

۱۰- دُعا

اَے خدا، میرے دل کو نفاق سے اور میرے عمل کو ریا سے اور میری زبان کو جھوٹ سے اور میری آنکھ کو خیانت سے پاک کر دے، بلاشک تو آنکھوں کی خیانت اور اس چیز کو جانتا ہے، جسے دل چھپاتے ہیں۔

اَے خدا، مَیں فکر اور غم سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اور ناتوانی اور سُستی سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں، اور بخل اور بزدلی سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں، اور قرض کے غلبے اور لوگوں کے دباؤ سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اے خدا، ہمیں بڑھا اور ہمیں گھٹا نہیں۔ ہمیں عزت دے اور ہمیں ذلیل نہ کر، ہمیں عطا کر اور ہمیں محروم نہ رکھ، ہمیں پسند کر اور ہم پر ترجیح نہ دے، ہمیں راضی کر اور ہم سے راضی رہ۔

۱۱- مالک بن دینار

کوئی چور رات کے وقت مالک بن دینار کے گھر میں داخل ہوا۔ وہ اس میں سے پھر تو گیا، لیکن اس نے وہاں کچھ نہ پایا۔ جب اس نے نکل جانے کا قصد کیا، تو مالک نے اپنا سر اٹھایا اور کہا: "اسے تو نے دنیا چاہی، اسے ہمارے ہاں نہ پایا۔ کیا تو چاہتا ہے کہ آخرت کی طرف متوجہ ہو؟" چور نے کہا: "ہاں!" پھر وہ مالک کی طرف بڑھا اور آپ کے ہاتھوں پر توبہ کی۔

Marfat.com

جب فجر ہوئی، مالک نے اُسے پکڑا اور اُسے مسجد کی طرف لے گئے۔ جب شاگردوں نے اُسے دیکھا، تو شیخ سے کہا: "یہ کون شخص ہے؟" آپ نے کہا: "یہ ایک چور ہے، جو ہمارے شکار کے لئے آیا، پس ہم نے اسے شکار کر لیا۔" مالک کی برکت سے وہ چور بڑے اولیا میں سے ہو گیا۔

۱۲- مُعتصم اور گدھا

کہا گیا ہے کہ کسی بارش کے روز معتصم اپنے ساتھیوں سے علیٰحدہ ہو کر اکیلا جا رہا تھا، اُس نے ایک بوڑھا دیکھا، جس کے پاس ایک گدھا تھا اور اُس پر خار دار ایندھن تھا۔ گدھا پھسل کر (کیچڑ والی) زمین میں گرا پڑا تھا اور بوڑھا کھڑا تھا۔ معتصم اپنی سواری سے اُترا تاکہ گدھے کو نکالے۔ بوڑھے نے اُس سے کہا: "میرے ماں باپ تجھ پر فدا ہوں، اپنے کپڑے خراب نہ کر۔" اُس نے کہا: "تجھے کوئی ڈر نہیں۔" پھر اُس نے گدھے کو نکالا، اُس پر خار دار ایندھن رکھ دیا اور اپنے ہاتھ دھو کر سوار ہو گیا۔ شیخ نے اُس سے کہا: "اے نوجوان! خدا تجھے بخشے۔" پھر اُس کے ساتھی اُسے آملے۔ اُس نے بوڑھے کو چار ہزار درہم دینے کا حکم دیا۔

۱۳- دو پلید طیب چیزیں

ذکر کیا گیا ہے کہ حضرتِ لقمان کو اُن کے آقا نے ایک

Marfat.com

بھیڑدی اور آپ کو حکم دیا کہ "اِسے ذبح کرکے میرے پاس اِس کا سب سے خبیث حِصّہ لاؤ"۔ آپ نے اُسے ذبح کیا، اور اُس کا دل اور اُس کی زبان اُس کے پاس لائے۔ اُس نے آپ کو ایک اور بھیڑدی اور حکم دیا کہ: "اسے ذبح کرو اور اس کا سب سے طیّب حِصّہ میرے پاس لاؤ"۔ آپ نے اُسے ذبح کیا اور اُس کا دل اور اُس کی زبان اُس کے پاس لائے۔ اُس نے آپ سے اس کے متعلق پُوچھا۔ آپ نے کہا: "اے میرے آقا! اگر یہ دونوں خبیث ہو جائیں، تو اِن سے زیادہ کوئی خبیث نہیں، اور جب طیّب ہوں، تو اُن سے بڑھ کر طیّب نہیں"۔

۱۴- لڑائی کا دلدادہ

افلح ترکی کہتا ہے: ہم ایک بار کِسی اپنی لڑائی کے لِئے نِکلے۔ ہمارے ساتھ ایک ایسا آدمی تھا، جو کہا کرتا تھا: "میری آرزو ہے کہ لڑائی دیکھوں، وہ ہوتی کیا ہے؟" ہم اُسے اپنے ساتھ لے نکلے۔ سب سے پہلے جو تیر آیا، وہ اُس کے سر میں لگا۔ جب ہم واپس ہُوئے، تو ہم نے اُس کے لِئے ایک معالج بلایا۔ اُس نے اُسے دیکھا اور کہا: "اگر تیر کا پھل نِکلا، اور اُس کے ساتھ اس کے دماغ کا کچھ حِصّہ بھی ہُوا، تو یہ مرجائے گا اور اگر اس کے ساتھ دماغ کا کوئی حصّہ نہ نکلا، تو اِسے کوئی خطرہ نہیں"۔ وہ آدمی آگے بڑھا

Marfat.com

اور اُس کے سر کو بوسہ دیا اور کہا: "اللہ تجھے بھلائی کی بشارت دے، اِسے نکال ڈال، کیونکہ میرے سر میں دماغ ہی نہیں۔" طبیب نے کہا: "یہ کیسے؟" اُس نے کہا: "اگر مجھ میں ذرہ بھر دماغ بھی ہوتا، تو میں یہاں نہ ہوتا۔"

۱۵۔ اللہ کی رحمت

ابن عمر سے روایت ہے کہ ہم ایک جنگ میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھے۔ آپ ایک قوم کے پاس سے گزرے اور فرمایا: "یہ کون لوگ ہیں؟" انہوں نے کہا: "ہم مسلمان ہیں۔" ایک عورت تنور سُلگا رہی تھی اور اُس کے پاس اُس کا ایک بیٹا تھا۔ جب آگ بھڑک اُٹھی اور خوب روشن ہوگئی، تو وہ بچے کو لیکر ایک طرف ہوگئی اور حضور کے پاس آئی اور بولی: "آپ رسول اللہ ہیں؟" آپ نے ارشاد فرمایا: "ہاں۔" بولی: "میرے ماں باپ آپ پہ قربان ہوں، کیا اللہ سب سے زیادہ رحم کرنے والا نہیں؟" آپ نے فرمایا: "کیوں نہیں؟" بولی: "ایک ماں اپنے بچے پر جس قدر مہربان ہے، خدا اپنے بندوں پر اُس سے زیادہ مہربان نہیں؟" آپ نے فرمایا: "بیشک"۔ اُس نے کہا: "تو ماں اپنے بچے کو آگ میں نہیں ڈالتی۔" آپ سر جھکا کر رونے لگے۔ پھر سر اُٹھا کر فرمایا: "خدا صرف اُس بندے کو عذاب دیگا، جو سرکش اور متمرد ہے، خدا سے سرکشی کرتا ہے اور اُسے ایک نہیں کہتا۔"

Marfat.com

۱۶- خزانہ اور سیّاح

گزشتہ زمانے میں تین آدمی جا رہے تھے۔ انہیں ایک خزانہ ملا۔ انہوں نے کہا: "ہمیں بھوک لگ رہی ہے۔ ہم میں سے ایک جائے اور ہمارے لئے کھانا خریدے۔" ایک ان کے لئے کھانا لینے گیا۔ اُس نے کہا: بہتر یہ ہے کہ میں ان کے لئے کھانے میں زہرِ قاتل ملا دوں تاکہ وہ کھائیں اور مر جائیں اور خزانے کے لئے میں اکیلا رہ جاؤں، نہ کہ وہ دو بھی۔" چنانچہ اس نے ایسا کیا اور کھانے میں زہر ڈال دیا۔ باقی دو آدمیوں نے اس امر پر اتفاق کیا کہ جب وہ کھانا لے کر آئے، تو دونوں اُسے قتل کر دیں اور خزانے کے لئے وہی دو رہ جائیں، نہ کہ وہ بھی جب وہ اُن کے پاس آیا، تو انہوں نے اُسے قتل کر دیا اور کھانا کھا کر مر گئے۔ کوئی مردِ دانا اس جگہ سے گزرا اور اُس نے اپنے ساتھیوں سے کہا: "یہ ہے دنیا۔ دیکھو، اس نے اِن تینوں کو کیسے قتل کر ڈالا اور خود ان کے بعد بھی قائم رہی"۔

۱۷- حجّاج اور بنی عجل کا ایک آدمی

کہا گیا ہے کہ حجّاج ایک روز سیر کرتا نکلا۔ جب وہ اپنے سیر سے فارغ ہوا، تو اُس کے ساتھی اس سے ہٹ گئے اور وہ اکیلا رہ گیا۔ اچانک اُس نے عجل کے ایک شیخ کو دیکھا۔ اُس سے کہا: "اے شیخ، کہاں سے آنا ہوا؟" اُس نے کہا:

Marfat.com

"اس گاؤں سے"۔ حجاج نے کہا: "تم نے اپنے حکام کو کیسا پایا؟" اُس نے کہا: "بدترین حاکم ہیں، لوگوں پر ظلم کرتے ہیں اور اُن کے اموال کو اپنے لئے حلال سمجھ لیتے ہیں"۔ حجاج نے پوچھا: "حجاج کے بارے میں تمہاری کیا رائے ہے؟" اُس نے کہا: "اس سے زیادہ شریر آدمی عراق کا والی نہیں بنا۔ خدا اس کا بُرا کرے۔ اور جس نے اسے گورنر بنایا، اُس کا بھی بُرا کرے"۔ حجاج نے کہا: "مجھے پہچانتے ہو کہ میں کون ہوں؟" اُس نے کہا: "نہیں"۔ حجاج نے کہا: "حجاج"۔ وہ بولا: "تم مجھے جانتے ہو میں کون ہوں؟" حجاج نے کہا: "نہیں"۔ بولا: "بنی عجل کا دیوانہ ہوں۔ دن میں دو بار مرگی میں مبتلا ہوتا ہوں"۔ حجاج ہنس پڑا اور اسے بہت سا انعام دیا۔

۱۸۔ بصری اور مدنی

ایک بصری ایک مدنی کے ہاں، جو اُس کا دوست تھا، اُترا اور اسے اپنے قیام سے تنگ کر دیا۔ مدنی نے اپنی عورت سے کہا: "جب کل ہو، تو میں اپنے مہمان سے کہوں گا کہ تو کتنے ہاتھ چھلانگ لگاتا ہے تاکہ میں بھی چھلانگ لگاؤں۔ جب وہ چھلانگ لگائے، تو اس کے پیچھے دروازہ بند کر دینا"۔ جب اگلا دن آیا، تو مدنی نے کہا: "اے فلاں کے باپ! تمہاری چھلانگ کتنی ہے؟" اُس نے کہا: "اچھی ہے"۔ اُس نے یہ تجویز پیش کی کہ وہ (بصری) اس (مدنی)

Marfat.com

کے ساتھ چھلانگ لگائے۔ اُس نے مان لیا۔ مدنی نے گھر سے باہر چند ہاتھ چھلانگ لگائی اور مہمان سے کہا: "تو بھی چھلانگ لگا۔" مہمان نے گھر کے اندر کی طرف دو ہاتھ چھلانگ لگائی۔ مدنی نے اس سے کہا: "میں نے باہر کی طرف کئی ہاتھ چھلانگ لگائی اور تو نے اندر کی طرف صرف دو ہاتھ لگائی۔" مہمان نے کہا: "گھر کے اندر کے دو ہاتھ گھر سے باہر کے چار ہاتھوں سے بہتر ہیں۔"

۱۹۔ قیس بن سعد اور بدّو

قیس بن سعد سے کہا گیا: "کیا تو نے کبھی کسی کو اپنے سے زیادہ سخی دیکھا؟" اس نے کہا: ہاں۔ ہم صحرا میں ایک عورت کے ہاں اترے۔ اُس کا خاوند آیا۔ اُس عورت نے کہا: "تیرے ہاں مہمان اترے ہیں۔" اُس کا خاوند ایک اُونٹنی لایا اور اُسے ذبح کیا اور کہا: "تم جانو، تمہارا کام۔" جب اگلا دن آیا، وہ ایک اور اونٹنی لایا اور اُسے ذبح کیا اور کہا: "تم جانو، تمہارا کام۔" میں نے کہا: "جو اونٹنی تو نے کل ذبح کی تھی، اُس میں سے ہم نے تھوڑی سی مقدار ہی کھائی ہے۔" اُس نے کہا: "میں اپنے مہمانوں کو باسی گوشت نہیں کھلاتا۔" ہم اُس کے پاس کچھ روز ٹھہرے۔ آسمان مینہ برساتا اور بدّو اسی طرح کرتا۔ جب ہم نے کوچ کا ارادہ کیا، تو اُس کے گھر میں ایک سو دینار رکھ دئے اور اُس

Marfat.com

کی عورت سے کہا: "ہماری طرف سے اُس کے پاس معذرت کر دینا"۔ ہم چل پڑے۔ جب دن اچھی طرح چڑھ گیا، تو ہم کیا دیکھتے ہیں کہ ایک آدمی ہمارے پیچھے چلاتا آتا ہے: "اے کمینے سوارو! ٹھہرو۔ تم نے ہمیں مہمانی کی قیمت ادا کی ہے۔ تم کو اسے ضرور لینا پڑے گا، ورنہ میں تمہیں اپنا نیزہ ماروں گا"۔ ہم نے دینار لے لیے اور وہ چلا گیا۔

۲۰- حکایتِ ادہم

ذکر کیا جاتا ہے کہ حضرتِ ادہم ایک روز شہرِ بخارا کے باغات کے پاس سے گزرے۔ جو نہریں ان باغات میں سے گزرتی تھیں، ان میں سے ایک میں سے وضو کیا۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ایک نہر کا پانی ایک سیب بہائے لئے جاتا ہے۔ آپ نے کہا: "اس میں کوئی مضائقہ نہیں"۔ اسے کھا لیا۔ پھر آپ کے دل میں اس کے متعلق وسوسہ پیدا ہوا۔ پس آپ نے ارادہ کیا کہ باغ والے سے بحل کرالیں۔ آپ نے باغ کا دروازہ کھٹکھٹایا۔ آپ کے پاس ایک لونڈی آئی اور آپ نے اُس سے کہا: "مکان کے مالک کو میرے پاس بُلا لا"۔ اُس نے کہا: "یہ باغ ایک عورت کا ہے"۔ آپ نے کہا: "مجھے اُس کے پاس جانے کی اجازت لے دے"۔ اس نے ایسا کیا۔ آپ نے عورت کو سیب کا قصہ سنایا۔ اُس عورت نے آپ سے کہا: "یہ باغ آدھا

Marfat.com

میرا ہے اور آدھا سلطان کا۔ سلطان ان دنوں بلخ میں ہے، جو یہاں سے دس روز کی مسافت پر ہے"۔ اُس عورت نے سیب کا نصف آپ کو بحل کر دیا۔ آپ بلخ گئے۔ سلطان آپ کو اپنے سواروں کے دستے میں مل گیا۔ آپ نے اُسے اس واقعے کی اطلاع دی اور اُسے بحل کرا لیا۔ سلطان آپ کے معاملے سے حیران ہوا۔ اور آپ کو ایک ہزار دینار دئیے۔

Marfat.com

لُغات

Marfat.com

ہدایات

۱- اسما کے جمع کے صیغے بتانے کیلئے "ج" اور "جج" کے رموز استعمال کئے گئے ہیں: ج = جمع اور جج = جمع الجمع۔

۲- کسی مصدر کے بعد قوسین کے اندر ض، ن، س، ف، ش یا ح لکھنے سے یہ بتانا مقصود ہے کہ یہ مصدر ثلاثی مجرد کے کون سے باب سے آتا ہے:

ض = ضَرَبَ، یَضْرِبُ	ف = فَتَحَ، یَفْتَحُ
ن = نَصَرَ، یَنْصُرُ	ش = شَرُفَ، یَشْرُفُ
س = سَمِعَ، یَسْمَعُ	ح = حَسِبَ، یَحْسِبُ

۳- ثلاثی مزید فیہ اور رباعی مجرد و مزید فیہ کے ابواب کی صورت میں صرف مصادر پر اکتفا کیا گیا ہے۔ مصدر کی مدد سے طلبہ بسہولت مطلوبہ فعل بنا سکیں گے۔

۴- کسی باب میں تعلیل ہوتی ہو، تو اس کے مصدر کے بعد قوسین کے اندر ماضی و مضارع معروف کے واحد مذکر غائب کے صیغے لکھ دئے ہیں، جیسے "آگے سے پکڑ کر کھینچنا" کے ماتحت "قَوْدٌ" کے بعد "(قَادَ، یَقُودُ)"۔

۵- کسی مصدر کے بعد من، فی، الی، علی وغیرہ لکھنے سے یہ مراد ہے کہ ان خاص معنوں کو ظاہر کرنے کے لئے ان ابواب کے بعد مذکورہ صلہ استعمال ہوا کرتا ہے، جیسے "احسان کرنا" کے ماتحت "اِحْسَان" کے بعد "الی" اور "اِنْعَام" کے بعد "علی"۔

Marfat.com

آ

آ : تعالَ
آباد : عَامِر - مَعْمُور
آباد ہونا : عَمُر (ن)
آبِ مقطر : مَاءٌ زُلَالٌ
آٹھواں : ثَامِن
آٹھواں حصہ : ثُمُن ج اَثْمَان
آراستہ ہونا : تَزَيُّن - تَبَرُّج
" (زیور سے) : تَحَلِّي (تَحَلَّى ، يَتَحَلَّى)
آرام : رَاحَة - رَوْح
آرام پانا ، آرام کرنا : إِسْتِرَاحَة
آزاد (مرد) : حُرٌّ ج أَحْرَار
آزمانا : إِخْتِبَار - إِمْتِحَان
آسان کرنے والا : حَلَّال
آسائش : رَفَاهَة - رَفَاهِيَة
آسمان : سَمَاء ج سَمَاوَات
آقا : سَيِّد ج سَادَة ج سَادَات
آگ : نَار ج نِيرَان
آگاہ کرنا : إِخْبَار - تَخْبِير
آگ روشن کرنا یا سلگانا : إِشْعَال - تَشْعِيل - إِلْهَاب - شَعْل (ف)
آگے : قُدَّام - أَمَام
آگے بڑھنا : تَقَدُّم
آگے بھیجنا ، آگے کرنا : تَقْدِيم
آگے سے پکڑ کر کھینچنا : قَوْد (قَادَ ، يَقُودُ)
آمادہ کرنا : تَحْرِيض
آنا : مَجِيء (جَاءَ ، يَجِيءُ) - إِتْيَان (أَتَى ، يَأْتِي) - وُرُود (وَرَدَ ، يَرِدُ) - قُدُوم (س) - إِقْبَال إِلى
آندھی : رِيح ج رِيَاح
آنسو : دَمْع ج دُمُوع ، أَدْمُع - مِدْمَع ج مَدَامِع
آنکھ کا ٹھنڈا ہونا : قُرَّة (قَرَّ ، يَقَرُّ)
آنکھیں نیچی کر لینا : إِغْضَاء

Marfat.com

(أَغْضَى، يُغْضِي)

ا

ابھی: آنِفًا

ابھی تک: إِلَى الآنَ

اُتارنا: إِنْزَال

اُترنا (سواری سے): تَرَجُّل

〃 (اونچی جگہ سے): إِنْحِدَار - نُزُول (ض)

〃 (بطورِ مہمان): نُزُول (ض)

اتفاقًا، اتفاق سے: صُدْفَةً - بِالصُّدْفَةِ

اٹھانا: رَفْع (ف)

〃 (بوجھ): حَمْل (ض)

اُٹھنا: نُهُوض (ف) - قِيَام (قَامَ، يَقُومُ)

اثر کرنا (کسی چیز میں): تَأْثِير فِي - عَمَل فِي (س) - وُقُوع فِي (وَقَعَ، يَقَعُ)

اجازت دینا: إِجَازَة (أَجَازَ، يُجِيزُ) - إِذْن ل (س) - سَمْح ل (ف)

اُجڑنا: إِقْفَار

اچھا نہ سمجھنا: إِنْكَار على (أَنْكَرَ عَلَيْهِ فِعْلَهُ: اس نے اس کے کام کو اچھا نہ سمجھا)

احسان کرنا: إِحْسَان إلى - إِنْعَام على

اخبار: جَرِيدَة ج جَرَائِد

اخروٹ: جَوْز (مفرد: جَوْزَة)

ادب سکھانا: تَأْدِيب

اِدھر اُدھر دیکھنا: إِلْتِفَات

ادھیڑ: كَهْل ج كُهُول

اذان دینا: تَأْذِين

اذان گاہ: مَأْذَنَة، مِئْذَنَة ج مَآذِن

اذن چاہنا: إِسْتِئْذَان

ارادہ کرنا: إِرَادَة - هَمّ بِہ (ن)

Marfat.com

ارکان (ممبر): أَعْضَاء (مفرد: عُضْو)
اَڑنا: إِصْرَار على (أَصَرَّ، يُصِرُّ)
اُڑنا: طَيْر، طَيَرَان (طَارَ، يَطِيرُ)
اسباب: مَتَاع ج أَمْتِعَة
استوار کرنا (بنیادیں): تَأْسِيس
اشارہ کرنا: إِشَارَة إلى (أَشَارَ، يُشِيرُ) - إِيمَاء إلى (أَوْمَأَ، يُومِئُ)
اشتیاق رکھنا: إِشْتِيَاق إلى (إِشْتَاقَ، يَشْتَاقُ) - حَنَّ إلى (حَنَّ، يَحِنُّ)
اصرار کرنا: إِصْرَار على (أَصَرَّ، يُصِرُّ)
اصلیت: حَقِيقَة ج حَقَائِق
اطاعت کرنا: إِطَاعَة (أَطَاعَ، يُطِيعُ)
اطلاع پانا: إِطِّلَاع على (إِطَّلَعَ، يَطَّلِعُ) - وُقُوف على

(وَقَفَ، يَقِفُ)
افاقہ ہونا: إِفَاقَة (أَفَاقَ، يُفِيقُ)
افسانہ: سَمَرَة - قِصَّة
افسانہ گو: سَمِير - مُسَامِر
افسوس: أَسَف - تَحَسُّر
افسوس کرنا: أَسِفَ على (س) - تَحَسَّرَ على
اقامت کرنا: إِقَامَة (أَقَامَ، يُقِيمُ)
اکتانا: مَلَال، مَلَل (مَلَّ، يَمَلُّ)
اکٹھا ہونا: تَأَلُّف - إِجْتِمَاع
اکڑنا، اترانا (چلنے میں): مَرَح (س)
اکیلا رہنا: إِنْفِرَاد
اگنا: نَبْت، نَبَات (ن)
اللہ کے لئے: لِوَجْهِ اللّٰهِ
الٹنا پلٹنا: تَقْلِيب
الوداع کہنا: تَوْدِيع
امام بننا: إِمَامَة، أَمَّ (ن)
امید: أَمَل ج آمَال - رَجَاء

Marfat.com

اُمید رکھنا: رَجَاء (رَجَا، یَرْجُو)
انّا: مُرْضِع - مُرْضِعَة ج مُرْضِعَات، مَرَاضِع
انار: رُمَّان
انتظام: نِظَام
انتہائی کوشش کرنا: إِجْتِهَاد
اندر: دَاخِل
اندرونی راز: سَرِیرَة ج سَرَائِر
اندوہ: حُزْن ج أَحْزَان
اندھا: أَعْمَى ج عُمْيٌ، عُمْيَان
انڈا دینا: بَیْض (بَاضَ، یَبِیضُ)
انسانیت: مُرُوءَة
انشا پرداز: مُنْشِئ
انشا پردازی: إِنْشَاء
انعام: صِلَة ج صِلَات - جَائِزَة ج جَوَائِز
انکار کرنا: إِنْکَار - إِبَاء (أَبَى، یَأْبَى)
انگوٹھی: خَاتَم ج خَوَاتِم
انگور: عِنَب ج أَعْنَاب
اوزار: سِلَاح ج أَسْلِحَة
اونٹ: جَمَل ج جِمَال - إِبِل
اونٹنی: نَاقَة ج نَاق، نُوق
اونچائی: إِرْتِفَاع
اہرن: سَنْدَان ج سَنَادِین
ایشیا: أَسْیَا
ایفا کرنا: وَفَاء (وَفَى، یَفِي) إِیفَاء (أَوْفَى، یُوفِي)
ایک دن: ذَاتَ یَوْمٍ
ایک رات: ذَاتَ لَیْلٍ
ایک طرف کو ہوجانا: تَنَحٍّ (تَنَحَّى، یَتَنَحَّى)
ایلچی: رَسُول ج رُسُل
ایمان لانا: إِیمَان ب (آمَنَ، یُؤْمِنُ)
ایندھن: حَطَب

Marfat.com

ب

بات : حَدِيث ج أَحَادِيث
بادل : سَحَاب ج سُحُب -
غَيْم ج غُيُوم
بارش : مَطَر ج أَمْطَار -
دِيمَة ج دِيَم
باز آنا : رُجُوع عن (ض) -
إِحْجَام عن
بازار : سُوق ج أَسْوَاق
باز رکھنا : مَنْع (ف) - تأخِير عن
باز رہنا : كَفّ عن (كَفَّ ،
يَكُفُّ) - إِرْتِدَاع
بازو (پرندے کا) : جَنَاح ج
أَجْنِحَة
بازو (انسان کا) : عَضُد ج
أَعْضَاد
باسی گوشت : غَاب
باشندہ : سَاكِن ج سُكَّان
باطل کرنا : إِبْطَال
باغ : بُسْتَان ج بَسَاتِين -
جَنَّة ج جَنَّات -
رَوْضَة ج رَوْض ، رِيَاض
باقی رہنا : بَقَاء (بَقِيَ ، يَبْقَى)
بال : شَعَر ج أَشْعَار ، شُعُور
بالشت : شِبْر ج أَشْبَار
بالغ ہونا : بُلُوغ (ن)
بالمقابل : قُبَالَة - تُجَاه
بالی : قُرْط ج أَقْرَاط
بانات : جُوخ
باہر : خَارِج
باہر نکالنا : إِخْرَاج
باہر نکلنا : خُرُوج (ن)
باہم لڑنا : مُقَاتَلَة
بائیں جانب : شِمَال
بایاں ہاتھ : يَسَار
بت : تِمْثَال ج تَمَاثِيل -
صَنَم ج أَصْنَام
بتلانا : إِعْلَام - إِنْبَاء ب
بجھانا : إِطْفَاء
بچانا : وِقَايَة (وَقَى ، يَقِي)
بچپن : صِغَر

Marfat.com

بچ جانا: سَلَامَة (س)۔ نَجَاة (نَجَا، يَنْجُو)

بچنا (ڈرنا): حِذْر، حَذَر (س)۔ تَحَرُّز

بچ نکلنا: تَمَلُّص من

بچہ: وَلَد ج أَوْلَاد

بچھانا: فَرْش (ض، ن)

بچھونا: بِسَاط ج بُسُط

بحث کرنا: مُبَاحَثَة

بحل کرانا: إِسْتِحْلَال

بخشش: عَطَاء۔ جُود

بخشش طلب کرنا (گناہوں کی): إِسْتِغْفَار

بخشش طلب کرنا (مال کی): إِسْتِجْدَاء

بخشش (گناہوں کی): مَغْفِرَة۔ غُفْرَان

بخشنا (گناہ): غَفْر (ض)

بخشنا (کوئی چیز): وَهْب، هِبَة (وَهَبَ، يَهَبُ)

بخل: بُخْل۔ شُحّ

بخل کرنا: بُخْل (س، ش)۔ شُحّ (ض، ف، ن)

بخیل: بَخِيل ج بُخَلَاء۔ شَحِيح ج شِحَاح، أَشِحَّة

بدبخت (فسادی، شریر): طَالِح ج طَالِحُون، طُلَّح

بدبودار: نَتِن۔ مُنْتِن

بدبودار ہونا: إِنْتَان۔ نَتْن (س، ض)

بدکلامی: قُبْحُ الْكَلَامِ

بدلہ: قِصَاص۔ دِين

بدلہ دینا: جَزَاء (جَزَى، يَجْزِي)۔ مُكَافَاة على (كَافَى، يُكَافِي)۔ مُجَازَاة (جَازَى، يُجَازِي)

بدلہ لینا: إِقْتِصَاص

بدو: أَعْرَابِي ج أَعْرَاب

بدھ: أَرْبِعَاء

بڈھا: شَيْخ ج أَشْيَاخ، شُيُوخ

بذاتِ خود: بِنَفْسِهِ

Marfat.com

بُرا : شَرّ ۔ سَیِّئ ۔ کُرْہ
بڑا عظم : قَارَۃ ج قَارَات
بُرا کرنا (بددعا) : تَقْبِیح
بُرائی : سُوء ۔ قُبْح ۔ شَرّ
بُرائی کرنا : إِسَاءَۃ (أَسَاءَ ، یُسِيءُ)
برتن : وِعَاء ج أَوْعِیَۃ ۔ ظَرْف ج ظُرُوف
برخلاف اٹھنا : قِیَام علی (قَامَ ، یَقُومُ)
برس : سَنَۃ ج سَنَوَات ، سِنُون
برسنا : إِنْصِبَاب ۔ مَطْر (ن)
برسنے والا : مَاطِر
برف : ثَلْج ج ثُلُوج
بُرقع : بُرْقُع ج بَرَاقِع
برکت دینا : مُبَارَکَۃ
بری کرنا : تَبْرِئَۃ (بَرَّأَ ، یُبَرِّئُ)
بڑا : کَبِیر
بڑا سخی : أَجْوَد

بڑا صابر : صَبُور
بڑا مہربان : شَفُوق
بڑھاپا : شَیْخُوخَۃ ۔ کِبَر
بڑھانا : تَکْثِیر ۔ زِیَادَۃ (زَادَ ، یَزِیدُ)
بڑھ جانا ، بڑھنا (کیفیت میں) : إِشْتِدَاد
بڑھیا : عَجُوز ج عَجَائِز
بڑے سر والا : ضَخْمُ الرَّأْسِ
بڑی عمر : کِبَر
بُزدِل : جَبَان
بُزدِلی : جُبْن
بزرگ : جَلِیل ۔ مَاجِد ۔ عَظِیم
بزرگی : مَجْد ۔ کَرَامَۃ
بسانا : إِسْکَان
بستی : قَرْیَۃ ج قُرًی
بشارت دینا : تَبْشِیر
بطخ : بَطَّۃ
بغاوت کرنا : بَغْي (بَغَی ، یَبْغِي)

Marfat.com

بغض رکھنا: إِنْغَاض
بکری: مَعْز (مفرد: مَعْزَة)
بکری کا بچّہ: جَدْي
بگاڑنا: إِفْسَاد
بگڑنا: فَسَاد (ض، ن)
بلاّ: هِرّ ج هِرَرَة۔ قِطّ ج قِطَاط۔ سِنَّوْر ج سَنَانِير
بُلانا: دَعْوَة (دَعَا، يَدْعُو)
بُلا بھیجنا: إِسْتِدْعَاء
بُلبُل: بُلْبُل ج بَلَابِل۔ عَنْدَلِيب ج عَنَادِل
بلند آواز (شخص): جَهِيرُ الصَّوْتِ۔ جَهْوَرِيّ
بلند آواز سے کہنا: جَهْر (ف)
بلند امور: مَعَالِي الْأُمُور
بلند قدر: رَفِيع۔ نَبِيه
بلند قدر ہونا: رِفْعَة، رَفَاعَة (ش)
بلند ہونا: إِرْتِفَاع۔ سُمُوّ (سَمَا، يَسْمُو)۔ عُلُوّ (عَلَا، يَعْلُو)
بلند ہونا (پہاڑ کا): شُمُوخ (ف)
بلندی (قدر کی): مَعْلَاة ج مَعَالٍ۔ رِفْعَة
بلّی: هِرَّة ج هِرَر
بِن: أَجَمَة
بنانا (مکان کا): بِنَاء (بَنَى، يَبْنِي)
بنانا (کسی چیز کو): عَمَل (س)۔ جَعْل (ف)
بناوٹ: تَصَنُّع
بناوٹ سے ہنسنا: تَضَاحُك
بندوق چلانا: إِطْلَاقُ الْبُنْدُقِيَّة
بنفشہ: بَنَفْسَج
بنیاد: أَسَاس ج أُسُس۔ قَاعِدَة ج قَوَاعِد
بوتل: قِنِّينَة ج قَنَانِيّ، قَنَانٍ
بوجھ: حِمْل ج أَحْمَال۔ ثِقْل ج أَثْقَال
بوجھ لادنا: حَمْل (ض)
بوجھل ہونا: ثِقَل، ثَقَالَة (ش)

Marfat.com

بوری: عَدِيلَة - عِدْل
بوریا: حَصِيرَة
بوڑھا ہونا: شَيْب (شَابَ، يَشِيبُ)
بوسیدہ ہونا (کپڑے کا): بِلًى، بَلَاء (بَلِيَ، يَبْلَى)
بولنا: نُطْق (ض)
بونا: زَرْع (ف)
بہادر: بَطَل ج أَبْطَال
بہادری: جَلَادَة - شَجَاعَة
بھاگ جانا: فِرَار (فَرَّ، يَفِرُّ) - تَوْلِيَة (وَلَّى، يُوَلِّي) - هَرَب (ن)
بھاگ جانا (غلام کا): إِبَاق (أَبِقَ، يَأْبَقُ)
بھاؤ: سِعْر ج أَسْعَار
بہت: جَمّ
بہت بڑا: أَجَلّ
بہت پیاسا ہونا: ظَمَأ (ظَمِئَ، يَظْمَأُ)
بہت ملامت کرنیوالا: لَوَّام

بھتیجی: بِنْتُ الْأَخ
بھرجانا: إِمْتِلَاء
بھروسہ: تَوَكُّل على - وُثُوق ب (وَثِقَ، يَثِقُ) - إِعْتِمَاد على - إِتِّكَال على
بہرہ ہونا: صَمَم، صَمَم (صَمَّ، يَصَمُّ)
بھڑکنا (آگ کا): إِشْتِعَال - إِلْتِهَاب - تَأَجُّج
بھلائی: حُسْنَى - خَيْر
بہنا: سَيَلَان، سَيْل (سَالَ، يَسِيلُ) - إِنْصِبَاب - تَصَبُّب
بھوکا: جَائِع
بھوک لگنا: جُوع (جَاعَ، يَجُوعُ)
بھونکنا: نَبْح (ف)
بھیجنا: إِرْسَال
بھیڑ: شَاة ج شِيَاه، شَاء - ضَأْن - نَعْجَة
بھینس: جَامُوس ج جَوَامِيس

Marfat.com

بے خوف ہونا : أَمْن (س)
بیدار : يَقْظَان ، يَقِظ ج أَيْقَاظ
بیدار رہنا : سَهَر (س)
بیدار کرنا : إِيقَاظ (أَيْقَظَ ، يُوقِظُ)
بیدار ہونا : إِنْتِبَاه - هَبّ (ن)
بیداری : يَقْظَة
بے دین : زِنْدِيق ج زَنَادِقَة
بیڑی : حَدِيد
بیڑی پہنانا : تَصْفِيد
بیکار : بَطَّال
بیل : ثَوْر ج ثِيرَان
بیمار ہونا : مَرَض (س)
بیماری : عِلَّة ج عِلَل - مَرَض ج أَمْرَاض
بے معنی کہانی : خُرَافَة
بینا : بَصِير
بے وقوف : سَفِيه ج سُفَهَاء
بے وقوفی : حَمَاقَة - سَفَاهَة

پ

پارسا عورت : عَفِيفَة ج عَفِيفَات ، عَفَائِف - عَفَّة ج عَفَّات
پارسا مرد : عَفِيف ج أَعِفَّة ، أَعِفَّاء - عَفّ ج عَفُّون
پاسبانی : حِرَاسَة
پاسبانی کرنا : حَرْس (ض ، ن)
پاس سے گزرنا : مُرُور ب (مَرَّ ، يَمُرُّ)
پاک دامن : عَفِيف ج أَعِفَّاء
پاک دامنی : عِفَّة - عَفَاف
پاک کرنا : تَطْهِير
پاک وصاف ہونا : نَقَاوَة (نَقِيَ ، يَنْقَى)
پاک ہونا : طَهَارَة ، طُهُور (ن ، ش)
پاکیزہ دامن : طَاهِرُ الذَّيْل
پالینا : وَجْد ، وُجُود (وَجَدَ ، يَجِدُ) - إِدْرَاك - مُصَادَفَة - إِصَابَة (أَصَابَ ، يُصِيبُ)

Marfat.com

پانچواں حصہ: خُمُسٌ ج أَخْمَاس
پانی: مَاء ج مِیَاه، أَمْوَاه
پانی بہانا: صَبُّ الْمَاءِ (صَبَّ، یَصُبُّ)
پانی پر تیرآنا: طَفْو، طُفُوّ (طَفَا، یَطْفُو)
پاؤں: رِجْل ج أَرْجُل
پبلک لائبریری: مَكْتَبَةٌ عُمُومِیَّةٌ
پتّا (درخت کا): وَرَقَة ج وَرَقَات، أَوْرَاق
پتہ دینا: دَلَالَة علی (دَلَّ، یَدُلُّ)
پتھر: حَجَر ج أَحْجَار، حِجَار، حِجَارَة
پتّے نکالنا: إِیرَاق (أَوْرَقَ یُورِقُ)
پچھاڑنا: صَرْع (ف)
پرانی رسی کا ٹکڑا: رُمَّة ج رُمَم
پردہ (یعنی سائبان): سُرَادِق ج سُرَادِقَات

پردے میں رکھنا: حَجْب (ن)
پرواکرنا: مُبَالَاة ب (بَالَی، یُبَالِي)
پُر ہونا: إِمْتِلَاء (إِمْتَلَی، یَمْتَلِي)
پرہیز کرنا: إِتِّقَاء
پرہیزگار: تَقِيّ ج أَتْقِیَاء - مُتَّقِي
پرہیزگاری: تَقْوَی - تُقًی - تُقَاة
پُری: مِلْءٌ
پڑوسن: جَارَة ج جَارَات
پڑوسی: جَار ج جِیرَان جِیرَة
پڑھنا: قِرَاءَة (ف) — تِلَاوَة (تَلَا، یَتْلُو)
پڑھنا (اشعار کا): إِنْشَاد
پس پا ہونا: تَقَهْقُر
پست زمین: وَهْدَة ج وِهَاد، وَهْد
پسند آنا: إِعْجَاب
پسند کرنا: مَحَبَّة (حَبَّ، یُحِبُّ) - إِخْتِیَار (إِخْتَارَ، یَخْتَارُ)
پسینہ: عَرَق

Marfat.com

پشیمان ہونا : نَدَم (س)
پکار : دَعْوَة - دُعَاء
پکارنے والا : دَاعٍ ج دُعَاة
پکا ہوا (پھل) : نَاضِج - نَضِيج - يَانِع
پکڑنا، پکڑ لینا : قَبْض على (ض) - تَمَسُّك ب
پکنا (پھل کا) : نَضْج (س) - يَنْع (ف) - إِينَاع
پگڑی : عِمَامَة ج عَمَائِم
پگھلنا : ذَوْب (ذَابَ ، يَذُوبُ)
پلڑا (ترازو کا) : كِفَّة
پناہ لینا : عَوْذ ب (عَاذَ ، يَعُوذُ) - أُوِيّ (أَوَى ، يَأْوِي)
پنڈلی : سَاق ج سِيقَان ، سُوق
پوچھنا : سُؤَال (ف)
پورا کرنا : إِكْمَال
پورا کرنا (وعدہ) : وَفَاء (وَفَى ، يَفِي) - إِيفَاء (أَوْفَى ، يُوفِي)
ادا کرنا (حاجت کا) : قَضَاء (قَضَى ، يَقْضِي)
پورا (مکمل) ہونا : سُبُوغ (ن) - كَمَال (ن ، ش) - تَمَام (ض)
پھاڑا ہوا : مُفْتَرِس
پھاڑنا (طول میں) : قَدّ (قَدَّ ، يَقُدُّ)
پھاڑنا (پرزے پرزے، ٹکڑے ٹکڑے کرنا) : تَمْزِيق - شَقّ (شَقَّ ، يَشُقُّ)
پھانسی دینا : شَنْق (ض ، ن) - صَلْب (ض ، ن)
پھٹ جانا : إِنْشِقَاق (إِنْشَقَّ ، يَنْشَقُّ) - تَشَقُّق - تَصَدُّع
پھر جانا : تَوَلٍّ (تَوَلَّى ، يَتَوَلَّى)
پھرنا (گھومنا) : طَوْف ، طَوَاف (طَافَ ، يَطُوفُ)
پھرنا (واپس) : إِنْصِرَاف
پھسل جانا : عَثْر (ض ، ن) - زَلّ (ض ، ف) - زَلَق (ن)
پھل (نیزے یا تلوار کا) : ظُبَة

Marfat.com

ج ظُبات، ظُبیٌ، ظُبُون

پھل لانا: إِثْمَار

پہلے لوگ: أَوَائِل

پہنانا (کپڑا): إِلْبَاس - إِكْسَاء (أَكْسَى، يُكْسِي) - كَسْو (كَسَا، يَكْسُو)

پہنچانا (خبر کا): إِبْلَاغ

پہنچنا: وُصُول إلى (وَصَلَ، يَصِلُ)

پہننا: لُبْس (س)

پھوپھی: عَمَّة ج عَمَّات

پھول: وَرْد

پھول توڑنا: جَنْي (جَنَى، يَجْنِي)

پھیلانا (کپڑے یا ہاتھ کو): بَسْط (ض)

پھیلانا: مَدّ (مَدَّ، يَمُدُّ)

پھیلنا (خبر کا): شُيُوع (شَاعَ، يَشِيعُ) - فَشْو (فَشَا، يَفْشُو)

پھینکنا (تیر وغیرہ): رَمْي (رَمَى، يَرْمِي)

پیارا: حَبِيب ج أَحْبَاب، أَحِبَّة

پیاسا: ظَمْآن - ظَمِئٌ ج ظِمَاء - عَطْشَان ج عِطَاش

پیاسا ہونا: عَطَش (س) - ظَمَأ (ظَمِئَ، يَظْمَأُ)

پیٹھ: ظَهْر ج ظُهُور

پیٹھ پھیرنا: إِدْبَار

پیٹھ دکھانا: تَوَلِّ - تَوْلِيَة

پیچھے: خَلْف - وَرَاء

پیچھے آنا: عَقْب (ن)

پیچھے چلنا: تَبَع (س)

پیچھے سے جا ملنا: لُحُوق (س)

پیدا کرنا: خَلْق (ن) - بَرْء (ف)

پیدا کرنا (یعنی باعث بننا): إِيرَاث (أَوْرَثَ، يُورِثُ)

پیدل چلنا: مَشْي (مَشَى، يَمْشِي)

پیروی کرنا: إِتِّبَاع

پیش آنا: عَرْض ل (ض)

پیشانی: نَاصِيَة ج نَوَاصٍ، نَاصِيَات

Marfat.com

پیش کرنا: عَرْض علی (ض)،
پیشہ: صِنَاعَة ج صِنَاعَات
پیوند لگانا (کپڑے کو): رَقْع (ف)،

ت

تاج: تَاج ج تِيجَان
تاریک ہونا: إِظْلَام
تاریکی: ظُلْمَة ج ظُلَم، ظُلُمَات
تازگی: نُزْهَة ـ نَضَارَة
تازہ: نَضِر ـ حَدِيث
تالی بجانا: تَصْفِيق
تباہ ہونا: بَيْد (بَادَ، يَبِيدُ)
تجارتی: تِجَارِيّ
تجویز: مَعْرُوض
تحلیل ہونا: إِنْحِلَال
تخت: سَرِير ج أَسِرَّة، سُرُر
تدبیر (خفیہ): مَكْر
ترازو: مِيزَان ج مَوَازِين
ترجیح دینا: تَفْضِيل علی۔

تَرْجِيح علی۔ إِيثَار علی (آثَرَ، يُؤْثِرُ)
ترس کھانا: إِشْفَاق علی
ترش رو: عَبُوس
تسلی ہونا: إِطْمِينَان (إِطْمَأَنَّ، يَطْمَئِنُّ)
تشریح کرنا: تَعْبِير عن
تصویر: صُورَة ج صُوَر
تعجب کرنا: عَجَب (س)، تَعَجُّب۔ إِسْتِعْجَاب
تعریف کرنا: مَدْح (ف)، حَمْد (س)
تعظیم: تَعْظِيم ـ إِجْلَال۔ إِكْرَام
تعلیم حاصل کرنا: دَرْس (ن، ض)۔ تَعَلُّم
تعمیر کرنا: بِنَاء (بَنَى، يَبْنِي)
تف: أُفّ
تقدیر: قَدَر ج أَقْدَار
تقسیم کرنا: تَقْسِيم علی۔ تَفْرِيق علی
تکبر: كِبْرِيَاء ـ كِبْر

Marfat.com

تکلیف: أَذًى - كُلْفَة - مَشَقَّة - تَكْلِيف

تکلیف دینا: تَكْلِيف - إِسَاءَة إِلى (أَسَاءَ، يُسِيءُ)

تلاش کرنا: إِلْتِمَاس - تَفْتِيش عن

تم جانو، تمہارا کام: شَأْنُكُمْ

تنہ (درخت کا): جِذْع ج جُذُوع - سَاقُ الشَّجَرَة

تنزل ہونا: سُقُوط (ن)

تنور: تَنُّور

توبہ قبول کرنا: تَوْبَة على (تَابَ، يَتُوبُ)

توبہ کرنا: تَوْبَة (ن)

توڑنا (میوہ): قَطْف (ض)

توڑنا (کسی ٹھوس چیز کو): كَسْر (ض)

تولنا: وَزْن (وَزَنَ، يَزِنُ)

تہائی: ثُلُث

تہ دل سے: مِنْ صَمِيمِ الْقَلْب

تھکانا: إِتْعَاب

تھوڑی دیر: هُنَيْهَة - هُنَيَّة

تھوڑی مدت: مُدَّة قَصِيرَة

تیار کرنا: إِعْدَاد

تیار ہونا، تیاری کرنا: تَأَهُّب ل - إِسْتِعْدَاد ل

تیر: سَهْم ج سِهَام - نَبْل ج نِبَال

تیر مارنا: رَمْي (رَمَى، يَرْمِي)

تیرنا: سَبْح (ف)

تیز زبان (مرد): ذَلِيقُ اللِّسَانِ

تیز نظر سے دیکھنا: حَمْلَقَة

ٹ

ٹکڑا: قِطْعَة ج قِطَع

ٹل جانا: إِنْقِضَاض

ٹوٹنا: إِنْكِسَار

ٹوٹنے والے ستارے: رُجُوم

ٹہنی: غُصْن ج أَغْصَان

Marfat.com

ٹیک لگانا: تَوَکُّؤٌ علی (تَوَکَّأَ، یَتَوَکَّأُ)
ٹھٹھا: مُزَاح - مُزَاحَة
ٹھٹھا کرنا: سَخَر، سُخْر (س)- مَزْح (ف)
ٹھنڈا: بَارِد
ٹھنڈا ہونا: بَرْد، بُرُودَة (ن، ش)
ٹھنڈی آنکھ والا: قَرِیرُ الْعَیْنِ
ٹھنڈی آنکھ: عَیْنٌ قَرِیرَةٌ
ٹھوکر لگنا: عَثْر (ض، ن)
ٹھیرجا: مَهْ - قِفْ
ٹھیرنا: إِقَامَة (أَقَامَ، یُقِیمُ) - لَبْث (س)- مَکْث (ن)
ٹیلا: تَلّ ج تُلُول، تِلَال

ث

ثقاہت: رَزَانَة

ج

جاری کرنا (پانی کا): تَفْجِیر
جاری ہونا: جَرَیَان، جَرْي (جَرَی، یَجْرِي)
جاڑا: شِتَاء ج أَشْتِیَة
جاگیر: ضَیْعَة ج ضِیَاع، ضِیَع
جاملنا (پیچھے سے): لُحُوق (س)
جامع مسجد: أَلْجَامِع
جانشین: خَلَف - خَلِیفَة ج خُلَفَاء، خَلَائِف - وَلِيّ ج أَوْلِیَاء
جائداد: أَمْلَاك
جب: لَمَّا
جج: قَاضٍ ج قُضَاة
جدا ہونا: مُفَارَقَة - مُبَایَنَة - إِنْفِصَال عن
جرنیل: جَنْرَال
جزادینا: مُجَازَاة (جَازَی، یُجَازِي) - مُکَافَاة - جَزَاء (جَزَی، یَجْزِي)

Marfat.com

جسارت کرنا: تَجَاسُر
جکڑ دینا: إِیثَاق ب (أَوْثَقَ، یُوثِقُ)
جگر: کَبِد ج أَکْبَاد
جلا دینا (یعنی صیقل کرنا): جَلَاء (جَلَا، یَجْلُو)
جلانا: إِحْرَاق
جلا ہوا: حَرِیق ج حَرْقَ
جلد بازی: عَجَلَة
جلدی کرنا: تَعْجِیل - إِسْرَاع
جلدی کرنے والا: مُجِدّ
جلسہ: حَفْلَة
جماعت (کلاس): طَبَقَة ج طَبَقات
جمائی لینا: تَثَاؤُب (تَثَاءَبَ، یَتَثَاءَبُ)
جمع ہونا: إِجْتِمَاع
جنگ: قِتَال - غَزْوَة ج غَزَوَات
جنگل: غَیْضَة
جن وانس: ثَقَلَان

جواب دینا: إِجَابَة (أَجَابَ، یُجِیبُ) - مُجَاوَبَة
جوان: شَابّ ج شُبَّان - فَتًى ج فِتْیَان
جواں مرد (بہادر): بَطَل ج أَبْطَال - شُجَاع ج شُجْعَان، شُجَعَاء
جوانی: شَبِیبَة - شَبَاب - سِنُّ الرُّشْدِ
جواب دینے والا: مُجِیب
جہاز: مَرْکَب ج مَرَاکِب
جھاڑو دینا: کَنْس (ض)
جھپٹنا (پرندے کا): إِنْقِضَاض علی (إِنْقَضَّ، یَنْقَضُّ)
جھٹلانا: تَکْذِیب
جھڑ جانا (پتوں کا): تَسَاقُط
جھگڑا کرنا: مُنَازَعَة

چ

چاپلوسی: مُدَاهَنَة ۔ تَمَلُّق
چاپلوسی کرنا: تَمَلُّق

Marfat.com

چاشت: ضُحیٰ
چاندی: فِضَّة
چاول: أُرُزّ
چاہنا: إِرَادَة (أَرَادَ، يُرِيدُ)- إِبْتِغَاء (إِبْتَغَى، يَبْتَغِي)
چپراسی: حَرَسِيٌّ ج حَرَس- حَارِس ج حُرَّاس
چٹیل میدان: قَفْر ج قِفَار
چراگاہ: مَرْعًى ج مَرَاعٍ- مَرْتَع ج مَرَاتِع
چُرانا: سَرِقَة (ض)
چَرانا: إِرْعَاء (أَرْعَى، يُرْعِي)- رَعْي (رَعَى، يَرْعِي)
چرنا: رَعْي (ف)- سَرْح (ف)
چرواہا: رَاعٍ ج رُعَاة
چڑیا: عُصْفُور ج عَصَافِير
چشم زدن: لَحْظَة ج لَحَظَات
چشمہ: عَيْن ج عُيُون
چغلخور: نَمَّام
چکھنا: ذَوْق (ذَاقَ، يَذُوقُ)
چلّانا: صَيْح، صَيْحَة (صَاحَ، يَصِيحُ)
چلنا: سَيْر (سَارَ، يَسِيرُ)- إِنْطِلَاق - مَشْي (مَشَى، يَمْشِي)
چلنا (ہوا کا): هُبُوب (هَبَّ، يَهُبُّ)
چلنا (ہوا کا تیزی سے): عَصْف (ض)
چلنے والا: سَائِر
چمکنا: لَمْع، لَمَعَان (ف)- ضَوْء (ضَاءَ، يَضُوءُ)- إِشْتِعَال
چمکنا (بڑھاپے سے سر کا): إِشْتِعَال
چمکدار: بَرَّاق
چمکیلا: بَازِغ - لَامِع
چنگاری: شَرَر (مفرد: شَرَرَة)، شَرَار (مفرد: شَرَارَة)
چوپائے: نَعَم ج أَنْعَام

Marfat.com

چوتھا حصہ، چوتھائی: رُبْع ج أَرْبَاع
چوٹی: قِمَّة ج قِمَم
چور: سَارِق ج سَرَقَه، سُرَّاق - لِصّ ج لُصُوص
چوڑا: عَرِيض ج عِرَاض
چوڑا ہونا: عَرُض، عَرَاضَة (ش)
چونا: كِلْس
چونچ: مِنْقَار ج مَنَاقِير
چوہا: فَأْر ج فِئْرَان (مفرد: فَأْرَة)
چھاجانا: طَفْو (طَفَا، يَطْفُو) [لفظی معنے: کسی چیز کا پانی کی سطح پر تیرنا]
چھاؤنی: ثُكْنَة ج ثُكَن - مُعَسْكَر
چھپانا: إِسْرَار (أَسَرَّ، يُسِرُّ) - كَتْم، كِتْمَان (ن) - إِخْفَاء (أَخْفَى، يُخْفِي) - إِبْطَان - سَتْر (ن، ض)

چھت: سَطْح ج سُطُوح
چھٹا حصہ: سُدُس ج أَسْدَاس
چہچہانا: تَغْرِيد
چہرہ: وَجْه ج وُجُوه
چھلانگ لگانا: قَفْز (ض)
چھوٹا ہونا: صِغَر، صَغَارَة (س، ش)
چھوڑ دینا: إِطْلَاق
چھوڑنا: تَرْك (ن) - وَذْر (امر: ذَرْ مضارع: يَذَرُ)
چھینٹے: رَشَاش
چھیلنا: بَرْي (بَرَى، يَبْرِي)
چھین لینا: غَصْب (ض)
چیچک: جُدَرِيّ
چین: صِين
چیونٹی: نَمْل (مفرد: نَمْلَة)

ح

حاصل کرنا (کسی مطلب کو): نَيْل (نَالَ، يَنَالُ)

Marfat.com

حاصل کرلینا (کسی چیز کو): إِصَابَة (أَصَابَ ، يُصِيبُ)۔ حُصُول على (ن)
حاصل ہونا: حُصُول (ن)
حاضر کرنا: إِحْضَار
حاکم: حَاكِم ج حُكَّام۔ وَالٍ ج وُلَاة
حاکم بنانا: إِسْتِعْمَال
حال: حَال ج أَحْوَال، حَالَات۔ شَأْن ج شُؤُون، شِئَان
حالات: ظُرُوف
حریص ہونا: حِرْص على (ض، ن)
حق رکھنا: إِسْتِحْقَاق (إِسْتَحَقَّ، يَسْتَحِقُّ)
حُقّہ نوشی: تَدْخِين
حکام: عُمَّال
حکایت بیان کرنا: حِكَايَة (حَكَى، يَحْكِي)
حلال سمجھنا: إِسْتِحْلَال
حملہ: هَجْمَة ۔ زَحْفَة ۔ مُهَاجَمَة
حملہ کرنا: زَحْف إلى ۔ سَطْو على (ن)۔ هُجُوم على (ن)
حوالہ دینا: نَقْل عن (ن)
حیران: مَبْهُوت ۔ حَيْرَان ج حَيَارَى
حیلہ گر: مُحْتَال
حیوان: حَيَوَان ج حَيَوَانَات

خ

خالی: صِفْر ۔ فَارِغ
خاموش ہونا: سُكُوت (ن)
خاموشی: صَمْت ۔ سُكُوت
خاوند: زَوْج
خبر دینا: إِخْبَار
خبیث ہونا: خُبْث، خَبَاثَة (ک)
ختم کرنا: خَتْم (ض)
ختم ہونا: إِنْتِهَاء
خچر (نر): بَغْل ج بِغَال
خدمت لینا: إِسْتِخْدَام
خراٹے: غَطِيط
خرچ: نَفَقَة ج نَفَقَات

Marfat.com

خرچ کرنا: إِنْفَاق ۔ بَذْل (ض، ن)
خرگوش: أَرْنَب ج أَرَانِب
خریدنا: إِشْتِرَاء (إِشْتَرَى، يَشْتَرِي) ۔ إِبْتِيَاع (إِبْتَاعَ، يَبْتَاعُ)
خستہ حال: مَنْكُوب ۔ بَائِس
خشک: يَابِس
خشک ہونا: يُبْس (س)۔ جَفّ (جَفَّ، يَجِفُّ)
خشکی: بَرّ ۔ يَابِسَة
خصلت: سِيرَة ج سِيَر
خط (مکتوب): رِسَالَة ج رَسَائِل
خطاکار: مُسِيئ
خطبہ دینا: خُطْبَة (ن)
خطرے میں ڈالنا: مُخَاطَرَة ب
خفا کرنا: إِغْضَاب
خفا ہونا: تَغَيُّظ على ۔ إِغْتِيَاظ (إِغْتَاظَ، يَغْتَاظُ)
خلوت میں ملاقات کرنا: خَلْوَة ب، مع، إلى (خَلَا، يَخْلُو)

خندہ پیشانی: بَشَاشَة
خواہش: هَوًى ج أَهْوَاء
خواہش کرنا: تَمَنٍّ (تَمَنَّى، يَتَمَنَّى)
خوبانی: مِشْمِش
خوبصورت: جَمِيل ۔ بَهِيج
خوش آمدید کہنا: تَرْحِيب
خوش خبری: بُشْرَى ۔ طُوبَى
خوش کرنا: سُرُور (سَرَّ، يَسُرُّ) ۔ إِطْرَاب ۔ إِسْرَار ۔ إِفْرَاح
خوش ہونا (کسی کی مصیبت پر): شَمَاتَة (س)
خوش ہونا: طِيب (طَابَ، يَطِيبُ) ۔ سُرُور
[مجہول استعمال ہوتا ہے سُرَّ: وہ خوش ہوا]
خوشگواری: هَنَاء
خوشی: سُرُور ۔ فَرَح
خوف دلانا: إِخَافَة (أَخَافَ، يُخِيفُ)

Marfat.com

خوف کھانا: خَوْف (خَافَ، يَخَافُ)
خون: دَم ج دِمَاء
خون بہانا: سَفْك (ض)
خیانت: خَائِنَة
خیر خواہی: نُصْح
خیمہ لگانا: تَخْيِيم۔ إِخَامَة

د

داخلہ: دُخُول
داخل ہونا: دُخُول (ن)۔ إِقْتِحَام
دادا: جَدّ ج أَجْدَاد
دادی: جَدَّة ج جَدَّات
دامن: ذَيْل ج أَذْيَال
دانا: حَكِيم ج حُكَمَاء۔ لَبِيب ج أَلِبَّاء
دائیں جانب: يَمِين
دایاں: يَمِين
دُبلا ہونا: نُحُول (ف، ن، س، ش)
دخل دینا: تَدَاخُل في
درخت لگانا: غَرْس (ض)
درد: وَجَع ج أَوْجَاع
درد پہنچانا: إِيجَاع (أَوْجَعَ، يُوجِعُ)
درست: صَوَاب
درست بات کہنے والا: مُصِيب
درست کرنا: إِصْلَاح
درشت کلام (مرد): فَظّ
درمیان میں آجانا: تَخَلُّل
دروازہ بند کرنا: إِغْلَاق
دریا: نَهْر ج أَنْهَار
دریافت کر لینا: إِطِّلَاع على
دریافت کرنا: إِسْتِنْبَاء۔ إِسْتِفْهَام
دست بردار ہونا: تَنَازُل عن
دسترخوان: مَائِدَة ج مَوَائِد
دستہ: عُرْوَة ج عُرًى
دسواں حصہ: عُشْر ج أَعْشَار
دشمنی رکھنا: إِبْغَاض
دعا: دُعَاء ج أَدْعِيَة۔ صَلَاة

Marfat.com

دغاباز: غَدَّار
دق کرنا: إِلْحَاح علی
دکھ: أَلَم ج آلَام
دکھ دینا: إِيلَام (آلَمَ، يُولِمُ)
دل میں گزرنا: اَلْخُطُور فِي اَلْقَلْبِ (ض)
دلیری کرنا: تَجَاسُر
دلیل: بُرْهَان ج بَرَاهِين- حُجَّة ج حُجَج- دَلِيل ج دَلَائِل
دن چڑھنا (اچھی طرح سے): مَتَعَ (ف)
دندانہ پڑنا: تَثَلُّم
دوپہر: ظَهِيرَة ج ظَهَائِر
دوتہائی: ثُلُثَان
دودھ پلانا: إِرْضَاع
دور کرنا: إِبْعَاد
دور ہونا: إِبْتِعَاد
دوڑانا: رَكَضَ (ن)
دوڑنا: سَعْي (سَعَى، يَسْعَى)- عَدْو (عَدَا، يَعْدُو)- رَكْض (ن)
دوست رکھنا (پسند کرنا): حُبّ (حَبَّ، يُحِبُّ)- إِحْبَاب- مَوَدَّة (وَدَّ، يَوَدُّ)
دولت: ثَرْوَة
دہاڑنا: زَأَر (ف)
دھپا مارنا: لَطْم (ض)
دھوپ: شَمْس (مجازی معنے)
دھوکہ: خِدَاع
دھوکہ دینا: خَدْع (ف)
دھونا: غَسْل (ض)
دیدار: رُؤْيَة
دیر کرنا: تَلَبُّث
دیکھنا: نَظَر إلی (ن)- رُؤْيَة (رَأَى، يَرَى)- مُلَاحَظَة- بَصَارَة (ش)
دینا: إِعْطَاء (أَعْطَى، يُعْطِي)
دیوار: حَائِط ج حِيطَان

Marfat.com

ڈ

ڈاڑھی: لِحْيَة ج لُحًى
ڈبیا: عُلْبَة ج عُلَب
ڈرانا: إِنْذَار - إِهَابَة - تَحْذِير عن
ڈر لگنا، ڈرنا: خَوْف (خَافَ، يَخَافُ) - خَشْي (خَشِيَ، يَخْشَى) - حَذَر (س) - إِتِّقَاء (إِتَّقَى، يَتَّقِي)
ڈرنا کسی کے بارے میں: خَوْف على (س)
ڈرپوک: مُرَوَّع
ڈکشنری: مُعْجَم
ڈوبا ہوا: غَرِيق ج غَرْقَى
ڈوبنا: غَرَق (س)
ڈول: دَلْو ج أَدْلٍ
ڈھالنا: صَوْغ (صَاغَ، يَصُوغُ)
ڈھانپنا: سَتْر (ن)
ڈھول: طَبْل ج طُبُول
ڈھیلا: ذُو ٱلْفَشَلِ - فَشِل
ڈیسک: دِرْج ج دُرُوج

ذ

ذبح کرنا (اونٹ کو): نَحْر (ف)
ذخیرہ کرنا: إِدِّخَار (إِدَّخَرَ، يَدَّخِرُ)
ذکی: ذَكِيّ ج أَذْكِيَاء - فَطِن ج فُطُن
ذلیل کرنا: إِهَانَة (أَهَانَ، يُهِينُ)
ذلیل ہونا: ذُلّ (ذَلَّ، يَذِلُّ)
ذمہ لینا: قِيَام ب - تَكَفُّل ب
ذہانت: فِطْنَة - فِطَانَة

ر

رات بسر کرنا: بَيْتُوتَة (بَاتَ، يَبِيتُ)
رات بھر: طُولَ ٱللَّيْلِ

Marfat.com

رات گزارنا : دیکھو رات بسر کرنا،
رات کے وقت آنا : طُرُوق (ن)،
رات کے وقت آنے والا مسافر: طَارِق ج طُرَّاق
راحت پانا: إِرْتِيَاح (إِرْتَاحَ، يَرْتَاحُ)
راز: سِرّ ج أَسْرَار
راز دار: صَاحِبُ السِّرِّ
راضی کرنا: إِرْضَاء (أَرْضَى، يُرْضِي)
راضی ہونا: رِضَاء (رَضِيَ، يَرْضَى)
راہ لینا: مَضْي (مَضَى، يَمْضِي)
راہ نمائی کرنا: دَلَالَة على (دَلَّ، يَدُلُّ)
رائی: خَرْدَلَة
رخصت کرنا: تَوْدِيع
رستہ: سَبِيل ج سُبُل- طَرِيق ج طُرُق

رسد: ذَخِيرَة ج ذَخَائِر
رسوا ہونا: إِفْتِضَاح
رسوائی: خِزْي
رسی: حَبْل ج حِبَال
رشوت دینے والا: رَاشٍ
رشوت لینے والا: مُرْتَشٍ
رغبت کرنا: رَغْبَة في (س)،
رکنا: كَفّ عن (ن)
رنج اٹھانا: مُقَاسَاة
رنجیدہ: مُكَدَّر - مُولِم- مُوجَع
رنگ: لَوْن ج أَلْوَان
روایت کرنا: رِوَايَة (رَوَى، يَرْوِي)
روپیہ: رُوبِيَة ج رُوبِيَات
روٹی: رَغِيف ج أَرْغِفَة - خُبْز
روٹی پکانا: خَبْز (ض)،
روزہ رکھنا: صَوْم (صَامَ، يَصُومُ)
روزی دینا: رِزْق (ن)

Marfat.com

روشن : جَلِيٌّ
روشن اور واضح ہونا : جَلَاء (جَلَا، يَجْلُو)
روشنی : ضَوْء ج أَضْوَاء - نُور ج أَنْوَار - ضِيَاء
روکنا : مَنْع (ف) - إِعَاقَة عن
روگردانی کرنا : زُهْد ، زَهَادَة في ، عن (ف ، س)
رُول : مِسْطَر ج مَسَاطِر
رونا : بُكَاء (بَكَى ، يَبْكِي)
رہا کرنا، رہائی دلانا : إِطْلَاق - تَخْلِيص
رہائی پانا : إِفْلَات
رہٹ : دُولَاب ج دَوَالِيب
ریشم : حَرِير - خَزّ
رینکنا (گدھے کا) : نَهْق (ض، ف) - شَهِيق (ض ، ف)

ز

زبان : لِسَان ج أَلْسِنَة
زرد ہونا : إِصْفِرَار
زرہ پوش بہادر : كَمِيّ ج كُمَاة
زکام : زُكْمَة
زمانہ : زَمَن ج أَزْمَان - زَمَان ج أَزْمِنَة - عَصْر ج عُصُور ، أَعْصُر
زمین : أَرْض ج أَرَضُون ، أَرَاضٍ
زنجیر : سِلْسِلَة ج سَلَاسِل
زندہ رہنا : عَيْش (عَاشَ ، يَعِيشُ)
زندہ کرنا : إِحْيَاء (أَحْيَى ، يُحْيِي)
زنگ لگنا : صَدَأ (ف)
زہر : سُمّ
زہر قاتل : سُمٌّ قَاتِلٌ
زہر ملانا : سَمّ (ن)
زیادتی : كَثْرَة - زِيَادَة
زیادہ آسان : أَهْوَن
زیادہ بزرگ : أَجَلّ
زیادہ حریص : أَحْرَص
زیادہ شریر : أَشَرّ
زیادہ شیریں : أَحْلَى
زیادہ مانوس : آنَسُ

Marfat.com

زیادہ ماہر: أَبْرَع
زیادہ مناسب: أَنْسَب
زیادہ ہونا: کَثْرَة (س)- عَزْد (ش)- إِشْتِدَاد
زیرِ حراست لینا: إِلْقَاءُ ٱلْقَبْضِ
زیرک: فَطِن ج فُطْن، فُطُن
زینت دینا: زَيْن (زَانَ، يَزِينُ)
زین کسنا: إِسْرَاج
زیور: حَلْي ج حُلِيّ، حِلِيّ - حِلْيَة ج حِلًى

س

ساتواں حصّہ: سُبْع ج أَسْبَاع
ساتھی: صَاحِب ج صُحُب، أَصْحَاب
ساقط ہونا: سُقُوط (ن)
ساگوان: سَاج
سالخوردہ: مُسِنّ - طَاعِنٌ فِي ٱلسِّنِّ
سامنے: قُدَّام - أَمَام
سبزی: خُضْرَة
سپاہی: جُنْدِيّ
سپرد کرنا: تَسْلِيم إلى
سپہ سالار: قَائِد ج قُوَّاد
ستارہ: كَوْكَب ج كَوَاكِب
ستھرا: نَظِيف
ستون: عِمَاد ج أَعْمِدَة - رُكْن ج أَرْكَان
سخاوت: جُود
سخت: صَلْب
سخت دل: غَلِيظُ ٱلْقَلْبِ
سخت دلی: قَسْوَة
سخت ہوجانا: إِشْتِدَاد
سخت ہونا (دل کا): قَسْوَة
سخی: سَخِيّ ج أَسْخِيَاء - جَوَاد - كَرِيم ج كِرَام
سُر: لَحْن ج أَلْحَان

Marfat.com

سرائے : خَان ج خَانَات
سردار : رَئِيس ـ سَرِيّ
سردار ہونا : سِيَادَة (سَادَ، يَسُودُ)
سرزنش : تَوْبِيخ
سرسبز : مُخْضَرّ ـ مُخْصَب
سرسبز ہونا : إِخْضِرَار (إِخْضَرَّ ، يَخْضَرُّ)
سرکش مُتَمَرِّد ـ مَارِد
سرکشی : طُغْيَان
سرکشی کرنا : طُغْيَان (طَغَى، يَطْغَى)۔ تَمَرُّد على
سرکہ : خَلّ
سڑک : شَارِع ج شَوَارِع
سزا دینا : تَعْذِيب ـ مُعَاقَبَة
سُست : كَسْلَان ـ مُتَكَاسِل ـ مُتَرَاخ
سستا ہونا : رَخُصَ (ش)
سُست ہونا : وَهْن (وَهِنَ ، يَهِنُ)
سُستی : فَشَل
سُستی کرنا : تَكَاسُل ـ تَوَانٍ ـ تَرَاخٍ ـ كَسَل (س)
سطحِ آب : وَجْهُ الْمَاءِ
سفارش کرنا (کسی کی) : تَوْصِيَة ب (وَصَّى ، يُوَصِّي)
سفر کرنا : مُسَافَرَة
سفید ہو جانا : إِبْيِضَاض (إِبْيَضَّ ، يَبْيَضُّ)
سلامت رکھنا : تَسْلِيم
سلام کرنا : تَسْلِيم على
سلطنت : دَوْلَة ج دُوَل ـ مَمْلَكَة ج مَمَالِك
سُلگانا : حَضَبَ (ض)
سلوک کرنا : مُعَامَلَة
سمجھانا : تَفْهِيم
سمجھنا : فَهِمَ (س) عَقَلَ (ض)
سمجھنے والا : فَاهِم
سنار : صَائِغ ج صَاغَة ، صُيَّاغ
سُنانا (کسی بات کا) : قَصَص على (قَصَّ ، يَقُصُّ)

Marfat.com

سنگسار کرنا: رَجْم (ن)
سنگ مرمر: رُخَام
سُننا (غور سے): إِسْتِمَاع
سَو: مِئَة ج مِئَات
سوار: فَارِس ج فَوَارِس
سواروں کا گروہ: رَكْب
سواروں کا دستہ: مَوْكِب
سوار ہونا: رُكُوب (س)
سُوراخ (چیونٹی کا): قَرْيَة
سُورج چاند: قَمَرَان - نَيِّرَان
سُولی دینا: صَلْب (ض، ن)
سونا: نَوْم (نَامَ، يَنَامُ)
سونا (دھات): ذَهَب
سُوئی (گھڑی کی): عَقْرَب ج عَقَارِب
سیّاح: سَائِح
سیاہ ہونا: إِسْوِدَاد (إِسْوَدَّ، يَسْوَدُّ)
سیاہی: مِدَاد - حِبْر
سیب: تُفَّاح (مفرد: تُفَّاحَة)
سیدھا: مُسْتَقِيم
سیدھا کھڑا ہونا: إِنْتِصَاب
سیر: مَنّ ج أَمْنَان
سیر: تَنَزُّه
سیکنڈ (وقت): ثَانِيَة ج ثَوَانٍ
سیکھنا: تَلَقٍّ من (تَلَقَّى، يَتَلَقَّى) - تَعَلُّم
سینا: خِيَاطَة (خَاطَ، يَخِيطُ)
سینہ: صَدْر ج صُدُور

ش

شاخ: غُصْن ج أَغْصَان
شادی کرنا: تَزَوَّج ب
شاق گزرنا: شَقَّ على (ن) - عَزَّ على (عَزَّ، يَعِزُّ)
شام: مَسَاء
شتر مرغ (مادہ): نَعَامَة ج نَعَام

Marfat.com

شراب : خَمْر (مؤنث)
شرمندہ کرنا: إِخْجَال
شریر (بہت): شِرِّير
ج شِرِّيرُون
شریر لوگ: أَشْرَار (مفرد: شَرِير)
شطرنج: شِطْرَنج
شعر پڑھنا: إِنْشَاد
شفاخانہ: مُسْتَشْفىً
ج مُسْتَشْفَيَات
شفا دینا: شِفَاء (شَفَى، يَشْفِي)
شکار: صَيْد
شکار کرنا: صَيْد (صَادَ، يَصِيدُ) - إِصْطِيَاد
شکاری: صَيَّاد
شکایت کرنا: شِكَايَة من (شَكَا، يَشْكُو)
شکر گزار: شَاكِر
شکست خوردہ: مَهْزُوم
شک کرنا: شَكّ في (شَكَّ، يَشُكُّ)
شگوفہ: زَهْرَة ج أَزْهَار، زُهُور
شگوفہ نکالنا: تَنْوِير
شملہ: سِمْلَة
شور کرنا: ضَجِيج (ضَجَّ، يَضِجُّ)
شہد: عَسَل - شَهْد
شہد بنانا: تَعْسِيل
شہد کی مکھی: نَحْلَة
شہر: بَلَد ج بِلَاد - مَدِينَة ج مُدُن
شہر پناہ: سُور ج أَسْوَار
شیریں: عَذْب
شیشہ: زُجَاج
شیشے کی بنی ہوئی چیز: زُجَاجِيّ
شیشی: زُجَاجَة

ص

صاف طور پر کہنا: تَصْرِيح ب - إِفْصَاح
صاف ہونا: صَفْو (صَفَا، يَصْفُو)

Marfat.com

صحیح ہونا: صِحَّة ، صُحّ (صَحَّ ، يَصِحُّ)
صدر (پریذیڈنٹ): صَدْر۔ رَئِيسُ الْمَجْلِس
صدقہ دینا: تَصَدُّق
صدی: قَرْن ج قُرُون
صفت کرنا: وَصْف ، صِفَة (وَصَفَ ، يَصِفُ)
صلح کرنا: مُصَالَحَة۔ مُسَالَمَة

ض

ضائع کرنا: إِضَاعَة (أَضَاعَ ، يُضِيعُ)
ضائع ہونا (عمل کا): حَبْط حُبُوط (س)
ضرورت: حَاجَة ج حَاجَات
ضروری (یقینی): حَقّ
ضیافت کرنا: قِرَى (قَرَى ، يَقْرِي)

ط

طاقت: جُهْد ۔ مَجْهُود۔ طَاقَة ۔ قُدْرَة۔ إِسْتِطَاعَة
طاقت رکھنا: قُدْرَة على (ض)
طاقت (کا) ہونا: تَمَكُّن من
طالب علم: تِلْمِيذ ج تَلَامِذَة ، تَلَامِيذ
طواف کرنا: طَوَاف (طَافَ ، يَطُوفُ)
طیّب ہونا: طِيب (طَابَ ، يَطِيبُ)

ظ

ظاہر کرنا: إِعْلَان ۔ إِظْهَار۔ إِبْدَاء ۔ بَوْح ب (بَاحَ ، يَبُوحُ) ۔ تَظَاهُر ب
ظلم کرنا: ظُلْم (ض)۔ جَوْر (جَارَ ، يَجُورُ)

Marfat.com

ع

عاجز آنا: عَجَزَ عن (ض)
عاجز کر دینا: إِعْيَاء - إِعْجَاز
عاجزی کرنا: تَضَرُّع
عاریت لینا: إِسْتِعَارَة
عام کتب خانہ (دیکھو: پبلک لائبریری)
عتاب کرنا: مُعَاتَبَة
عذاب دینا: تَعْذِيب - تَنْكِيل - مُعَاقَبَة
عذر کرنا: إِعْتِذَار
عزت دینا: إِكْرَام
عزت کرنا: إِكْرَام - تَكْرِيم - إِحْتِرَام
عزتِ نفس: شَرَف - شَرَافَة
عُقاب: عُقَاب ج عِقْبَان، أَعْقُب
عقل: حِلْم ج أَحْلَام
علاج کرنا: مُعَالَجَة
علیحدہ علیحدہ ہونا: تَفَرُّق
علیحدہ ہونا: مُفَارَقَة -
إِنْقِطَاع عن
علاقے: دِيَار
عمدگی: جَوْدَة
عمدہ: فَاخِر - سَنِيَّة
عہد توڑنا: نَكْث (ض، ن)
عیب چین: هُمَزَة - هَمَّاز

غ

غازی: غَازٍ ج غُزَاة
غالب آنا: غَلَب، غَلَبَة (ض) - تَغَلُّب على
غالب ہونا (عقل یا رائے کا): رُجْحَان (ض، ف، ن)
غائب ہو جانا: غَيْب، غَيْبَة، غِيَاب (غَابَ، يَغِيبُ) - تَغَيُّب
غبار آلود ہونا: إِغْبِرَار (إِغْبَرَّ، يَغْبَرُّ)
غرّانا: دَنْدَنَة
غرق ہونا: غَرَق (س)
غرق ہونے والا: غَرِيق ج غَرْقَى

Marfat.com

غروب ہونا: أُفُول (ض،س،ن)۔ غُرُوب
غصے کو پی جانا: كَظْم (ض)
غضبناک: مُغْضَب
غضبناک کرنا: إِغْضَاب ۔مُغَاضَبَة
غضبناک ہونا: غَضَب على (س)
غلطی کرنا: إِخْطَاء (أَخْطَأَ، يُخْطِئُ)
غم: غَمّ۔ هَمّ۔حُزْن۔ أَسًى
غمگین: حَزِين ج حُزَنَاء۔ مَحْزُون ۔ مَهْمُوم
غمگین ہونا: حَزَن (س)
غم میں ڈالنا: حُزْن (ن)۔ تَحْزِين
غنی ہونا: إِغْتِنَاء (إِغْتَنَى، يَغْتَنِي)
غور سے دیکھنا: إِمْعَان ب
غور کرنا: نَظَر في (ن)
غوطہ لگانا: غَوْص (غَاصَ، يَغُوصُ)
غور و فکر کرنا: تَدَبُّر

غیبت کرنا: إِغْتِيَاب
غیرت کھانا: غَيْرَة على مِنْ (غَارَ، يَغَارُ)

ف

فارغ ہونا: فَرَاغ من (ف،ن،س)
فائدہ اٹھانا: إِنْتِفَاع
فتح یاب ہونا: ظَفَر (س)
فتویٰ دینا (کسی کے خلاف): حُكْم على (ن)
فتویٰ طلب کرنا: إِسْتِفْتَاء (إِسْتَفْتَى، يَسْتَفْتِي)
فخر کرنا: مُفَاخَرَة
فراخ: وَسِيع ۔ وَاسِع
فرسنگ: فَرْسَخ ج فَرَاسِخ
فرش: فِرَاش
فرض کرنا (کسی امر کو کسی کا فرض قرار دینا): كَتْب، كِتَاب على (ن)
فرمانبرداری کرنا: قُنُوت (ن)
فریادرسی کرنا: إِسْتِغَاثَة (إِسْتَغَاثَ، يَسْتَغِيثُ)

Marfat.com

فساد کرنا: إِفْسَاد
فضلِ الٰہی: نِعْمَةُ اللّٰهِ - فَضْلُ اللّٰهِ
فضول خرچی: إِسْرَاف
فضیلت دینا: تَفْضِيل علی
فن: صِنَاعَة
فنِ تعمیر: عِلْمُ الْبِنَاء
فنا ہونا: فَنَاء (فَنِيَ، يَفْنَى - فَنَى، يَفْنَى)
فوجی دستہ: كَتِيبَة ج كَتَائِب
فوقیت حاصل کرنا: تَفَوُّق
فوقیت لے جانا: بَرَاعَة (ن، س، ش)- فَوْق علی (فَاقَ، يَفُوقُ)
فیصلہ کرنا: قَضَاء (قَضَى، يَقْضِي)

ق

قاصر آنا (رہنا): تَقْصِير
قائم رکھنا: إِثْبَات
قبول کرنا: تَقَبُّل -
قَبُول (س)
قبول کرنا (دعا کا): إِسْتِجَابَة (إِسْتَجَابَ، يَسْتَجِيبُ)
قبول کرنا: مُوَافَقَة علی
قدرت: مَقْدُرَة - قُدْرَة
قدرت رکھنا: إِطَاقَة (أَطَاقَ، يُطِيقُ)
قدرت ملنا: تَمَكُّن من
قریب: مُشْرِف علی
قریب کرنا: تَقْرِيب
قِسم: صِنْف ج أَصْنَاف
قَسم: يَمِين ج أَيْمَان
قسمت: حَظّ
قصد کرنا (کسی چیز کا): هَمّ ب (هَمَّ، يَهُمُّ)، مُحَاوَلَة
قصہ سنانا: قَصَص علی (ن)
قلم بنانا: بَرْي (بَرَى، يَبْرِي)
قلم تراش: مِبْرَاة
قلمدان: مِقْلَمَة ج مَقَالِم
قناعت کرنا: قَنَاعَة (س)
قیامت: سَاعَة

Marfat.com

قیدخانہ : سِجْن - مَحْبِس
قیدکرنا : حَبْس (ض) - سَجْن (ن)
قیدی : أَسِیر ج أُسَارَی، أَسْرَی - مَسْجُون

ک

کاٹنا : قَطْع (ف)
کاٹنا (کھیتی کا) : حِصَاد (ض ن)
کاٹنا : قَصّ (قَصَّ، یَقُصُّ)
کاریگری : صِنَاعَة
کافی ہونا : کِفَایَة (کَفَی، یَکْفِي)
کام : عَمَل ج أَعْمَال
کام کرنے والا : عَامِل
کامیاب ہونا : فَوْز (فَازَ، یَفُوزُ) - إِفْلَاح - نَجَاح (ف)
کامیابی : ظَفَر
کان : مَعْدِن ج مَعَادِن
کان : أُذُن ج آذَان

کانپنا : اِرْتِعَاش
کانپنا (دل کا) : خُفُوق (ض)
کانپنا (زمین کا) : تَزَلْزُل
کانٹا : شَوْکَة
کبڑا ہونا : اِنْحِنَاء (اِنْحَنَی، یَنْحَنِي) - اِحْدِیدَاب (اِحْدَوْدَب، یَحْدَوْدِبُ)
کبوتر، کبوتری : حَمَامَة
کبھی : قَطُّ
کپڑا (قطع کرنا) : تَفْصِیل
کتب خانہ : مَکْتَبَة
کُتیا : کَلْبَة
کثیر : کَثِیر - جَزِیل
کچا (پھل وغیرہ) : فِجّ
کچی اینٹ : لَبِن (مفرد : لَبِنَة)
کدورت : کَدَر - کُدُورَة
کڑک : صَیْحَة
کڑوا : مُرّ (مؤنث : مُرَّة)
کشادگی : بَسْطَة
کشادگیٔ علم : بَسْطَة فِي الْعِلْمِ

Marfat.com

کثائش : فَرَج
کشتی (چھوٹی) : سَفِینَة
ج سَفَائِن - قَارِب ج قَوَارِب
کل (آئندہ) : غَد
کل (گذشتہ) : أَمْس
کلام کرنا : مُتَکَلِّم - تَکَلُّم
کلی : زَهْر ج أَزْهَار
کمپازیٹر : مُرَتِّبُ الْحُرُوف
کم دینا : بَخْس (ف)
کمرہ : أُوضَة
کمزور : ضَئِيل - ضَعِيف
کمزور ہونا : ضَعْف (ش) - ضَآلَة
(ضَؤُلَ ، يَضْؤُلُ)
کم کرنا : تَقْلِيل
کم ہونا : نَقْص (ن) - قُلّ ،
قِلَّة (قَلَّ ، يَقِلُّ)
کمینہ : خَسِيس - دَنِيّ -
لَئِيم ج لِئَام
کنارہ : ضِفَّة ج ضِفَاف -
شَاطِئ ج شَوَاطِئ ، شُطْآن -

طَرَف ج أَطْرَاف
کنواری : عَذْرَاء ج عَذَارَى
کنواں : بِئْر
کوّا : غُرَاب ج غِرْبَان
کواڑ : مِصْرَاع ج مَصَارِيع
کوتاہی کرنے والا : مُقَصِّر
کوچ کرنا : رَحْل ، رَحِيل (ف)
کوچ کرنے والا : رَاحِل
کودنا : وُثُوب (وَثَبَ ،
يَثِبُ)
کوشش : جِدّ
کوشش سے کمانا : إِكْتِسَاب
کوشش کرنا : إِجْتِهَاد - سَعْي
(سَعَى ، يَسْعَى)
کھال اُتارنا : سَلْخ (ف ، ن) -
كَشْط (ض)
کہاں : أَيْنَ - أَنَّى
کھٹکھٹانا : قَرْع (ف)
کھجور (کا پھل) : تَمْر (مفرد :
تَمْرَة)
کھجور (کا درخت) : نَخْل (مفرد :

Marfat.com

نَخْلَة)

کھڑا ہونا : قِيَام (قَامَ، يَقُومُ)

کھلا اور صاف : مُبِين

کھلا ہوا : مَكْشُوف

کھولنا : كَشْف (ض) - شَرْح (ف)

کھونٹی : مِشْجَب

کھویا جانا (کام میں) : إِنْهِمَاك فِي

کھیت : مَزْرَع - حَقْل

کھیلنا : لَعْب (س)

کھینچنا : جَذْب (ض) - مَدّ (مَدَّ، يَمُدُّ)

کھینچ کر باہر نکالنا : نَزْع (ف)

کینہ : ضِغْن - إِحْنَة ج إِحَن

گ

گالی دینا : شَتْم (ض)

گانا : تَغْنِيَة (غَنَّى، يُغَنِّي)

گانے والا : مُغَنٍّ (مؤنث : مُغَنِّيَة)

گاؤں : قَرْيَة ج قُرًى

گدھا : حِمَار ج حَمِير، حُمُر

گرانی : وَقْر

گرا ہوا : مَهْدُوم

گر پڑنا : وُقُوع (وَقَعَ، يَقَعُ)

گرجا : كَنِيسَة ج كَنَائِس

گرجانا (مکان کا) : تَهَدُّم

گرجنا : رَعْد (ف، ن)

گرفتار کرلینا : إِلْقَاءُ الْقَبْض

گرما (موسم) : صَيْف - قَيْظ

گرمی : حَرّ

گرنا : سُقُوط (ن) - هُبُوط (ض، ن)

گرنے والا : مُتَسَاقِط

گروہ : شِيعَة ج شِيَع - طَائِفَة - حِزْب

گز : ذِرَاع ج أَذْرُع

گزرجانا (کسی چیز کا) : خُلُو (خَلَا، يَخْلُو) [فَعَلْتُهُ

Marfat.com

لِخَمْسٍ خَلَوْنَ مِنَ
اَلشَّهْرِ]
گزرنا: خُطُور (غ،ن) مُرُور
(مَرَّ ، يَمُرُّ)۔ إِجْتِيَاز
(إِجْتَازَ ، يَجْتَازُ)
گزشتہ: غَابِر
گلاب: وَرْد
گزشتہ رات: اَلْبَارِحَة
گلا گھٹ جانا: إِخْتِنَاق
گمان کرنا: ظَنّ (ظَنَّ ،
يَظُنُّ)
گم ہونا: ضَيْع ، ضَيَاع
(ضَاعَ ، يَضِيعُ)
گناہ: ذَنْب ج ذُنُوب۔
إِثْم ج آثَام۔ مَعْصِيَة
ج مَعَاصِي
گناہ کرنا: إِقْتِرَافُ الذَّنْب
گنہگار: مُذْنِب۔ جَانٍ۔ خَاطِئ
گواہ: شَهِيد ۔ شَاهِد
گوربنانا: إِسْتِعْمَال
گوشت: لَحْم ج لُحُوم

گولی چلانا: إِطْلَاقُ الرَّصَاص
گھاس (ہری): عُشْب ج أَعْشَاب
گھر: دَار ج دُور ، دِيَار۔
مَنْزِل ج مَنَازِل
گھڑی: سَاعَة ج سَاعَات
گھسنا: إِقْتِحَام
گھنا: مُتَكَاثِف
گھنا ہوا: مُنْكَسِف
گھنٹہ: سَاعَة ج سَاعَات
گہن لگنا: خُسُوف (ض)
گھنی: كَثَّة
گھوڑا: حِصَان۔ فَرَس۔ جَوَاد
گھوڑی: فَرَس
گھوڑے: خَيْل
گھومنا: دَوْر (دَارَ ، يَدُورُ)
گھیر لینا: إِحْدَاق ب۔
إِحَاطَة ب (أَحَاطَ ،
يُحِيطُ)
گھیرنا: حَوْق ب (حَاقَ ، يَحُوقُ)
گھی: سَمْن
گیہوں: قَمْح

Marfat.com

ل

لاحق ہونا : لُحُوق (س)
لازم پکڑنا : لُزُوم (س)
لانا : إِتْيَان ب (أَتَى، يَأْتِي)
لائبریری : مَكْتَبَة
لباس (جمع) : مَلَابِس (مفرد : مَلْبَس)
لپٹا ہوا : مَطْوِيّ
لپیٹنا : طَيّ (طَوَى، يَطْوِي)
لذت حاصل کرنا : إِلْتِذَاذ
لڑاکا : مُقَاتِل
لڑائی : قِتَال
لڑکپن : صِغَر
لڑھکانا : دَحْرَجَة
لشکر : جُنْد ج جُنُود ۔ عَسْكَر ج عَسَاكِر ۔ جَيْش ج جُيُوش
لطیف ہونا : لَطَافَة (ش)
لغزش کرنے والا : عَاثِر
لکچرار : خَطِيب ج خُطَبَاء
لکھنا : كِتَابَة (ن) ۔ إِنْشَاء (أَنْشَأَ، يُنْشِئُ)
لگا رہنا (کسی بات پر) : إِكْبَاب على
لمبا کرنا : إِطَالَة (أَطَالَ، يُطِيلُ)
لمبا ہونا : طُول (طَالَ، يَطُولُ)
لوٹا : إِبْرِيق
لوٹ جانا : تَوْلِيَة (وَلَّى، يُوَلِّي)
لوٹنا : نَهْب (ف)
لوگ : نَاس
لونڈی : أَمَة ج إِمَاء ۔ جَارِيَة ج جَوَارٍ
لوہار : حَدَّاد
لہرانا (جھنڈے کا) : خُفُوق (ض)
لے آنا : مَجِيْء ب (جَاءَ، يَجِيءُ)
لیٹنا (سونا) : رُقُود (ن)

Marfat.com

لے جانا: ذَهَاب بِ (ف)۔
رَوَاح بِ (ن)۔ إِذْهَاب۔
مَضِي بِ (مَضَى،
يَمْضِي)
لیمپ: مِصْبَاح ج مَصَابِيح
لیمو: لِيمُون
لینا: أَخْذ (ن)

م

مادہ شترمرغ: نَعَامَة
ج نَعَام
مار ڈالنا: قَتْل (ن)۔ قَضَاء علی
(قَضَى، يَقْضِي)
مالدار ہونا: إِثْرَاء
مالک: سَيِّد ج سَادَة،
أَسْيَاد، سَيَائِد
ماننا: أَخْذ بِ (ن)
ماہر: حَاذِق۔ بَارِع
ماہر ہونا: حَذَاقَة (ض، س)
مائل ہونا: مَيْل (مَالَ، يَمِيلُ)
مبارک باد دینا: تَهْنِئَة

مبغوض: بَغِيض
متفرق ہونا: تَفَرُّق
متفق ہونا: إِتِّفَاق علی
(إِتَّفَقَ، يَتَّفِقُ)
متکبر: مُخْتَال
متوجہ ہونا: إِقْبَال علی
متولی ہونا: تَوَلِّي (تَوَلَّى،
يَتَوَلَّى)
مٹانا: مَحْو (مَحَا، يَمْحُو)۔
هَدْم (ض)
مٹانے والا: مَاحٍ ج مُحَاة
مٹ جانا: زُهُوق (ف)۔
إِنْدِرَاس
مٹکا: خَابِيَة ج خَوَابٍ۔
جَرَّة ج جَرّ،
جِرَار۔ رَاقُود
مٹی: تُرَاب ج أَتْرِبَة
" (گارا): طِين
مثال: مَثَل ج أَمْثَال
مجبور ہونا: إِضْطِرَار
مچھلی: سَمَكَة

Marfat.com

محبت رکھنا : إِحْبَاب (أَحَبَّ، يُحِبُّ)۔ مِقَة (وَمِقَ، يَمِقُ)
محتاط : ذُو الحَزْمِ
محروم کرنا : حِرْم، حِرْمَان (ض)
محل : قَصْر ج قُصُور
محنتی : مُجْتَهِد
مدد : مُسَاعَدَة
مدد چاہنا، مدد طلب کرنا : إِسْتِمْدَاد ۔ إِسْتِعَانَة
مدد کرنا : مُسَاعَدَة على
مددگار : عَوْن ج أَعْوَان ۔ وَزِير ج وُزَرَاء
مدھم پڑنا : قِلّ (قَلَّ، يَقِلُّ)
مذمت کرنا : ذَمّ، مَذَمَّة (ن)
مرتد ہونا : إِرْتِدَاد عن
مردود : رَجِيم
مرغ : دِيك
مرغی : دَجَاجَة
مرنے والا : مَيِّت

مسافت : مَسِير
مسافرت : غُرْبَة
مست : سَكْرَان ج سُكَارَى
مستحق ہونا : إِسْتِحْقَاق
مستغرق ہونا : إِسْتِغْرَاق على
مستقل رہنا : مُوَاظَبَة على
مسکرانا : تَبَسُّم ۔ إِبْتِسَام
مستو دھاف کرنا : تَبْيِيض
مشتاق ہونا : إِشْتِيَاق إلى
مشتبہ ہوجانا (کسی امر کا کسی پر) : إِشْتِبَاه على
مشغول ہونا : إِشْتِغَال
مشقت : تَعَب ج أَتْعَاب
مشق کرنا : دَأَب (ف) ۔ تَمَرُّن على
مشک (لکھی کی) : رَمْي
مشکل : مُشْكِل ج مُشْكِلَات ۔ غَامِض ۔ صَعْب
مشورہ دینا : إِشَارَة على (أَشَارَ، يُشِيرُ)
مشورہ طلب کرنا : إِسْتِشَارَة

Marfat.com

(اِسْتَشَارَ، یَسْتَشِیرُ)
مشورہ کرنا: مُشَاوَرَۃ
مشہور کرنا: شَهَرَ (ف)
مشہور ہونا: اِشْتِهَار
مصمّم ارادہ کرلینا: عَزَمَ علی (ض)
مصیبت: مِحْنَة ج مِحَن
مصیبت زدہ: مَکْرُوب
مطلع کرنا: تَعْرِیف ب
مطمئن ہوجانا: اِطْمِینَان
مطیع ہونا: اِنْقِیَاد
مضبوط دل: ثَبْتُ الْجَنَان
مضبوط کرنا: اِحْکَام
مضبوط کرنا (کام کو): اِتْقَانُ الْعَمَل
معاف کرنا: عَفْو عن (عَفَا، یَعْفُو)
معبود: آلِهَة (مفرد: اِلٰه)
معذرت: اِعْتِذَار
معذور رکھنے والا: عَاذِر
مقروض: غَرِیم ج غُرَمَاء
مقصود: مَرَام

مکّا مارنا: وَکْز (وَکَزَ، یَکِزُ)
مکر: دَسِیسَة ج دَسَائِس
مکھن: زُبْد - زُبْدَة
مگر: اِلَّا
ملّاح: بَحْرِيّ
ملاقات: لُقْیَة - لِقَاء
ملاقاتی: زَائِر ج زُوَّار
ملامت کرنا: عَذْل (ض)- لَوْم فِي، علی (ن)
ملامت گر: لَائِم
مل جانا: اِنْضِمَام اِلی- اِلْتِصَاق ب
ملنا: لِقَاء (لَقِيَ، یَلْقَی)- اِلْتِقَاء - مُقَابَلَة
ملنا (خط کا): وُرُود علی (وَرَدَ، یَرِدُ)
ممنون کرنا: مَنّ علی (مَنَّ، یَمُنُّ)
مناسب ہونا: لَیْق، لَیَاقَة (لَاقَ، یَلِیقُ)
منتظم: مُدَبِّر

Marfat.com

منٹ: دَقِيقَة ج دَقَائِق
منحوس ہونا: نُحُوسَة (ش)۔ نَحْس (س)
منصور: مَنْصُور۔ مُنْتَصِر
منع کرنا: نَهْي عن (نَهَى، يَنْهَى)
منقبض ہونا: إِنْقِبَاض
مُنہ: فَم
مُنہ پھیرنا: إِعْرَاض
مُنہ زور (گھوڑا): جَمُوح
مُنہ موڑنا: تَحَوُّل عن۔ إِعْرَاض عن
مہربان: شَفِيق۔ حَنُون
مہربان ہونا: حَنّ على (حَنَّ، يَحِنُّ)۔ عَطْف على (ض)
مہربانی: مَعْرُوف
مہربانی کرنا: تَكَرُّم على
مہمان: ضَيْف ج ضُيُوف
مہمانی کرنا: قِرًى (قَرَى، يَقْرِي)
مہینہ: شَهْر ج شُهُور
موت: مَنُون

موٹا ہونا: غِلَظ (س، ش)
موچی: إِسْكَاف ج أَسَاكِفَة
مورد: آس
موزہ: خُفّ
موقوف ہونا: تَوَقُّف على
میانہ روی: إِقْتِصَاد
میاؤں میاؤں کرنا: مَوْء (مَاءَ، يَمُوءُ)
میخ: وَتِد ج أَوْتَاد
میش چشم عورت: شَهْلَاء
میلا: وَسِخ
میوہ: فَاكِهَة ج فَوَاكِه

ن

ناامید ہونا: يَأْس (يَئِسَ، يَيْأَسُ)۔ قُنُوط (س)
ناپید: مَفْقُود
ناتوانی: عَجْز
ناجائز: غَيْر مُبَاح
ناخن: ظُفْر ج أَظْفَار
ناخوشگوار: وَخِيم

Marfat.com

نادارى : عَيْلَة - فَقْر
نادم ہونا : نَدَم، نَدَامَة (س)
ناراض ہونا : سَخَط (س)۔
إِغْتِيَاظ (إِغْتَاظَ، يَغْتَاظُ)
نازاں ہونا : إِعْجَاب [وہ نازاں ہوا : أُعْجِبَ]
نازل کرنا : إِنْزَال
نازل ہونا : حَلَّ بِ (ض، ن)
ناشپاتی : إِجَّاصَة
نام رکھنا : تَسْمِيَة (سَمَّى، يُسَمِّي)
ناواجب : غَيْرُ الْمَعْقُولِ
نب : رِيشَة
نپولین : نَابِلْيُون
نجات پانا : نَجْو، نَجَاة (نَجَا، يَنْجُو)
نجات دینا : إِنْجَاء - تَنْجِيَة
نرمی برتنا : حِلْم (ش)
نرم ہونا : لِين (لَانَ، يَلِينُ)

نشانے پر لگنے والا : صَائِب
نشانی : آيَة ج آيَات
نشہ : سَكْرَة
نشہ آور : مُسْكِر
نشہ لانا : إِسْكَار
نصیحت : نُصْح
نصیحت قبول کرنا : إِتِّعَاظ
نصیحت کرنا : نُصْح (ف)۔ وَعْظ (وَعَظَ، يَعِظُ)
نظارہ : مَنْظَر ج مَنَاظِر - مَرْأَى
نفرت کرنا : تَنَافُر
نفع دینا : نَفْع (ف)
نکالنا : إِخْرَاج - إِسْتِخْرَاج - طَرْد (ن)
نگہبان : حَرَس (مفرد : حَرَسِيّ)
نگہبانی : حِرَاسَة
نگہبانی کرنا : حَرْس (س، ن)
نگہداشت : مُحَافَظَة على
نماز پڑھنا : تَصْلِيَة (صَلَّى،

Marfat.com

یُصَلِّي)

نمودار ہونا: طُلُوع (ن)

نواں حصّہ: تُسْع ج أَتْسَاع

نوجوان: شَابّ ج شَبَاب، شُبَّان

نوکرانی: خَادِمَة - وَصِيفَة ج وَصَائِف

نہانا: غَسْل (ض)

نہلانا: غَسَل (ض) - إِغْتِسَال

نیّت کرنا: نِيَّة (نَوَى، يَنْوِي)

نیزہ: رُمْح ج رِمَاح

نیزہ زنی: طِعَان

نیک: بَارّ ج بَرَرَة - صَالِح ج صُلَحَاء

نیک بخت لوگ: سُعَدَاء (مفرد: سَعِيد)

نیک لوگ: أَبْرَار (مفرد: بَرّ)

نیک بختی: سَعَادَة

نیکی: مَعْرُوف - خَيْر - صَلَاح - حُسْنَى

نیکی کرنا: إِصْطِنَاع

و

واپس بھیجنا: إِرْجَاع إلى

واپس پھرنا: إِنْصِرَاف

واجب ہونا: وُجُوب (وَجَبَ، يَجِبُ)

وارد ہونا: وُرُود (وَرَدَ، يَرِدُ)

واقع ہونا: وُقُوع (وَقَعَ، يَقَعُ) - صُدُور (ض، ن)

واقف ہونا: وُقُوف على (وَقَفَ، يَقِفُ) - إِطِّلَاع على

والی بنانا: تَوْلِيَة (وَلَّى، يُوَلِّي)

وجہ: عِلَّة ج عِلَل - وَجْه ج وُجُوه - سَبَب ج أَسْبَاب - أَجْل (مِنْ أَجْلِكَ فَعَلْتُ هٰذَا)

Marfat.com

وحی بھیجنا: إِيحَاء إلى (أَوْحَى ، يُوحِي)
وزن: وَزْن ج أَوْزَان - ثِقْل ج أَثْقَال
وزن کرنا: وَزْن ، زِنَة (وَزَنَ ، يَزِنُ)
وزیر بنانا: إِسْتِيزَار (إِسْتَوْزَرَ ، يَسْتَوْزِرُ)
وصیت کرنا: إِيصَاء ب (أَوْصَى ، يُوصِي)
وضاحت سے ظاہر کرنا: إِفْصَاح عن
وضو کرنا: تَوَضُّؤ
وعدہ کرنا: وَعْد ، عِدَة (وَعَدَ ، يَعِدُ)
وقت: وَقْت ج أَوْقَات - حِين ج أَحْيَان
وقف کرنا: وَقْف (وَقَفَ ، يَقِفُ)
وکیل بنانا: تَوْكِيل
ویران کرنا: إِخْرَاب - تَخْرِيب

ہ

ہاتھ: يَد ج أَيْدٍ
ہاتھ (درمیانی انگلی سے کہنی تک): ذِرَاع ج أَذْرُع
ہار: عِقْد ج عُقُود
ہاں: إِي - نَعَمْ - جَيْرِ
ہتھیار سونتنا: شَهْر (ن)
ہتھیلی: رَاحَة ج رَاحَات
ہجے کرنا: هِجَاء (هَجَا ، يَهْجُو)
ہجو کرنا: هَجْو ، هِجَاء (هَجَا ، يَهْجُو)
ہدایت پانا: إِهْتِدَاء
ہدایت کرنا (ہدایت دینا، مشورہ دینا): إِشَارَة على
ہزار: أَلْف ج أُلُوف
ہضم ہونا: إِنْهِضَام
ہفتہ (دن): سَبْت
ہفتہ (۷ دن): أُسْبُوع ج أَسَابِيع

Marfat.com

ہکا بکا: مَبْهُوت
ہلاکت: وَيْل
ہلاک کرنا: إِهْلَاك - إِيبَاق
(أَوْبَقَ، يُوبِقُ)
ہلاک ہونا: عَطَب (س)
ہم عمر لڑکی: لِدَة ج لِدَات
ہم نشین: جَلِيس ج جُلَسَاء
ہمیشگی: دَوَام
ہمیشگی کرنا: مُوَاظَبَة على
ہمیشہ: أَبَدًا
ہوا کا چلنا (سختی سے): عَصْف (ض)
ہوش میں آنا: إِفَاقَة
(أَفَاقَ، يُفِيقُ)
ہوشیاری: حَزْم
ہیبت زدہ ہونا: هَيْبَة
(هَابَ، يَهَابُ)

ی

یا: أَوْ - أَمْ - إِمَّا
یاد رکھنے والا: وَاعٍ ج وُعَاة - حَافِظ ج حُفَّاظ
یکے بعد دیگرے وارد ہونا: تَوَارُد
یگانہ ہونا: إِنْفِرَاد
یونیورسٹی: دَارُ الْعُلُوم
یہاں: هٰهُنَا

مقبولِ عام پریس، ریلوے روڈ، لاہور میں باہتمام مولوی نواب بٹ نشر طبع ہوئی

Marfat.com

حلِّ دُرُوسُ العَربیّہ

اِس حل میں "دروس العربیہ" کی تمام مشقوں اور متفرق کہانیوں کا عربی ترجمہ کامل اعراب کے ساتھ شائع کیا گیا ہے تاکہ جن جملوں کا ترجمہ قلّتِ وقت کے باعث جماعت میں نہ کرایا جاسکے، طلبہ بطورِ خود اُن کا ترجمہ کرکے اِس حل کے ساتھ اپنی کوشش کا مقابلہ کر لیا کریں۔ جو لوگ پرائیویٹ طور پر عربی کے مطالعہ میں مصروف ہیں، دروس العربیہ کو اِس حل کی مدد سے استعمال [illegible] دے میں انہیں بہت سہولت رہیگی۔ قیمت [illegible]

ذخیرہ ... جمیل ... لاہور پاکستان

ادبی میوے

باکورۃ الادب" کی پچیس کہانیوں کا سلیس اُردو تر[جمہ]
یہ کہانیاں اُردو دان اصحاب کے لئے بھی دلچسپی کا مو[جب]
ہیں۔ اِن میں سے تقریباً ۱۵ کہانیاں تاریخِ اسلا[م]
سے تعلق رکھتی ہیں اور خلفاء و اُمرائے اسلام کے
حیرت انگیز کارناموں پر مشتمل ہیں۔ قیمت

المکتبۃ الحجازیہ، بیڈن روڈ۔ لا[ہور]

Marfat.com

حلِّ دُرُوسُ العَرَبِیّہ

اِس حل میں "دروس العربیہ" کی تمام مشقوں اور متفرق کہانیوں کا عربی ترجمہ کامل اعراب کے ساتھ شائع کیا گیا ہے تاکہ جن جملوں کا ترجمہ قلتِ وقت کے باعث جماعت میں نہ کرایا جا سکے، طلبہ بطورِ خود اُن کا ترجمہ کرکے اِس حل کے ساتھ اپنی کوشش کا مقابلہ کر لیا کریں۔ جو لوگ پرائیویٹ طور پر عربی کے مطالعہ میں مصروف ہیں، دروس العربیہ کو اِس حل کی مدد سے استعمال [illegible] دے ہیں اُنہیں بہت سہولت رہیگی۔ قیمت [illegible]

ادبی میوے

[illegible] باکورۃ الادب" کی پچیس کہانیوں کا سلیس اُردو تر[illegible] یہ کہانیاں اُردو دان اصحاب کے لئے بھی دلچسپی کا مو[illegible] ہیں۔ اِن میں سے تقریباً ۱۵ کہانیاں تاریخِ اسل[illegible] سے تعلق رکھتی ہیں اور خلفاء و اُمرائے اسلام کے حیرت انگیز کارناموں پر مشتمل ہیں۔ قیمت

المکتبۃ الحجازیہ، بیڈن روڈ۔ لا[illegible]

ذخیرہ
[illegible] جمیل [illegible] لاہور پاکستان

Marfat.com

جملہ حقوق مع حق ترجمہ محفوظ ہیں

دُرُوسُ العَرَبِیّہ

مؤلفہ

ظفر اقبال، ایم اے، بی ٹی
لیکچرار، سنٹرل ٹریننگ کالج، لاہور
و
محمد بشیر الصدیقی، مولوی فاضل، منشی فاضل
معلم، گورنمنٹ ہائی اسکول، شہر سیالکوٹ

[redacted]

المکتبۃ الحجازیہ، بیڈن روڈ - لاہور
سنہ ۱۳۴۹ھ — سنہ ۱۹۳۱ء

سوم

Marfat.com